SALMAN's CHOICE

پاکستانیت اور کیریکٹر بلڈنگ



سعید راشد

پاکستانیت

اور

کیریکٹر بلڈنگ

سعید راشد

کتاب کا نام	پاکستانیت اور کیریکٹر بلڈنگ
کتاب کا موضوع	جنرل ایجوکیشن
اشاعت	اول 1992ء
تعداد	ایک ہزار
کمپوزنگ	ایم یو کمپوزنگ ایسوسی ایٹس
ناشر	قریشی برادرز تحصیل روڈ جہلم
قیمت	اعلیٰ ایڈیشن =/300 روپے
	پیپر بیک =/150 روپے

پاکستان کے تمام طلباء کے نام

زندگی
آزمائش بھی ہے
اور
انعام بھی
زندگی کی شاہرہ پر
آگے بڑھتے رہو
قدم جما کر
احتیاط سے
نہ بہت تیز
نہ بہت آہستہ
یاد رکھو
اعتدال
کنجی ہے

اچھی صحت کی
آپس کے
خوشگوار
تعلقات کی
اور مسلسل
ترقی کی بھی
آؤ
آگے بڑھیں
آدمی سے
انسان بنیں
اور بنیں
باعث
خیر کثیر

آؤ
بڑھیں
نئی بلندیوں
کی
طرف
اور
نئے چاند سورج
پیدا کریں
تاکہ
روشن ہوں
ارض پاکستان
کے
بام و در !

نام	محمد سعید راشد
نصابی تعلیم	ادبیات اردو ' انگریزی اور فن تعلیم
درس گاہیں	اسلامیہ انٹر کالج بریلی ' بریلی کالج بریلی اور مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
مربی اساتذہ	جناب مبارک حسین ' مولانا محمد محسن ' ڈاکٹر شوکت سبزواری ' ڈاکٹر داس گپتا ڈاکٹر عشرت حسین ' پروفیسر رشید احمد صدیقی ' ڈاکٹر ذاکر حسین
ذہنی پس منظر	تحریک پاکستان کا دور
پیشہ	استاد ملٹری کالج جہلم از ۱۹۵۰ء تا ۱۹۸۸ء پرنسپل آرمی پبلک سکول منگلا کینٹ
مشغلہ	تصنیف و تالیف
مشن	پاکستانیت کا فروغ

تصانیف و تالیفات :

۱- The Character and Conduct of Quaid-e-Azam
۲- In Search of Light
۳- Ripeness in All
۴- Learning to Lead
۵- Living with Leadership
۶- A Lasting Lighthouse
۷- حیات قائداعظمؒ
۸- گفتار و کردار قائداعظمؒ
۹- تذکرہ اقبالؒ
۱۰- مکالمات اقبالؒ
۱۱- شادباد منزل مراد
۱۲- تذکرۂ شہداء (جنگ ستمبر و دسمبر کے پندرہ شہیدوں کا تذکرہ)
۱۳- میجر اکرم شہید نشان حیدر
۱۴- کرنل حق نواز کیانی شہید ستارۂ جرات
۱۵- جراتوں کے نشان (پاک و ہند جنگوں کے ۴۲ جنگی اعزاز یافتہ غازیوں کا تذکرہ)
۱۶- کردار ساز
۱۷- عظمت کردار
۱۸- داستان علم و عمل ' حصہ اول اور دوم
۱۹- علوی نامہ
۲۰- چراغوں کی قطار

پیش لفظ

یہ کتاب "پاکستانیت اور کیریکٹر بلڈنگ پاکستان کے تمام طلباء اور طالبات کے نام اس پیغام سے شروع ہوتی ہے۔

آؤ
آگے بڑھیں
آدمی سے
انسان بنیں
اور بنیں
باعث خیر کثیر
آؤ
بڑھیں
نئی بلندیوں
کی
طرف
اور
نئے چاند، سورج
پیدا کریں
تاکہ
روشن ہوں
ارض پاکستان
کے

بام و در

یہ پیغام ہی اس کا موضوع ہے ۔ " کیریکٹر بلڈنگ اور پاکستانیت " میری اس کتاب کا موضوع ہے جو اس سے پہلے کریکٹر بلڈنگ اور پبلک سپیکنگ کے نام سے اردو و انگریزی میں چھپ چکی ہے۔ یہ کتاب ایک لحاظ سے اس کا دوسرا حصہ ہے اور اسی تربیتی سلسلہ کی ایک کڑی ہے ۔

پاکستانیت اور کیریکٹر بلڈنگ ہم نصابی سرگرمیوں " Co - curriculer Activties " کی ایک ہینڈ بک ہونے کے علاوہ ایک گائیڈنس بک بھی ہے ۔ اس کے دو حصے ہیں ۔ حصہ اول خاص طور پر جونیئر سکول کے لئے مرتب کیا گیا ہے ۔ حصہ دوم میں سینئر سکول کی تعلیمی اور تربیتی ضرورتوں کو سامنے رکھا گیا ہے۔ ہر حصہ کے پانچ پانچ ابواب ہیں اور ہر باب کو اس کے مواد کی مناسبت سے ایک عنوان دیا گیا ہے۔

معلومات اور علم میں فرق ہے۔ معلومات کو تو استادوں اور کتابوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن علم انسان اپنے تجزیئے اور شعور سے حاصل کرتا ہے ۔

تعلیم کا اصل مقصد ہی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو پروان چڑھانا ہے محض کتابی تعلیم تو کچھ بھی نہیں ہوتی اصل چیز تو Creativity ہے اس کتاب میں روشنی کی تلاش کے عنوان سے جو ابواب ہیں وہ اسی قوت تخلیق کو ابھارنے کے لئے ترتیب دیئے گئے ہیں ۔

مجھے امید ہے کہ ملک میں اور بیرون ملک پاکستانی سکولوں میں یہ کتاب پاکستانیت اور جنرل ایجوکیشن کے ایک نصاب کے طور پر بھی کام آسکے گی ۔

دعا ہے کہ اللہ جل شانہ اس کتاب کے لفظ لفظ کو تاثیر عطا فرمائے۔ آمین

سعید راشد

عنوانات

پیش لفظ

حصہ اول

(برائے جونیئر سکول)

پہلا باب

روشن راہیں

(تقریبات)

دوسرا باب

روشن راستے

خزینہ معلومات

تیسرا باب

درس زندگی

چوتھا باب

منارۂ نور

پانچواں باب

روشنی کی تلاش

حصہ دوم

برائے سینئر سکول

پہلا باب

پاکستانیات

دوسرا باب

روشن راہیں

اقبالیات

(مذاکرے)

تیسرا باب

درس زندگی

چوتھا باب

روشنی کی تلاش

پانچواں باب

منارۂ نور

تتمہ

کردار ساز لٹریچر

پہلا باب

(حصہ اول)

برائے جونیئر سکول

روشن راہیں

- یوم پاکستان
- چوہدری رحمت علی
- یوم سرسید
- یوم حالی
- یوم باب الاسلام
- یوم انجمن اقوام متحدہ
- یوم ہلال احمر (ریڈ کراس)
- یوم مئی
- سفید چھڑی کا دن
- بچوں کا عالمی دن

یوم پاکستان

سوال آج کی تقریب کس سلسلہ میں ہے ؟

جواب 23 مارچ یوم پاکستان کے سلسلہ میں

سوال یوم پاکستان 23 مارچ کو کیوں منایا جاتا ہے ؟

جواب چونکہ 23 مارچ 1940 کو قرارداد پاکستان منظور ہوئی تھی

سوال قرارداد کا مطلب کیا ہے ؟

جواب قرارداد کا مطلب ہے تحریری بیان ' عہد یا عزم

سوال قرا داد پاکستان کا مطلب کیا ہے ؟

جواب قرارداد پاکستان کا مطلب ہے پاکستان کو بنانے کا عہد

سوال قرارداد پاکستان کو قرارداد پاکستان کیوں کہتے ہیں ؟

جواب مسلمانوں کی سب سے بڑی سیاسی جماعت مسلم لیگ نے اس قرارداد کے ذریعہ پاکستان بنانے کا عہد کیا تھا اس لئے اس کو قرارداد پاکستان کہتے ہیں

سوال قرارداد پاکستان کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں ؟

جواب پاکستان ریزولیوشن

سوال قرارداد پاکستان کب منظور ہوئی ؟

جواب 23 مارچ 1940ء کو

سوال کہاں ؟

جواب لاہور میں

سوال کس جگہ ؟

جواب منٹو پارک میں جس کا موجودہ نام اقبال پارک ہے مسلم لیگ کا یہ جلسہ جس میں قرار داد پاکستان منظور ہوئی تھی ٹھیک اس جگہ منعقد ہوا تھا

جہاں مینار پاکستان تعمیر ہوا ہے

سوال قرارداد پاکستان کیا ہے ؟

جواب قرارداد پاکستان میں کہا گیا ہے مسلمان ایک علیحدہ قوم ہیں چنانچہ انہیں حق پہنچتا ہے کہ وہ ہندوستان کے ان علاقوں میں جہاں وہ اکثریت میں ہیں جیسے شمالی مغربی صوبے اور مشرقی حصے میں اپنی آزدا ریاستیں قائم کریں

سوال قرارداد پاکستان مسلم لیگ کے جلسہ میں کس نے پیش کی ؟

جواب بنگال کے مولوی اے کے فضل الحق نے

سوال اس کی تائید کس نے کی ؟

جواب سب سے پہلے یو پی کے چوہدری خلیق الزمان نے ان کے بعد دوسرے صوبوں کے لیڈروں نے

سوال یہ قرارداد کس کی صدارت میں منظور ہوئی ؟

جواب قائداعظم محمد علی جناح کی صدارت میں

سوال قائداعظم نے قرارداد پاکستان کے سلسلہ میں کیا کیا ؟

جواب ان ہی کی راہنمائی میں قرارداد پاکستان تیار ہوئی انہی نے اپنی صدارتی تقریر میں قرارداد کی بھرپور وضاحت کی

سوال لفظ پاکستان کی تاریخ کیا ہے ؟

جواب لفظ پاکستان سب سے پہلے چوھدری رحمت علی نے استعمال کیا تھا

سوال کب ؟

جواب 1933ء میں

سوال کس طرح ؟

جواب اپنی ایک کتاب میں

سوال کتاب کا نام کیا تھا ؟

جواب Now or Never اب یا کبھی نہیں

سوال لفظ پاکستان کا لفظی مطلب کیا ہے ؟

جواب پاک لوگوں کا وطن

سوال چودھری رحمت علی نے لفظ پاکستان کی کیا وضاحت کی

جواب انھوں نے لکھا ہے کہ پاکستان ایک مرکب لفظ ہے یہ مسلمانوں کی اکثریت کے علاقوں کے ناموں کے پہلے حروف سے مل کر بنا ہے

سوال کیسے؟

جواب بقول ان کے پاکستان میں (پ) پنجاب سے (ا) افغانیہ یعنی صوبہ سرحد سے (ک) کشمیر سے (س) سندھ سے اور (تان) بلوچستان کا ہے

چودھری رحمت علی

سوال چودھری رحمت علی کون تھے ؟

جواب چودھری رحمت علی پاکستان کے محسنوں اور بانیوں میں سے ایک تھے

سوال ان کا کارنامہ کیا ہے ؟

جواب چودھری رحمت علی نے 1915ء سے مسلمانوں کے لئے ایک علیحدہ وطن کے بارے میں سوچنا شروع کر دیا تھا انہی نے لفظ پاکستان وضع کیا

سوال کیا چودھری رحمت علی کی علامہ اقبال سے بھی ملاقات تھی ؟

جواب جی ہاں

سوال چودھری رحمت علی علامہ سے کب ملے ؟

جواب دسمبر 1932ء میں جب علامہ گول میز کانفرنس کے سلسلہ میں لندن میں ٹھہرے ہوئے تھے

سوال کیا چودھری رحمت علی علامہ کے خطبہ الہ آباد سے واقف تھے ؟

جواب جی ہاں واقف تھے

سوال کیا علامہ نے اپنی اسکیم کے لئے پاکستان کا لفظ استعمال کیا تھا ؟

جواب جی نہیں

سوال پاکستان کا لفظ سب سے پہلے کس نے استعمال کیا ؟

جواب پاکستان کا لفظ چودھری رحمت علی ہی نے بنایا تھا اور انہی نے سب سے پہلے اپنی کتاب اب یا کبھی نہیں میں استعمال کیا تھا

سوال کیا چودھری رحمت علی نے کوئی اور کتاب بھی لکھی ؟

جواب جی ہاں

سوال اس کا نام کیا ہے ؟

جواب اس کا نام تھا "The Father land of Pak Nation"

سوال چودھری رحمت علی کہاں رہتے تھے ؟

جواب انگلستان میں

سوال ان کا انتقال کب ہوا ؟

جواب 1951ء میں

سوال کہاں ؟

جواب کیمبرج یونیورسٹی میں

سوال وہ دفن کہاں ہیں ؟

جواب وہیں کیمبرج میں

سوال وہ پیدا کہاں ہوئے تھے ؟

جواب لدھیانہ پنجاب میں

سوال کب ؟

جواب 1893ء میں

سوال انہوں نے ابتدائی تعلیم کہاں پائی ؟

جواب لاہور میں ' 1930ء میں وہ انگلستان چلے گئے وہیں بیرسٹری کا امتحان پاس کیا اور باقی زندگی کیمبرج یونیورسٹی ہی میں گزار دی

سوال کیا وہ لیڈر تھے ؟

جواب   نہیں صرف مفکر و دانشور

کمپیئر   چودھری رحمت علی پر اللہ کی ہزار رحمتیں ہوں وہ پاکستان کے گمنام محسن تھے

☆   چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موج حوادث سے
اگر آسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے   (اصغر گونڈوی)

یوم سر سیدؒ

سوال آج کیا ہے ؟

جواب آج یوم سر سید ہے

سوال سرسید کون تھے ؟

جواب سرسید آج سے سو سال پہلے مسلمانوں کے بہت بڑے لیڈر تھے

سوال سرسید کا پورا نام کیا تھا ؟

جواب سرسید کا پورا نام تھا سید احمد خان ' سر ان کا خطاب تھا

سوال سرسید کو اس زمانے کا سب سے بڑا لیڈر کیوں کہا جاتا ہے ؟

جواب سرسید نے تین بڑے کام کئے

۱۔ مسلمانوں کی صحیح سیاسی رہنمائی کی

۲۔ مسلمانوں کو ان کی علیحدہ قومیت کا احساس دلایا

۳۔ مسلمانوں میں انگریزی کے ذریعہ سے جدید تعلیم کا آغاز کیا

سوال علیحدہ قومیت سے کیا مراد ہے ؟

جواب سرسید نے مسمانوں سے کہا تم علیحدہ قوم ہو ہندو علیحدہ قوم ہیں مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ بحیثیت قوم کے اپنے آپ کو مضبوط کریں

سوال اس زمانہ میں ہندوستان پر کس کی حکومت تھی

جواب انگریزوں کی حکومت تھی ہندو اور انگریز دونوں مسلمانوں کے خلاف تھے

سوال سرسید نے جدید تعلیم کو کس طرح رائج کیا ؟

جواب انھوں نے انگریزی کے سکول کھولے اور علی گڑھ میں مسلمانوں کے لئے پہلا کالج کھولا جو بعد میں یونیورسٹی بنا اور مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے نام سے مشہور ہوا

سوال سرسید کا پاکستان سے کیا تعلق ہے ؟

جواب سرسید کو پاکستان کا باوا آدم کہا جاتا ہے

سوال کیوں ؟

جواب (۱) تین وجھوں سے سرسید نے دو قومی نظریہ پیش کیا جو پاکستان کی بنیاد ہے (۲) سرسید نے مسلمانوں میں جدید تعلیم عام کی (۳) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلباء نے پاکستان بنانے میں اہم کردار ادا کیا

سوال سرسید کی کسی تقریر کا کوئی ٹکڑا سنایئے ؟

جواب سرسید نے 1867ء میں بنارس کے کمشنر مسٹر شیکسپئر سے کہا : اب مجھ کو یقین ہو گیا ہے کہ ہندو مسلمان یہ دونوں قومیں کسی کام میں دل سے شریک نہیں ہو سکتیں

1894ء میں سرسید نے لدھیانہ کے مقام پر مسلمانوں سے کہا : دوستو ! ہماری تعلیم پوری اس وقت ہو گی جب ہماری تعلیم ہمارے ہاتھ میں ہو گی ہم اپنی تعلیم کے آپ مالک ہوں گے فلسفہ ہمارے دائیں ہاتھ میں ہو گا اور نیچرل سائنس ہمارے بائیں ہاتھ ' اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا تاج سر پر

سوال سرسید نے پاکستان کے بارے میں کیا کہا ؟

جواب سرسید نے پاکستان کا لفظ تو استعمال نہیں کیا لیکن 1898ء میں اپنے انتقال سے چند ماہ پہلے انھوں نے کہا : " I think time is not far off when you will have to manage your own affairs " یعنی وہ دن دور نہیں جب آپ لوگ خودمختار ہوں گے

یوم حالی

سوال مولانا حالی کون تھے ؟

جواب مولانا حالی قومی شاعر اور قومی ادیب تھے

سوال قومی شاعر اور قومی ادیب ہونے کا کیا مطلب ہے ؟

جواب اس کا مطلب ہے کہ انھوں نے جو شاعری کی اور جو کتابیں لکھیں وہ قوم کے لئے لکھیں مسلمانوں کی ترقی کے لئے لکھیں

سوال مثلاً ؟

جواب مثلاً ان کی مشہور نظم ہے " مدوجزر اسلام " جو مسدس حالی کے نام سے مشہور ہے اس نظم میں انھوں نے مسلمانوں کے عروج وزوال کی داستان بیان کی

سوال کب ؟

جواب 1872ء میں

سوال کیوں ؟

جواب حالی سرسید کے ذہنی ساتھیوں میں سے تھے

سوال ذہنی ساتھی ہونے کا کیا مطلب ہے ؟

جواب ذہنی ساتھی ہونے کا مطلب ہے کہ وہ سرسید کے مشن سے اتفاق کرتے تھے

سوال سرسید کا مشن کیا تھا ؟

جواب بحیثیت قوم مسلمانوں کی بھلائی بہتری ترقی جدید تعلیم کے ذریعے سے

سوال حالی کا مشن کیا تھا ؟

جواب حالی کا مشن بھی یہی تھا مسلمانوں کی قومی ترقی

سوال پھر فرق کیا تھا ؟

جواب فرق یہ تھا کہ سرسید مسلمانوں کی ترقی کا کام تعلیم کے ذریعے کر رہے تھے حالی نے یہی کام اپنی قومی شاعری کے ذریعے کیا۔

سوال حالی نے مسدس کیوں لکھی ؟

جواب سرسید کے کہنے پر

سوال وہ کیسے ؟

جواب سرسید نے حالی سے کہا خدا نے تمھیں شاعر بنایا ہے تم اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو جگاؤ

سوال پھر حالی نے کیا کیا؟

جواب حالی نے مسدس حالی لکھی

سوال اس کا کچھ اثر ہوا ؟

جواب اس نظم نے مسلمانوں میں ایک تہلکہ مچا دیا سرسید مسدس حالی پر بڑا فخر کرتے تھے

سوال کیسے ؟

جواب وہ کہا کرتے تھے کہ قیامت کے دن خدا پوچھے گا " دنیا میں کوئی نیک کام بھی کیا " میں سر جھکا کر عرض کروں گا " حالی سے مسدس لکھوائی تھی "

سوال مسدس حالی کے کچھ ٹکڑے سنوائیے ؟

جواب سب سے پہلے تو مسدس سے وہ نعت سنئے جو دنیا کی بہترین نعتوں میں سے ایک ہے

سوال کوئی اور چیز؟

جواب مسدس سے چنے ہوئے کچھ اشعار سنئے

سوال حالی کب پیدا ہوئے تھے ؟

جواب 1837ء میں

سوال کہاں ؟

جواب پانی پت میں

سوال تعلیم کہاں پائی؟

جواب زیادہ تر دہلی میں ، وہاں غالب سے بھی نیاز حاصل رہا

سوال حالی کی دوسری کتابیں ؟

جواب سرسید کی سوانح عمری " حیات جاوید " غالب کی سوانح عمری " یاد گار غالب " اور " مقدمہ شعرو شاعری " حالی جدید اردو شاعری کے بانیوں میں سے تھے ۔

سوال حالی کا انتقال کب ہوا ؟

جواب 1914ء میں

سوال حالی کا پاکستان کے کیا تعلق ہے ؟

جواب حالی نے سرسید کی طرح مسلمانوں کو ان کے قومی وجود کا احساس دلایا انھیں جگایا یوں پاکستان کے لیئے راہ ہموار کی آج بھی مسدس حالی مسلمانوں کی قومی نظم ہے

یوم باب الاسلام

سوال آج کونسا دن منایا جا رہا ہے ؟

جواب یوم باب الاسلام

سوال کس سلسلہ میں ؟

جواب آج 10 رمضان ہے آج محمد بن قاسم کی فتح سندھ کی یاد میں یوم باب الاسلام منایا جا رہا ہے

سوال محمد بن قاسم کون تھا ؟

جواب محمد بن قاسم ایک کم عمر جرنیل تھا جس نے سندھ فتح کر کے یہاں اسلامی حکومت کی ابتدا کی گویا پاکستان کی ابتدا کی

سوال یہ کب کی بات ہے ؟

جواب — یکم رمضان تا 10 رمضان 93 ہجری یا 712ء عیسوی

سوال — محمد بن قاسم کا مقابلہ کس سے ہوا ؟

جواب — سندھ کے ہندو حاکم راجہ داہر سے

سوال — محمد بن قاسم کی فوج کی تعداد کتنی تھی ؟

جواب — کل بارہ ہزار عرب اور تین ہزار سندھی

سوال — اور راجہ داہر کی فوج کتنی تھی ؟

جواب — 60 ہزار فوجی اور ایک سو جنگی ہاتھی

سوال — محمد بن قاسم نے کتنا علاقہ فتح کیا ؟

جواب — ملتان تک کا سارا علاقہ

سوال — فتح کے وقت محمد بن قاسم کی عمر کیا تھی ؟

جواب — سترہ برس

سوال — محمد بن قاسم کہاں پیدا ہوا ؟

جواب — طائف میں اور بصرہ میں فوجی تربیت حاصل کی

سوال — محمد بن قاسم پر کوئی ناول ہے ؟

جواب — محمد بن قاسم پر ایک تاریخی ناول نسیم حجازی نے لکھا ہے

یوم انجمن اقوام متحدہ

میزبان — آج کا موضوع ہے یو این او

سوال — آج ہی کیوں ؟

جواب — چونکہ آج 24 اکتوبر ہے 24 اکتوبر کو دنیا میں یو این او ڈے منایا جاتا ہے۔

سوال — 24 اکتوبر ہی کو کیوں ؟

جواب چونکہ 24 اکتوبر 1945ء ہی کو یو این او قائم ہوئی تھی

سوال کہاں ؟

جواب سان فرانسکو میں

سوال سان فرانسسکو کہاں ہے ؟

جواب امریکہ کے مغربی ساحل پر

سوال یو این او کا کیا مطلب ہے ؟

جواب یو این او کا مطلب ہے یونائیٹڈ نیشنز آرگنائزیشن

UNITED NATIONS ORGANIZATION

سوال یو این او کو اردو میں کیا کہتے ہیں ؟

جواب انجمن اقوام متحدہ

سوال یو این او کا صدر دفتر کہاں ہے ؟

جواب امریکہ کے شہر نیویارک میں

سوال یو این او کیوں بنائی گئی ؟

جواب دنیا میں امن قائم رکھنے کے لیے دنیا کو بہتر بنانے کے لئے

سوال یو این او کے دو اہم ترین ادارے کون کون سے ہیں ؟

جواب جنرل اسمبلی اور سیکورٹی کاؤنسل

سوال جنرل اسمبلی کے کتنے ممالک ممبر ہیں ؟

جواب 170

سوال سیکورٹی کونسل کے مستقل اراکین کی تعداد کتنی ہے ؟

جواب پانچ

سوال وہ ممالک کون کون سے ہیں ؟

جواب امریکہ روس 'برطانیہ ' چین اور فرانس

سوال سیکورٹی کاؤنسل کے غیر مستقل ارکان کی تعداد کتنی ہے ؟

جواب دس

سوال سیکورٹی کے دس غیر مستقل ارکان کتنے عرصے کے لیے منتخب ہوتے ہیں ؟

جواب دو سال کے عرصہ کے لئے

سوال آجکل یو این او کا سیکرٹری جنرل کون ہے ؟

جواب بطروس غالی

سوال یو این کے اور خاص خاص ادارے کون سے ہیں ؟

جواب ڈبلیو ایچ او - ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن - **یونسکو - یونیسف**
انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس

ریڈ کراس ہلال احمر

میزبان آج کا موضوع ہے ریڈ کراس

سوال ریڈ کراس کے کیا معنی ہیں ؟

جواب ریڈ کراس کے معنی ہیں سرخ صلیب کراس کے نشان کو عربی میں صلیب کہتے ہیں

سوال کراس یا صلیب کیا ہے ؟

جواب کراس کا نشان عیسائیوں کا مذہبی نشان ہے

سوال ریڈ کراس کیا ہے ؟

جواب ریڈ کراس ایک بین الا قوامی رفاہی ادارہ ہے
International welfare Organization

سوال بین الاقوامی رفاہی ادارے ہونے کا کیا مطلب ہے ؟

جواب چونکہ یہ ادارہ تمام دنیا کی بھلائی کے لئے کام کرتا ہے بلا کسی امتیاز کے تمام قوموں کی خدمت کرتا ہے اسلئے اسے بین الا قوامی رفاہی ادارہ کہتے

ہیں

سوال ریڈ کراس کا خاص کام کیا ہے ؟

جواب ریڈ کراس کا ادارہ عام حالات میں بیماروں کے علاج معالجے میں مدد کرتا ہے صحت کی سکیمیں چلاتا ہے لیکن اس کا خاص مقصد دنیا میں کسی جگہ پر بھی کوئی خاص مصیبت ٹوٹے یا تباہی آئے تو متاثرہ انسانوں کو مدد پہنچانا ہے

سوال مثلاً ؟

جواب لوگ کسی جنگ سے متاثر ہوں کہیں زلزلہ یا سیلاب آجائے یا کہیں کوئی متعدی بیماری پھوٹ پڑے ' قحط پڑ جائے یعنی خوراک کی شدید قلت ہو جائے تو ایسے مصائب میں ریڈ کراس کی تنظیم اپنی امدادی کارروائیاں شروع کر دیتی ہے ریڈ کراس کا مقصد انسان دوستی اور خدمت ہے

سوال ریڈ کراس کا ادارہ کب قائم ہوا ؟

جواب 1864ء میں

سوال کہاں ؟

جواب مغربی یورپ کا ایک چھوٹا سا خوبصورت ملک سوئٹزرلینڈ ہے اس کا صدر مقام جنیوا ہے 1864ء میں جنیوا کنونشن میں یہ ادارہ قائم ہوا سفید زمین پر سرخ کراس یا صلیب کا نشان اس ادارہ کا علامتی نشان ہے

سوال ریڈ کراس کی شاخیں اب تک دنیا کے کتنے ملکوں میں ہیں ؟

جواب 68 ملکوں میں

سوال کیا پاکستان بھی ان ملکوں میں سے ایک ملک ہے ؟

جواب جی ہاں 1947ء سے پاکستان میں بھی ریڈ کراس قائم ہے 1974ء میں پاکستان میں ریڈ کراس سوسائٹی کا نام تبدیل کر کے انجمن ہلال احمر رکھ دیا گیا

سوال کیا ریڈ کراس اور ہلال احمر ایک ہی چیز ہے ؟

جواب جی ہاں دونوں کا مقصد ایک اور کام بھی ایک ہی ہے

سوال پھر دو نام کیوں ؟

جواب چونکہ کراس صلیب عیسائیوں کا مذہبی نشان ہے اسلئے دنیا کے بیشتر مسلمان ملکوں میں اس کا نام ہلال احمر ہی ہے

سوال ہلال احمر کا مطلب کیا ہے ؟

جواب ہلال چاند احمر بہ معنی سرخ ہلال چونکہ مسلمانوں کا قومی نشان ہے اس لئے سفید زمین پر سرخ ہلال مسلمانوں کی رفاہی تنظیم ہلال احمر کا علامتی نشان ہے ہسپتالوں اور ایمبولینسوں اور فرسٹ ایڈ پوسٹوں پر ہلال احمر بنا ہوا ہوتا ہے ۔ یاد رہے کہ فلاحی ہسپتال دنیا میں سب سے پہلے مسلمانوں ہی نے قائم کئے جنگی قیدیوں کے مصائب دور کرنا مسلمانوں کا مذہبی فریضہ ہے اس موضوع پر بہت سی حدیثیں ہیں

یوم مئی

میزبان آج کا موضوع ہے یوم مئی ۔

سوال یوم مئی کیا ہے ؟

جواب شمسی کیلنڈر میں سال کے پانچویں مہینے کا نام مشہور رومی دیوی مے آیا کے نام پر مے یا مئی ہے ' قدیم زمانہ میں مئی کی پہلی تاریخ کو ایک موسمی تہوار کے طور پر منایا جاتا تھا ۔ لیکن موجودہ یوم مئی کا تعلق اس پرانے یوم مئی سے نہیں ہے

سوال موجودہ یوم مئی کیا ہے ؟

جواب موجودہ یوم مئی مزدوروں کے حقوق کے دن کے طور پر تمام دنیا میں منایا

جاتا ہے اسکی اپنی تاریخ ہے

سوال کیا؟

جواب یکم مئی 1886ء کو امریکہ کے شہر شکاگو میں مزدوروں کے حقوق کیلئے حتجاج کیا گیا جس میں بہت سے مزدور مارے گئے اس جدوجہد کی یاد میں مزدوروں کے دن کے طور پر یوم مئی 1890ء سے دنیا بھر میں منایا جاتا ہے

سوال کیا یوم مئی ہر ملک میں یکم مئی ہی کو منایا جاتا ہے؟

جواب جی نہیں، بعض ملکوں میں دوسری تاریخوں کو بھی منایا جاتا ہے تاہم پاکستان میں یوم مئی یکم مئی کو ہی منایا جاتا ہے

سفید چھڑی کا دن

سوال آج کی تقریب کا موضوع کیا ہے؟

جواب آج ہم سفید چھڑی کا دن منا رہے ہیں

سوال سفید چھڑی کا کیا مطلب ہے؟

جواب سفید چھڑی دنیا بھر میں نابینا لوگ استعمال کرتے ہیں۔ سفید چھڑی نابینائی کی علامت ہے۔

سوال سفید چھڑی کا دن کیوں منایا جاتا ہے؟

جواب سفید چھڑی کا دن منانے کا مقصد ہے کہ ہم جو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں ان لوگوں کی مدد کریں جو اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتے سفید چھڑی کی عزت کرنی چاہیئے

سوال کس طرح؟

جواب　　اگر کوئی سفید چھڑی لے کر سڑک پر جا رہا ہے تو اسکو راستہ دیں اگر وہ سڑک پار کر رہا ہے تو سفید چھڑی کو دیکھ کر اپنی گاڑی کو روکیں اور اسے سڑک پار کرنے دیں

سوال　　سفید چھڑی کیا صرف سڑک کے لئے ہے ؟

جواب　　نہیں ' نابینا کہیں بھی ہو اور اس کے ہاتھ میں چھڑی نہ بھی ہو تب بھی ہمیں اس کی مدد کرنی چاہیئے

سوال　　صرف نابینا لوگوں کی ؟

جواب　　صرف نابیناوں ہی کی نہیں جو بھی کسی طرح سے کسی جسمانی یا ذہنی کمی کا شکار ہے یہ ہمارا اخلاقی فرض ہے کہ ہم اسکی مدد کریں اس طرح جس طرح وہ چاہتا ہے

سوال　　اس کا کیا مطلب ہے ؟

جواب　　اس کا مطلب ہے کہ مدد اس طرح کی جائے جس سے اسکی عزت نفس Self Respect اور خود اعتمادی Self Confidence کو نقصان نہ پہنچے ۔

بچوں کا عالمی دن

میزبان　　آج ہم بچوں کا عالمی دن منا رہے ہیں

سوال　　آج ہی کیوں ؟

جواب　　آج اکتوبر کا پہلا پیر ہے نا ۔ بچوں کا عالمی دن ہر سال اکتوبر کے پہلے پیر کو منایا جاتا ہے

سوال　　دنیا بھر میں ؟

جواب　　جی ہاں دنیا بھر میں

سوال کس وجہ سے ؟

جواب چونکہ یونی سیف UNICEF نے اکتوبر کے پہلے پیر کو بچوں کا عالمی دن قرار دیا ہے

سوال یونی سیف کیا ہے ؟

جواب یونی سیف یو این او کا ایک ذیلی ادارہ ہے

سوال یونی سیف کا کام کیا ہے ؟

جواب بچوں کے حقوق کا تحفظ کرنا بچوں کی بہتری کے لیے کام کرنا

سوال بچوں کا عالمی دن کیوں منایا جاتا ہے ؟

جواب دنیا کو بچوں کے حقوق کا احساس دلانے کے لیے یہ یاد دلانے کے لیے کہ بچے ہی دنیا کا مستقبل ہیں بہتر دنیا کا مطلب ہے بہتر بچے

سوال بچوں کو بہتر کیسے بنائیں ؟

جواب بہتر تعلیم سے بہتر تربیت سے بہتر تفریح سے

سوال دنیا بھر کے بچے یہ دن کس طرح مناتے ہیں ؟

جواب تفریحی اور تعلیمی پروگراموں کے ذریعے سے یہ دن بچوں کی پہچان کا دن ہے اس لیے یہ دن بچوں کے لیے خوشی کا دن ہے

دوسرا باب

روشن راستے

خزینہ معلومات

- قرآن کوئز
- سیرت النبیؐ کوئز
- تحریک پاکستان کوئز
- قائداعظم کوئز
- اقبال کوئز
- معلومات پاکستان کوئز
- یوم دفاع پاکستان کوئز

قرآن کوئز

سوال قرآن مجید کیا ہے ؟

جواب قرآن مجید آخری الہامی کتاب ہے جو ہمارے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل ہوئی

سوال الہامی کتاب کا کیا مطلب ہے ؟

جواب الہامی کتاب کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی آسمانی کتاب ' اللہ تعالیٰ اپنا کلام وحی و الہام کے ذریعے اپنے رسولوں پر نازل کرتا ہے اس کلام کے مجموعے کو الہامی کتاب کہتے ہیں

سوال کل کتنی الہامی کتابیں ہیں ؟

جواب الہامی کتابیں چار ہیں

سوال ان چار الہامی کتابوں کے نام کیا ہیں ؟

جواب زبور ' توریت ' انجیل اور قرآن مجید

سوال یہ الہامی کتابیں کن پیغمبروں پر نازل ہوئیں ؟

جواب زبور ' حضرت داؤد علیہ السلام پر ۔ توریت ' حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ۔ انجیل ' حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور قرآن مجید ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری

سوال قرآن کے لفظی معنی کیا ہیں ؟

جواب بہت پڑھی جانے والی کتاب

سوال قرآن کو عموماً قرآن مجید کیوں کہتے ہیں ؟

جواب مجید کے معنی ہیں پاک ' اعلیٰ ' بلند ' قرآن مجید کو تعظیماً" قرآن مجید یا قرآن حکیم کہا جاتا ہے

سوال قرآن کو قرآن حکیم کیوں کہتے ہیں ؟

جواب قرآن میں حکمت ' دانائی کی باتیں ہیں اس لئے اسے قرآن حکیم بھی کہا جاتا ہے

سوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی ؟

جواب غار حراء میں

سوال غار حراء کہاں ہے ؟

جواب غار حراء مکہ کے قریب ایک پہاڑی کے دامن میں ہے

سوال حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی کب نازل ہوئی ؟

جواب نبوت کے پہلے سال ماہ رمضان میں

سوال اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کیا تھی ؟

جواب چالیس سال

سوال وحی کا کیا مطلب ہے ؟

جواب اللہ کا کلام

سوال پہلی وحی کونسی تھی ؟

جواب سورۂ علق کے شروع کی پانچ آیات جو **اقراء باسم ربک** سے شروع ہوتی ہیں

سوال سورۂ علق کس پارے میں ہے ؟

جواب تیسویں پارہ عم میں

سوال حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کون لایا ؟

جواب جبرائیل امین علیہ السلام (ایک فرشتہ)

سوال کیا پورا قرآن مجید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بیک وقت نازل ہوا ؟

جواب — نہیں قرآن مجید کا کچھ حصہ مکے میں دس سال میں نازل ہوا اور باقی مدینے میں تیرہ سال میں نازل ہوا ' اس طرح قرآن مجید نبوت کے 23 سال میں نازل ہوا

سوال — موجودہ ترتیب کے لحاظ سے قرآن مجید کی پہلی سورۃ کونسی ہے ؟

جواب — سورۂ فاتحہ

سوال — موجودہ ترتیب کے لحاظ سے قرآن مجید کی آخری سورۃ کونسی ہے ؟

جواب — سورۃ الناس

سوال — مکی یا مدنی سورتوں سے کیا مراد ہے ؟

جواب — جو سورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مکے میں نازل ہوئیں وہ مکی اور جو سورتیں مدینے میں نازل ہوئیں وہ مدنی سورتیں کہلاتی ہیں ۔

سوال — مکی سورتوں کی تعداد کتنی ہے ؟

جواب — 87

سوال — مدنی سورتوں کی تعداد کتنی ہے ؟

جواب — 27

سوال — قرآن مجید کے کل کتنے پارے ہیں ؟

جواب — 30

سوال — کل کتنی سورتیں ہیں ؟

جواب — 114

سوال — سورۃ کا مطلب کیا ہے ؟

جواب — باب ۔ چیپٹر (Chapter)

سوال — آیت کا کیا مطلب ہے ؟

جواب — جملہ ۔ فقرہ

سوال — قرآن مجید میں کتنے رکوع ہیں ؟

جواب 540

سوال رکوع کا کیا مطلب ہے ؟

جواب ٹکڑا ' یہ بھی قرآن مجید کی ایک تقسیم ہے ' ایک رکوع چند آیات پر مشتمل ہوتا ہے

سوال قرآن مجید میں کتنی آیات ہیں ؟

جواب 6666

سوال قرآن مجید میں کل کتنے سجدے ہیں ؟

جواب 14

سوال قرآن مجید میں ہر آیت کے آخر میں گول نشان ہوتا ہے ○ اس کا کیا مطلب ہے ؟

جواب یہ آیت ختم ہونے کا نشان ہے

سوال قرآن مجید کو خود قرآن میں کن کن ناموں سے پکارا گیا ہے ؟

جواب الکتاب ۔ الشفاء ۔ ذکر ۔ البینتہ ۔ فرقان ۔ ھدیٰ ۔ نور

سوال قرآن مجید پڑھنے کے آداب کیا ہیں ؟

جواب قرآن مجید پڑھنے کے آداب ۔ جسم صاف ہو ' کپڑے پاک و صاف ہوں ' آدمی باوضو ہو ' موزوں جگہ ہو ' ادب سے بیٹھا جائے ' تلاوت سے پہلے اعوذ اور بسم اللہ پڑھنی چاہئے ' بہتر ہے کہ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھا جائے ' اگر عربی نہ آتی ہو تو ترجمہ پڑھ کر مطلب سمجھ لینا چاہئے اور جو پڑھا جائے اس پر غور اور تدبر کرنا بھی ضروی ہے

سوال پہلے پارہ کا نام ؟

جواب الم

سوال آخری پارہ کا نام ؟

جواب عم

سوال — ہر سورۃ کس طرح شروع ہوتی ہے ؟

جواب — سوائے سورۃ توبہ کے تمام سورتیں بسم اللہ کے ساتھ شروع ہوتی ہیں

سوال — قرآن مجید کے بارے میں خود قرآن میں کیا آیا ہے ؟

جواب — پہلا پارہ کی دوسری آیت ہے ۔ یہ کتاب الٰہی ہے اس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں

سوال — قرآن مجید کیوں اترا ؟

جواب — قرآن زندگی کا صحیح طریقہ بتانے کے لئے نازل ہوا ۔ پندرھویں پارہ ' سترھویں سورہ کی نویں آیت ہے

ان هذا القران يهدى للتى هى اقوم

" بیشک یہ قرآن وہ راستہ بتلاتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے

سوال — قرآن کتنا پڑھا جائے ؟

جواب — **فاقرء واما تيسر من القران**

قرآن مجید میں سے جتنا آسانی سے پڑھ سکو اسے پڑھو

سوال — نماز کے بارے میں قرآن مجید میں کیا آیا ہے ؟

جواب — نماز کے لئے عربی کا لفظ صلوٰۃ ہے پہلے پارہ کی دوسری سورۃ کی 43 ویں آیت ہے جس میں صلوٰۃ و زکوٰۃ کا ذکر ہے

اقيموا الصلوة واتو الزكوة واركعو مع الركعين ○

نماز پڑھو ' زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو

سوال — قرآن مجید میں نماز یا صلوٰۃ کا کیا فائدہ بیان کیا گیا ہے ؟

جواب — ہم نماز میں اللہ سے اپنی بندگی کا اقرار کرتے ہیں اور نیکی کے راستہ پر چلنے کا عزم کرتے ہیں اس لئے صحیح طور سے اور سمجھ کر نماز پڑھنے والا برائیوں سے بچا رہتا ہے ۔

پارہ 21 کی سورۃ 29 کی 45 ویں آیت ہے

ان الصلوة تنهی عن الفحشاء ولمنکر ○

بلاشبہ نماز بے حیائی اور برائی سے بچاتی ہے

سوال قرآن مجید کی ہدایت کے مطابق معروف و منکر کے بارے میں ایک مسلمان کا رویہ کیا ہونا چاہیے ؟

جواب پارہ 4 کی سورۃ 3 کی آیت 110 میں مسلمانوں کی خصوصیت کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا گیا ہے ۔

تامرون بالمعروف و تنہون عن المنکر ○

وہ اچھے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں ۔
مسلمانوں کی ایک اور خصوصیت اللہ تعالیٰ نے پارہ 26 ' سورۃ 48 کی آیت 29 میں بیان کی ہے ۔

اشداء علی الکفار رحماء بینھم ○

یعنی کافروں پر سخت اور آپس میں رحم اور کرم

سوال اچھے کاموں کے نتیجے میں قرآن مجید کیا کہتا ہے ؟

جواب پارہ 30 ' سورۃ 99 اور آیت 8 - 9

فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ○ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ ○

جس نے ذرہ بھر بھی نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا ' جس نے ذرہ بھر برائی کی ہو گی وہ بھی اسے دیکھ لے گا

دیکھنے سے مراد یہ ہے کہ آخرت میں ہر شخص کی نیکی اور برائی کا بدلہ اس کے سامنے آئے گا

سوال قرآن مجید کی رو سے بدتمیزی کا جواب کیسے دیا جانا چاہئے ؟

جواب بدتمیزی کا جواب بدتمیزی سے نہیں دینا چاہئے ۔ پارہ 19 سورۃ 25 ' آیت 63

واذا خاطبھم الجھلون قالو سلما ○

جب جاہل لوگ ان سے الجھتے ہیں تو وہ سلام کہہ کر رخصت ہو جاتے ہیں
۔ نیز پارہ 18 ' سورۃ 23 اور آیت 96

ادفع بالتی ھی احسن السیئۃ بری باتوں کے جواب میں وہ کہو جو بہتر ہو

سوال قرآن کی رو سے کامیاب کون ہے ؟

جواب **والعصر ○ ان الانسان لفی خسر ○ الا الذین امنوا و عملوا الصلحت ○ وتواصو بالحق وتواصو بالصبر ○**

اس سورۃ میں کامیاب لوگوں کی یہ پہچان بتائی گئی ہے کہ وہ اہل ایمان ہوتے ہیں ۔ اچھے کام کرتے ہیں دوسروں کو سچائی پر قائم رہنے اور صبر کی تلقین کرتے ہیں ۔

سوال نیکی اور بدی کے بارے میں قرآن مجید کیا کہتا ہے ؟

جواب قرآن مجید کی رو سے نیکی میں فائدہ اور بدی میں نقصان ہے ۔ پارہ 24 ' سورۃ 41 اور آیت 46 میں ہے

من عمل صالحا فلنفسہ ومن اساء فعلیھا ○

یعنی جو کوئی نیکی کرتا ہے اپنے لئے کرتا ہے اور جو کوئی برائی کرتا ہے اپنے لئے کرتا ہے

سوال محنت کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے ؟

جواب پارہ 20 ' سورۃ 29 اور آیت 6

من جاھد فانما یجاھد لنفسہ

یعنی جو کوشش کرتا ہے وہ اپنے فائدہ کے لئے ہی کوشش کرتا ہے

سوال پاکی اور عبادت کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے ؟

جواب **من تزکی فانھا یتزکی لنفسہ ○** ۲۴

جو پاک صاف رہتا ہے وہ اپنے فائدہ کے لئے ہی پاک صاف رہتا ہے

سوال شکرگزاری کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے ؟

جواب پارہ 21 ' سورۃ 31 اور آیت 12

من یشکر فانما یشکر لنفسہ ○

جو شخص اللہ کا شکر کرتا ہے وہ آپ اپنی بہتری کے لئے ' اپنے لئے ہی کرتا ہے ' شکر میں انسان کا اپنا ہی فائدہ ہے

سوال بد خواہی کا انجام کیا ہوتا ہے ؟

جواب پارہ 22 ' سورۃ 35 اور آیت 43 ؟

ولا یحیق المکر السی ء الا باھلہ ○

جو کسی کا برا چاہتا ہے وہ بالاخر خود ہی اس میں پھنس جاتا ہے

چاہ کن را چاہ درپیش

سوال والدین سے حسن سلوک کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے ؟

جواب قرآن پاک میں چار جگہ واضح الفاظ میں والدین سے حسن سلوک کی تاکید کی گئی ہے

پارہ 22 ' سورۃ 29 اور آیت 8

و وصینا الانسان بوالدیہ حسنا ○

ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی کرنے کی تاکید کی ہے

اسی طرح پارہ 26 ' سورۃ 21 اور آیت 15 میں بھی والدین کی اطاعت اور خدمت کی تاکید کی گئی ہے

سوال انصاف اور احسان کے بارے میں قرآن مجید کا حکم کیا ہے ؟

جواب پارہ 14 ' سورۃ 16 اور آیت 90

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان ○

بے شک اللہ انصاف کرنے اور بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے

سوال کیا احسان بے کار جاتا ہے ؟

جواب **ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین ○**

بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

سوال آداب گفتگو کے بارے میں قرآن مجید کا کیا حکم ہے ؟

جواب پارہ 1 ' سورۃ 2 اور آیت 83

قولوا للناس حسنا ○ لوگوں سے اچھی بات کرو

پارہ 22 ' سورۃ 33 اور آیت 70

قولو اقولا سدیدا ○ کہو تو ٹھیک بات کہو

سوال قرآن مجید میں کس طرح کے لوگوں کے ساتھ رہنے کو کہا گیا ہے ؟

جواب پارہ 11 ' سورۃ 9 اور آیت 119

کونوا مع الصدقین ○ سچوں کے ساتھ رہو

سوال قول و فعل کے تضاد کے بارے میں قرآن مجید کا کیا حکم ہے ؟

جواب پارہ 28 ' سورۃ 61 اور آیت 2

یاایھاالذین امنوا لم تقولون مالا تفعلون ○

اے مسلمانو ! جو تم کرتے نہیں اسے کیوں کہتے ہو

سوال وعدہ پورا کرنے کے بارے میں قرآن مجید کا کیا حکم ہے ؟

جواب پارہ 6 ' سورۃ 5 اور آیت 1

اوفوا بالعقود ○ اے مسلمانو ! وعدوں کو پورا کرو

پارہ 15 ' سورۃ 17 اور آیت 34

اوفوا بالعھد ○ وعدہ کو پورا کرو

سوال صبر کے بارے میں قرآن مجید کا کیا حکم ہے ؟

جواب پارہ 4 ' سورۃ 3 اور آیت 200

اصبرو و صابروا ○ صبر کرو اور ثابت قدم رہو

پارہ 4 ' سورۃ 3 اور آیت 146

اللہ یحب الصابرین ○ اللہ ثابت قدم رہنے والے کو پسند کرتا ہے

پارہ 10 ' سورۃ 8 اور آیت 46

ان اللہ مع الصابرین ○ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

سوال صبر سے کیا مراد ہے ؟

جواب مزاحمتوں اور مخالفتوں کے مقابلے میں حق پر جمے رہنے کو صبر کہتے ہیں

سوال جدوجہد کے بارے میں قرآن مجید کا کیا فیصلہ ہے ؟

جواب پارہ 27 ' سورۃ 53 اور آیت 39

لیس للانسان الا ماسعی ○ انسان کو صرف وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے

سوال صفائی کے بارے میں قرآن مجید کا کیا حکم ہے ؟

جواب پارہ 29 ' سورۃ 74 اور آیت 4

و ثیابک فطھر ○ اور لباس پاک رکھو

پارہ 29 ' سورۃ 74 اور آیت 5

والرجز فاھجر ○ نجاست سے دور رہو اور غلاظت دور کرو

سوال معافی و درگزر کے بارے میں قرآن کا کیا حکم ہے ؟

جواب پارہ 1 ' سورۃ 2 اور آیت 109

فاعفوا واصفحوا ○ معاف کرو اور درگزر کرو

سوال کن کاموں میں تعاون کرنا چاہئے ؟

جواب پارہ 6 ' سورۃ 5 اور آیت 2

وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان

نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور ظلم کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو

سوال جھوٹ کے بارے میں قرآن مجید کا کیا حکم ہے ؟

جواب　　پارہ 17 ' سورۃ 22 اور آیت 30

واجتنبوا قول الزور ○ جھوٹی بات سے پرہیز کرو

سوال　　غیبت کے بارے میں قرآن مجید کا کیا حکم ہے ؟

جواب　　پارہ 26 ' سورۃ 49 اور آیت 12

لا یغتب بعضلم بعضا ○ تم میں سے کسی کو پیٹھ پیچھے برا نہ کہے

سوال　　حروف مقطعات سے کیا مراد ہے ؟

جواب　　قرآن مجید کی بعض سورتوں کے شروع میں کچھ الفاظ ایسے استعمال ہوئے ہیں جو الگ الگ حروف کی شکل میں ہیں مثلاً **الم** (الف ' لام ' میم) یٰسین (یاسین) ان حروف کو مقطعات کہتے ہیں

سوال　　قرآن مجید میں حروف مقطعات کی تعداد کتنی ہے ؟

جواب　　حروف مقطعات چودہ ہیں

سوال　　قرآن مجید میں شکر کا تذکرہ بار بار آیا ہے شکر کیا چیز ہے ؟

جواب　　اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اس طرح احساس کرنا کہ ہمارا دل اللہ کی محبت سے بھر جائے اور ہم اس کی اطاعت و بندگی کے لئے آمادہ ہو جائیں اور اپنے اس جذبے کا اظہار زبان سے بھی اور عمل سے بھی کریں تو یہ شکر ہے۔ نماز پڑھنا اور شکر ادا کرنا ' انسانوں کی مدد کرنا چاہے وہ مال دے کر ہو یا ان کی خدمت کر کے ہو یا ان تک علم پہنچا کر ہو ' یہ سب شکر کی شکلیں ہیں

سوال　　سورۃ اخلاص کون سی سورۃ ہے ؟

جواب　　وہ سورۃ جو **قل ھو اللہ** سے شروع ہوتی ہے سورۃ اخلاص ہے

سوال　　سورۂ اخلاص کو قرآن مجید میں ایک ثلث (تہائی) کیوں کہا گیا ہے ؟

جواب　　دین کی بنیاد تین چیزوں پر قائم ہے توحید ' رسالت اور آخرت سورۂ اخلاص میں توحید کو بیان کیا گیا ہے اس لئے اس کو قرآن مجید کا ایک

تثلیث کہتے ہیں

سوال　قرآن مجید میں زندگی کے متعلق کیا طریقہ بیان کیا گیا ہے ؟

جواب　قرآن مجید میں اس آیت کو بڑی تاکید کے ساتھ بار بار بیان کیا گیا ہے کہ انسان کی زندگی ایک امتحان ہے ' اللہ تعالیٰ نے انسان کو کچھ صلاحیتیں اور نیکی بدی کا شعور دے کر اس دنیا میں بھیجا ہے انسان جن حالات اور جس ماحول میں رہ کر بھی ہو ہر لمحہ اس کا امتحان ہو رہا ہے کہ وہ نیکی کا راستہ اختیار کرتا ہے یا بدی کا ۔ جب امتحان کی مہلت ختم ہو جائے گی تو وہ اس دنیا سے چلا جائے گا اور آخرت میں اس کے چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے ہر اچھے برے عمل کا بدلہ اس کو ملے گا

سوال　قرآن مجید کے خاص موضوعات کیا ہیں ؟

جواب　قرآن مجید میں تین باتوں کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے توحید ' رسالت اور آخرت یہی تینوں حقیقتیں دین کی بنیاد ہیں

سوال　عقیدہ توحید کیا ہے ؟

جواب　عقیدہ توحید اس حقیقت کے احساس ' ادراک اور یقین کا نام ہے کہ اس کائنات کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ۔ وہی اس کا مالک ہے ' ساری قوتیں اور ساری طاقتیں اسی کے پاس ہیں ' ساری نعمتیں اسی کی دی ہوئی ہیں جو کچھ کسی کو ملا ہے اسی کا دیا ہوا ہے ۔ کوئی اس کا شریک نہیں ' نہ فرشتے ' نہ ولی ' نہ نبی ۔ سب اسی کے محتاج ہیں ۔ ہمیں اسی کی عبادت کرنی چاہئے اسی سے مدد مانگنی چاہئے ' اسی کا شکر ادا کرنا چاہئے ' اسی کی اطاعت کرنی چاہئے ' مصیبت آئے تو اسی کی طرف رجوع کرنا چاہئے ' ہمیں چاہئے کہ اسی کیلئے جیئیں اور اسی کے لئے مریں ۔ ہم اسے نہیں دیکھ سکتے لیکن وہ ہمارے ہر عمل کو ہر آن دیکھ رہا ہے

سوال رسالت کیا ہے ؟

جواب نیکی کے رستے پر چلنے کے لئے ایک تو اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی فطرت میں نیکی اور بدی کا شعور دیا ہے ۔ دوسرے انسان کی مزید ہدایت کے لئے اس نے اپنے نیک بندوں کو نیکی کا رستہ بتانے کے لئے مختلف زمانوں میں بھیجا ۔ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے یہ راہنما نبی اور رسول کہلائے ۔ وہ اللہ ہی کی ہدایت حاصل کرتے ہیں اور اللہ ہی کے احکامات انسانوں تک پہنچاتے ہیں ' اس لئے ان کی اطاعت اللہ تعالیٰ ہی کی اطاعت ہے اور انسان انہی کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر اچھی زندگی گزار سکتا ہے ۔ سب سے آخری نبی و رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ۔ ان کی تعلیم قرآن و سنت کی شکل میں ہمارے پاس موجود ہے اور رہتی دنیا تک موجود رہے گی ۔ ان باتوں کو ماننا عقیدۂ رسالت ہے

سوال آخرت کیا ہے ؟

جواب انسان اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے اور کچھ عرصہ یہاں گزار کر مرجاتا ہے مرنے کے بعد کی زندگی ختم نہیں ہو جاتی بلکہ ایک وقت آئے گا جب اللہ تعالیٰ سب انسانوں کو زندہ کرے گا اور انہوں نے جو اپنی زندگی میں عمل کئے ان کا بدلہ دے گا ۔ اچھے اعمال کا اچھا بدلہ اور برے اعمال کا برا بدلہ یعنی سخت سزا ۔ یہی آخرت ہے

سوال شرک کیا ہے ؟

جواب اللہ تعالیٰ کی ذات صفات میں کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرانا شرک ہے خدا کی ذات میں کسی کو شریک ٹھہرانا یہ ہے کہ کسی کو اس کا بیٹا یا بیٹی جانا جائے ۔ صفات میں شریک یہ ہے کہ جو صفات صرف اللہ کے لئے مخصوص ہیں اسی جیسی کوئی صفت کسی اور میں ماننا ۔ مثلاً اللہ معبود ہے اس کے سوا کسی اور کی عبادت کرنا ' کسی اور کو سجدہ کرنا شرک ہے ۔

حقوق میں شرک یہ ہے کہ جو حقوق اللہ کے لئے خاص ہیں اس میں دوسروں کو شامل کرنا مثلاً اللہ کے سوا کسی اور کی اطاعت کرنا ۔ قرآن پاک نے شرک کوسب سے بڑا گناہ قرار دیا ہے اس لئے شرک ایمان کے بالکل متضاد اور اللہ کے تصور کے بالکل خلاف ہے

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئز

سوال   حضرت ابراهیمؑ کون تھے ؟

جواب   حضرت ابراہیم خلیل اللہ اللہ کے پیغمبر تھے

سوال   خلیل اللہ کا کیا مطلب ہے ؟

جواب   اللہ کا دوست خلیل اللہ حضرت ابراہیمؑ کا لقب تھا

سوال   حضرت ابراہیمؑ کو خلیل اللہ کیوں کہا جاتا ہے ؟

جواب   چونکہ آپ نے اللہ سے انتہائی محبت کا ثبوت دیا

سوال   وہ ثبوت کیا تھا ؟

جواب   یہ کہ حضرت ابراہیمؑ نے اللہ کی رضا کیلئے اپنے چہیتے بیٹے کی قربانی پیش کی۔

سوال   حضرت ابراہیمؑ کے ان بیٹے کا کیا نام تھا ؟

جواب   حضرت اسماعیلؑ آپ حضرت ابراہیمؑ کے بڑے بیٹے تھے

سوال   حضرت ابراہیمؑ کے کوئی اور بیٹے بھی تھے ؟

جواب   جی ہاں ایک اور بیٹے بھی تھے

سوال   ان کا نام کیا تھا ؟

جواب   حضرت ابراہیمؑ کے چھوٹے بیٹے کا نام حضرت اسحاق تھا

سوال   ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلسلہ نسب میں حضرت ابراہیمؑ کے کس بیٹے کی نسل سے تھے ؟

جواب   آپ حضرت ابراہیمؑ کے بڑے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کی نسل سے تھے

سوال   کیا حضرت اسماعیلؑ بھی اللہ کے نبی تھے ؟

جواب   جی ہاں حضرت اسماعیلؑ ذبیح اللہ بھی اللہ کے نبی تھے

سوال ذبیح اللہ کا کیا مطلب ہے ؟

جواب ذبیح اللہ حضرت اسماعیلؑ کا لقب تھا کیونکہ انہیں اللہ کی راہ میں قربانی کیلئے پیش کیا گیا تھا

سوال نبی اکرمؐ کا شجرہ کتنی پشت سے حضرت اسماعیلؑ سے جا ملتا ہے

جواب اکسٹھ ویں پشت پر

سوال نبی کریمؐ کا نسبی تعلق کس قبیلہ سے تھا ؟

جواب قبیلہ قریش سے

سوال قریش کا کیا مطلب ہے ؟

جواب قریش کا مطلب ہے تجارت ۔ چونکہ قریش تجارت کرتے تھے اس لئے قریش کہلائے

سوال قریش کا آبائی وطن کہاں تھا ؟

جواب مکہ مکرمہ

سوال مکہ آباد کس نے کیا تھا ؟

جواب مکہ مکرمہ کو آباد کرنے کی ابتداء حضرت ابراھیمؑ نے بیت اللہ یا خانہ کعبہ تعمیر کرنے سے کی تھی ۔

سوال مکہ کو مکہ معظمہ کیوں کہتے ہیں ؟

جواب معظمہ عظیم سے نکلا ہے معظمہ کا مطلب ہے بہت عظیم ۔ بہت بڑا بہت قابل احترام چونکہ مکہ میں خانہ کعبہ ' مسجد حرام اور دوسرے متبرک مقامات ہیں اس لئے اس کو احتراماً مکہ معظمہ کہتے ہیں

سوال خانہ کعبہ کیا ہے ؟

جواب خانہ کعبہ بیت اللہ ہے اللہ کا گھر اور مسلمانوں کا قبلہ

سوال خانہ کعبہ کس طرح کی عمارت ہے ؟

جواب　خانہ کعبہ ایک مستطیل عمارت ہے ۹۸ فٹ لمبی ' ۲۳ فٹ چوڑی اور ۴۹ فٹ بلند

سوال　خانہ کعبہ پر جو غلاف چڑھا رہتا ہے اس کا رنگ کیا ہے ؟

جواب　سیاہ

سوال　حجراسود کیا ہے ؟

جواب　حجر اسود ایک متبرک کالا پتھر ہے جسے حضرت ابراھیمؑ نے خانہ کعبہ تعمیر کرتے وقت اپنے ہاتھوں سے اسے خانہ کعبہ کی شمالی دیوار میں چنا تھا ۔

سوال　دعائے خلیل سے کیا مراد ہے ؟

جواب　کعبہ شریف کی بنیادیں اٹھاتے ہوئے حضرت ابراھیمؑ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے جاتے تھے کہ یا اللہ ہماری اولاد میں سے ایک پیغمبر مبعوث فرمانا۔ یہ بشارت تھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کی ۔ دعائے خلیل سے مراد رسول کریمؐ ہی ہیں

سوال　کیااس دعا کا ذکر قرآن کریم میں ہے ؟

جواب　جی ہاں

سوال　کس سورۃ میں ؟

جواب　سورۃ بقرۃ آیت نمبر ۱۲۷ تا ۱۲۹

سوال　مسجد حرام کہاں ہے ؟

جواب　خانہ کعبہ کے ارد گرد کی عمارت مسجد حرام کہلاتی ہے

سوال　مسجد الحرام کو مسجد حرام کیوں کہتے ہیں ؟

جواب　احرام کے معنی ہیں پاک ' متبرک چونکہ یہ قطعہ زمین دنیا کی پاک ترین جگہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے دارالامان قرار دیا ہے اس لئے اسے مسجد الحرام یا حرم پاک کہتے ہیں

سوال　مطاف کیا ہے ؟

جواب مطاف کے معنی ہیں طواف کرنے کی جگہ ' خانہ کعبہ اور حرم پاک کے اردگرد کی جگہ کو مطاف کہتے ہیں ۔ حرم پاک کی خاص عبادت طواف ہی ہے ۔

سوال چاہ زمزم کیا ہے ؟

جواب حرم پاک کے سامنے پانی کا پاک متبرک کنواں ہے جو حضرت اسماعیلؑ کے وقت سے جاری ہے ۔ اقبال کا مصرعہ ہے ؎
" خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی "

سوال رسول پاکؐ کو ہاشمی کیوں کہا جاتا ہے ؟

جواب آپؐ کے پڑ داد کا نام ہاشم تھا اس لئے آپ کو رسول ہاشمی کہا جاتا ہے

سوال کیا ہاشم کعبہ کے متولی بھی تھے ؟

جواب جی ہاں ہاشم قریش کے سردار اور کعبہ کے متولی تھے ۔

سوال حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دادا کا کیا نام تھا ؟

جواب ہاشم کے بڑے بیٹے اور حضورؐ کے دادا کا نام **عبد المطلب** تھا

سوال کیا **عبد المطلب** بھی کعبہ کے متولی تھے ؟

جواب جی ہاں ! **عبد المطلب** بھی کعبہ کے متولی تھے

سوال **عبد المطلب** کے زمانہ میں کعبہ کو ڈھانے کی ناپاک کوشش کس نے کی تھی ؟

جواب ابرہہ نے

سوال ابرہہ کون تھا ؟

جواب ابرہہ یمن کا بادشاہ تھا

سوال اس جسارت کا انجام کیا ہوا ؟

جواب ابرہہ پر خدا کا عذاب نازل ہوا ۔ جس کا قرآن مجید میں ذکر ہے

سوال کس سورۃ میں ؟

جواب سورۃ فیل میں

سوال　یہ واقعہ کب کا ہے ؟

جواب　حضورؐ کی ولادت سے کچھ عرصہ پہلے کا

سوال　حضورؐ کی تاریخ پیدائش کیا ہے ؟

جواب　۱۲۔ ربیع الاول بروز پیر

سوال　سن عیسوی کے لحاظ سے حضورؐ کی تاریخ پیدائش کیا ہے ؟

جواب　۲ اپریل ۵۷۱ عیسوی

سوال　حضورؐ کس وقت پیدا ہوئے ؟

جواب　صبح سویرے۔ سورج نکلنے سے کچھ دیر پہلے

سوال　کہاں ؟

جواب　مکہ مکرمہ میں دادا **عبدالمطلب** کے گھر

سوال　نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا کیا نام تھا ؟

جواب　حضرت عبداللہ بن **عبدالمطلب**

سوال　حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کا کیا نام تھا ؟

جواب　حصور صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا نام بی بی آمنہ تھا

سوال　بی بی آمنہ کے والد کا کیا نام تھا ؟

جواب　بی بی آمنہ کے والد کا نام وہب بن عبدالمناف تھا وہ بنو زہرہ کے سردار تھے۔

سوال　بی بی آمنہ کی والدہ کا کیا نام تھا ؟

جواب　تبرہ

سوال　حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے والد گرامی عبداللہ کا کب انتقال ہوا ؟

جواب　حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش سے چھ ماہ قبل

سوال　جب آپ کے دادا **عبدالمطلب** کو آپ کی پیدائش کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے پہلا کام کیا کیا ؟

جواب	عبدالمطلب اپنے پوتے کو لے کر خانہ کعبہ گئے شکر ادا کیا اور نومولود کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رکھا

سوال	آپ کا نام محمدؐ رکھتے ہوئے عبدالمطلب نے کیا کہا تھا؟

جواب	کہ میں چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا دنیا میں واقعی محمدؐ ہو یعنی ایسا جس کی دنیا تعریف کرے

سوال	کیا آپ سے پہلے دنیا میں کسی کا نام محمدؐ تھا؟

جواب	جی نہیں

سوال	آپؐ کی والدہ نے آپؐ کا کیا نام رکھا؟

جواب	احمدؐ

سوال	کیا احمدؐ نام رکھنے کی کوئی خاص وجہ تھی؟

جواب	آپؐ کی والدہ کو خواب میں بشارت ہوئی تھی کہ بیٹے کا نام احمدؐ رکھا جائے

سوال	محمدؐ اور احمدؐ کے معنی کیا ہیں؟

جواب	محمدؐ کے معنی ہیں جس کی بار بار تعریف کی جائے اور احمدؐ کے معنی ہیں جو بہت ہی زیادہ حمد کے قابل ہو

سوال	آپ کی پیدائش کے بعد چند روز تک آپ کو ایک خاتون ثوبیہ نے دودھ پلایا یہ خاتون کون تھیں؟

جواب	ثوبیہ آپؐ کے چچا ابولہب کی خادمہ تھیں

سوال	ثوبیہ کے بعد آپؐ کو وہاں کے دستور کے مطابق ابتدائی پرورش کے لئے ایک معزز دایہ کے سپرد کیا گیا ان کا نام کیا تھا؟

جواب	ان کا نام تھا مائی حلیمہ سعدیہ

سوال	حلیمہ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب	حلیمہ سعدیہ کا تعلق بنی سعد سے تھا

سوال	قبیلہ بنی سعد کس بات کے لئے مشہور تھا؟

جواب اپنی خاندانی شرافت اور عربی زبان میں فصاحت کے لئے

سوال حلیمہ سعدیہ آپؐ کو دودھ پلانے اور پرورش کرنے کہاں لے گئیں ؟

جواب شہر مکہ سے دور بنی سعد کے صحرائی علاقہ میں

سوال آپؐ کے آنے سے مائی حلیمہ سعدیہ کے گھرانے پر کیا اثر پڑا ؟

جواب آپؐ کے آنے سے مائی حلیمہ کے گھر پر خیر و برکت کے دروازے کھل گئے

سوال مائی حلیمہ سعدیہ نے کتنے عرصہ تک آپ کو دودھ پلایا ؟

جواب دو سال تک

سوال اس کے بعد ؟

جواب اس کے بعد مائیصاحبہ آپؐ کو لے کر حضرت آمنہ کے پاس مکہ واپس آئیں

سوال حلیمہ سعدیہ نے آپ سے کس خواہش کا اظہار کیا ؟

جواب کہ آپؐ کو مزید کچھ عرصہ تک ان کے پاس رہنے کی اجازت دی جائے

سوال کیا بی بی آمنہ نے حلیمہ سعدیہ کی درخواست قبول کی ؟

جواب جی ہاں

سوال آپؐ کل کتنا عرصہ حلیمہ سعدیہ کے پاس رہے ؟

جواب کم و بیش چار سال

سوال جب آپؐ بچپن میں حلیمہ سعدیہ کے گھر بنی سعد کے صحرائی ماحول میں پرورش پا رہے تھے تو آپؐ کیسے تھے ؟

جواب آپؐ عام بچوں کی طرح اپنے رضائی بھائیوں کے ساتھ بکریاں چراتے تھے

سوال آپؐ کی والدہ حضرت آمنہ کے انتقال کے وقت آپؐ کی عمر کیا تھی ؟

جواب چھ سال

سوال آپؐ کی والدہ کے انتقال کے بعد آپ کی پرورش کس نے کی ؟

جواب آپؐ کے دادا عبدالمطلب نے

سوال کتنے عرصے بعد ان کا بھی انتقال ہو گیا ؟

جواب دو برس کے بعد

سوال اس وقت آپؐ کی عمر کیا تھی ؟

جواب آٹھ برس

سوال دادا عبدالمطلب کے بعد آپؐ کی کفالت کس نے کی ؟

جواب آپؐ کے چچا ابو طالب نے

سوال جب آپؐ نے اپنے چچا کے ساتھ تجارتی سفر کیا تو آپؐ کی عمر کیا تھی ؟

جواب شام کے سفر کے وقت آپؐ کی عمر تقریباً بارہ برس تھی

سوال جب آپؐ چودہ برس کے تھے تو قریش کی قبیلہ قیس سے جنگ ہوئی اس جنگ کا نام کیا تھا ؟

جواب حرب الفجار

سوال کیا آپؐ نے حرب الفجار میں حصہ لیا تھا ؟

جواب جی ہاں ! آپؐ نے اس لڑائی میں حصہ لیا تھا

سوال کس طرح ؟

جواب آپؐ دشمن کے استعمال کئے ہوئے تیر اٹھا کر قریش کو پہنچاتے تھے

سوال کیا اس زمانے میں آپؐ نے شہسواری سیکھی ؟

جواب جی ہاں ! آپؐ نے اس زمانے میں گھوڑ سواری سیکھی

سوال حرب الفجار کے بعد آپؐ کا مشغلہ کیا تھا ؟

جواب آپؐ اجرت پر بکریاں چراتے تھے ۔ بکریاں چرانے کا پہلا تجربہ آپؐ کو بنو سعد میں حلیمہ سعدیہ کے گھر رضائی بھائیوں کے ساتھ ہوا تھا

سوال کیا اس سلسلہ میں کوئی حدیث ہے ؟

جواب جی ہاں

سوال کون سی ؟

جواب اپنے نبی ہونے کے ایک عرصہ بعد آپؐ نے فرمایا کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں ' پوچھا گیا کیا آپؐ نے بھی یا رسول اللہ ارشاد ہوا ہاں میں نے بھی

سوال حلف الفضول کیا ہے ؟

جواب مکہ کے کچھ انصاف پسند نیک طبیعت لوگوں نے ایک تنظیم بنائی تھی اور عہد کیا تھا کہ اگر کسی ظالم نے کسی کا حق چھینا یا کسی سے کوئی زیادتی کی تو ہم سب ملکر مظلوم کا ساتھ دیں گے اور اسے اسکا حق دلائیں گے اس معاہدہ کا نام حلف الفضول ہے

سوال اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کیا تھی ؟

جواب تقریباً بیس (۲۰) سال

سوال آپؐ کی اعلی کار کردگی کی تعریف سنکر مکہ کی ایک امیر خاتون نے آپکو اپنا سامان تجارت دیکر شام کی طرف بھیجا ' قریش کی اس معزز خاتون کا نام کیا تھا ؟

جواب حضرت خدیجہؓ

سوال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ سفر کیسا رہا ؟

جواب نہایت کامیاب آپؐ نے توقع سے بہت زیادہ منافع لاکر حضرت خدیجہؓ کے حوالے کیا اور پورا حساب بھی سامنے رکھ دیا

سوال اس کارکردگی کا حضرت خدیجہؓ پر کیا اثر ہوا ؟

جواب وہ آپؐ کی دیانت شرافت اور فراست دیکھ کر بہت متاثر ہوئیں اور کچھ عرصہ کے بعد انہوں نے بالواسطہ طور پر آپؐ سے نکاح کی درخواست کی

سوال تو کیا آپؐ نے ان کی یہ درخواست قبول کرلی ؟

جواب جی ہاں !

سوال آپؐ سے نکاح کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر کیا تھی ؟

جواب	چالیس سال

سوال	اس وقت حضورؐ کی عمر کیا تھی ؟

جواب	پچیس سال

سوال	اس زمانے میں مکہ کے لوگ حضورؐ کو کیا کہتے تھے ؟

جواب	مکہ کے لوگ آپؐ کو صادق اور امین کہا کرتے تھے

سوال	کیوں ؟

جواب	کیونکہ آپؐ قول و فعل کے سچے اور امانت دار تھے

سوال	جب آپؐ کی عمر پینتیس سال کی تھی تو کونسا اہم واقعہ پیش آیا ؟

جواب	خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے وقت حجراسود نصب کرنے کے مسئلہ پر قریش میں جنگ و جدل کی جو صورت پیدا ہو گئی تھی آپؐ نے اسے اپنے تدبر سے سلجھایا

سوال	اس واقعہ سے کیا ظاہر ہوتا ہے ؟

جواب	کہ حضورؐ صادق و امین ہی نہیں فہم و فراست میں بھی یکتا تھے

سوال	جنگجو قریش کے آپؐ کو ثالث قبول کر لینے سے کیا ثابت ہوتا ہے ؟

جواب	کہ وہ آپؐ کی صداقت اور شرافت کے علاوہ آپ کی فراست پر بھی ایمان رکھتے تھے

سوال	نبوت سے پہلے آپؐ کی طبیعت کا رجحان کس طرف تھا ؟

جواب	نبوت سے پہلے آپؐ کا زیادہ تر وقت اللہ کی یاد میں گزرتا تھا

سوال	کہاں ؟

جواب	غار حراء میں

سوال	غار حراء کہاں ہے ؟

جواب	مکہ سے چند میل کے فاصلے پر

سوال جب آپؐ عبادت کیلئے غار حراء میں تشریف لے جاتے تو کھانے پینے کیلئے کیا ساتھ لے جاتے تھے ؟

جواب پانی اور ستو

سوال حضورؐ کیلئے ستو کون تیار کرتا تھا ؟

جواب حضرت خدیجہؓ خود تیار کرتی تھیں

سوال جوں جوں بعثت کا زمانہ قریب آتا گیا آپؐ کے مزاج میں کیا تبدیلی آتی گئی ؟

جواب آپؐ زیادہ تنہائی پسند ہونے لگے اور آپؐ کا زیادہ وقت عبادت میں گزرنے لگا ۔

سوال آپؐ کی نبوت کی ابتدا کیسے ہوئی ؟

جواب رویائے صادقہ سچے خوابوں سے

سوال آپؐ پر پہلی وحی کب نازل ہوئی ؟

جواب ۱۷ رمضان المبارک کو

سوال کہاں ؟

جواب غار حرا میں

سوال پہلی وحی عمر عزیز کے کس سال میں نازل ہوئی ؟

جواب سال اکتالیسویں سال میں

سوال آپؐ کی بعثت کے وقت عیسوی تاریخ کونسی تھی ؟

جواب ۶ اگست ۶۱۰ء

سوال آپؐ پر وحی کون لایا ؟

جواب روح الامین حضرت جبرئیلؑ

سوال پہلی وحی کونسی تھی ؟

جواب **اقرا باسم ربک الذی خلق ○ خلق الانسان من علق ○**

اے محمدؐ اپنے پروردگار کا نام لیکر پڑھو جس نے پیدا کیا

سوال یہ قرآن کی کونسی سورۃ ہے ؟

جواب یہ سورۃ علق کے شروع کی آیات ہیں

سوال نبوت کے بعد آپؐ کو وضو کرنا کس نے بتایا ؟

جواب روح الامین حضرت جبرائیلؑ نے

سوال آپؐ کے ساتھ پہلی نماز میں کون شریک ہوا ؟

جواب حضرت جبرائیلؑ

سوال آپؐ نے تبلیغ کا کام کہاں سے شروع کیا ؟

جواب اپنے گھر سے

سوال سب سے پہلے آپؐ پر کون ایمان لایا ؟

جواب سب سے پہلے آپؐ پر حضرت خدیجہؓ ایمان لائیں

سوال ان کے بعد آپؐ پر کون ایمان لایا ؟

جواب حضرت علیؓ ابن ابی طالب

سوال ایمان لانے کے وقت حضرت علیؓ کی عمر کیا تھی ؟

جواب آپؓ تقریباً دس برس کے تھے

سوال حضرت علیؓ کے بعد آپؐ پر کون ایمان لایا ؟

جواب زید بن حارثؓ

سوال یہ کون تھے ؟

جواب زید بن حارثؓ آپؐ کے غلام تھے ۔ اور منہ بولے بیٹے

سوال یہ تین افراد جو سب سے پہلے آپؐ پر ایمان لائے ان میں کیا خصوصیت تھی ؟

جواب یہ تینوں افراد جو سب سے پہلے آپؐ پر ایمان لائے یعنی آپؐ کی بیوی حضرت خدیجہؓ ' چچا زاد بھائی حضرت علیؓ اور غلام زید بن حارثؓ یہ لوگ آپؐ کے سب سے زیادہ قریب تھے اور آپؐ کے اخلاق و کردار سے سب سے زیادہ واقف تھے

سوال آپؐ کے گھر سے باہر جس بزرگ قریش نے اسلام قبول کیا ان کا نام کیا تھا ؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ' جن کا شمار مکہ کے وی آئی پی حضرات میں ہوتا تھا۔ اور جن سے آپؐ کے پرانے مراسم تھے

سوال آپؐ نے کتنے سال خاموش تبلیغ میں گذارے ؟

جواب نبوت کے ابتدائی تین سال

سوال آپؐ نے پہلا اعلان حق کہاں سے کیا ؟

چواب کوہ صفا سے

سوال کوہ صفا کہاں واقع ہے ؟

جواب مکہ کے قریب

سوال آپؐ کے اعلان نبوت کے بعد آپؐ کو جن شدید مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑا اس وقت آپؐ کے اپنے قریبی رشتہ داروں کا رویہ کیا تھا

جواب آپؐ کے چچا ابوطالب نے تو آپؐ کی بھرپور حمائیت کی البتہ آپؐ کے دوسرے دو اقرباء نے آپؐ کے خلاف کفار کا بڑی شدت سے ساتھ دیا

سوال وہ کون تھے ؟

جواب ابوجہل اور ابولہب

سوال ان میں سے کس کی بیوی آپؐ کے راستے میں کانٹے بچھایا کرتی تھی ؟

جواب ابولہب کی

سوال اسے قرآن مجید میں کس نام سے پکارا گیا ہے ؟

جواب **حمالتہ الحطب** کے نام سے

سوال یعنی ؟

جواب لکڑیاں اٹھانے والی

سوال اس کا اصل نام کیا تھا ؟

جواب ام جمیل

سوال شعب ابی طالب کیا ہے ؟

جواب شعب کے معنی گھاٹی یا وادی کے ہیں ۔ شعب ابی طالب ' یعنی ابی طالب کی گھاٹی مکہ کے قریب یہ ایک گھاٹی ہے

سوال یہ گھاٹی ابی طالب کے نام سے کیوں مشہور ہے ؟

جواب جب قریش نے آپؐ کا اور آپؐ کے خاندان بنو ہاشم کا بائیکاٹ کیا اور ان کے خلاف آپس میں گٹھ جوڑ کیا تو ابی طالب اپنے کنبے کو لے کر اس میں محصور ہو گئے اس وجہ سے یہ گھاٹی شعب ابی طالب کے نام سے مشہور ہوئی

سوال شعب ابی طالب میں محصور ہونے کا واقعہ کب کا ہے ؟

جواب نبوت کے ساتویں سال کا

سوال شعب ابی طالب میں بنوہاشم کا محاصرہ کتنے سال جاری رہا ؟

جواب تین سال

سوال قریش کے سب سے بڑے بت کا نام کیا تھا ؟

جواب ہبل

سوال یہ کہاں رکھا گیا تھا ؟

جواب خانہ کعبہ میں

سوال ایک بڑا بت طائف میں رکھا گیا تھا اس کا نام کیا تھا ؟

جواب لات

سوال طائف کیا تھا ؟

جواب طائف اس زمانہ میں مکہ کے بعد دوسرا بڑا شہر اور تجارتی مرکز تھا

سوال طائف میں کیا واقعہ پیش آیا ؟

جواب جب آپؐ تبلیغ کے لئے طائف تشریف لے گئے تو اہل طائف نے آپؐ پر بڑی زیادتیاں کیں پتھر پھینکے یہاں تک کہ آپؐ کے دونوں پاؤں لہولہان ہو گئے

سوال کیا طائف کے لوگوں کے ظلم و زیادتی پر آپؐ نے ان کے خلاف کوئی بد دعا کی ؟

جواب نہیں

سوال اس موقع پر آپؐ نے کیا فرمایا ؟

جواب آپؐ نے فرمایا مجھے امید ہے کہ ان ہی کی اولاد سے کوئی ایسا پیدا ہو گا جو خدائے واحد کی عبادت کرے گا اور اس کے ساتھ کسی ہستی کو شریک نہیں ٹھہرائے گا

سوال رسول اللہؐ معراج پر کب تشریف لے گئے ؟

جواب ماہ رجب کی ۲۷ تاریخ نبوت کے بارہویں سال

سوال پانچ وقت نماز کب فرض ہوئی ؟

جواب معراج کے موقع پر

سوال حضورؐ نے مدینہ کی طرف ہجرت کب کی ؟

جواب صفر کی ستائیس تاریخ کو نبوت کے تیرہویں سال

سوال سن عیسوی کے لحاظ سے کونسی تاریخ تھی ؟

جواب ۱۲ ستمبر ۶۲۲ء

سوال دن کونسا تھا ؟

جواب جمعرات کا

سوال ہجرت کرنے سے پہلے لوگوں کی امانتیں آپ نے کس کے سپرد کیں ؟

جواب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے

سوال مکہ سے مدینے کے سفر پر آپؐ کے ساتھ کون تھا ؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

سوال مکہ سے ہجرت کرتے وقت آپؐ نے جس غار میں قیام کیا اس کا نام کیا تھا؟

جواب غار ثور

سوال ثور کے کیا معنی ہیں؟

جواب بیل

سوال غار ثور مکہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب پانچ میل کے فاصلے پر

سوال آپؐ نے غار ثور میں کتنے دن قیام کیا؟

جواب تین دن

سوال کس روز اور کس تاریخ کو آپؐ مدینہ کی طرف روانہ ہوئے؟

جواب یکم ربیع الاول بروز پیر کو

سوال حضورؐ مدینہ کس تاریخ کو پہنچے؟

جواب بارہ ربیع الاول کو

سوال سن عیسوی کے لحاظ سے کونسی تاریخ تھی؟

جواب ۲۷ ستمبر ۶۲۲ء

سوال اس دن کی اہمیت کیا ہے؟

جواب اس دن سے سن ہجری کا آغاز ہوا

سوال مدینہ کا پرانا نام کیا تھا؟

جواب یثرب

سوال جب حضورؐ مدینہ پہنچے تو انصار کی بچیوں نے دف بجا کر خوشی کا اظہار کیا اور بے ساختہ خیر مقدمی اشعار گائے وہ اشعار کیا تھے؟

جواب طلع البدر علینا

من ثنیات الوداع

وجب الشکر علینا

ما دعا للہ داع

ایھا المبعوث فینا

جئت بالا مراء طاع

سوال ان اشعار کے معنی کیا ہیں ؟

جواب پہاڑی کے اس موڑ پر جہاں سے قافلے رخصت کیے جاتے ہیں ۔ چودھویں کا چاند نکل آیا جب تک دنیا میں اللہ کا نام لینے والا رہے گا ہم پر تیرا شکر ادا کرنا واجب رہے گا اے وہ ذات پاک جس کو ہمارے درمیان بھیجا گیا ہے آپؐ واجب لاطاعت حکم لے کر آئے ہیں ۔

سوال مدینہ کے مضافات میں پہنچ کر آپؐ نے چند روز قیام کیا اس جگہ کا نام کیا تھا ؟

جواب قباء

سوال یہاں آپؐ نے سب سے پہلی مسجد کی بنیاد رکھی اس مسجد کا نام کیا تھا ؟

جواب مسجد قباء

سوال اس وقت آپؐ نے کس کے ہاں قیام کیا ؟

جواب کلثوم بن الیدمؓ کے ہاں

سوال مدینہ پہنچ کر آپؐ نے کس صحابی کے ہاں قیام کیا ؟

جواب حضرت ایوب انصاریؓ کے ہاں

سوال مدینہ پہنچ کر حضورؐ نے جس جگہ مسجد نبوی تعمیر کی زمین کا وہ ٹکرا دو یتیم بچوں کی ملکیت تھا آپؐ نے اسے ہدیہ کے طور پر قبول کیا یا قیمت ادا کی

جواب آپؐ نے اصرار کرکے اس زمین کی قیمت ادا کی

سوال کیا مسجد نبوی کی تعمیر میں حضورؐ نے خود حصہ لیا ؟

جواب جی ہاں مسجد نبوی کی تعمیر میں حضورؐ نے بہ نفس نفیس حصہ لیا

سوال کس طرح ؟

جواب آپؐ اپنے ہاتھوں سے پتھر اٹھاتے تھے

سوال مسجد نبوی کی تعمیر کے بعد آپؐ کہاں رہے ؟

جواب آپؐ حضرت ابو ایوب انصاریؓ کے ہاں سے مسجد کے ملحقہ گھر میں منتقل ہو گئے ۔

سوال یہ گھر کب بنا تھا ؟

جواب یہ گھر مسجد نبوی کے ساتھ ہی بنایا گیا تھا

سوال حضرت ایوب انصاریؓ کے ہاں آپؐ کتنا عرصہ رہے ؟

جواب سات ماہ

سوال حضرت ایوب انصاریؓ کے گھر کی دو منزلیں تھیں آپؐ نے اپنا قیام اوپر والی منزل میں کیا یا گراونڈ فلور میں ؟

جواب آپؐ اصرار کر کے گراونڈ فلور میں رہے

سوال اذان کا حکم کب ہوا ؟

جواب مسجد نبوی کی تعمیر کے کچھ عرصہ بعد

سوال پہلے مؤذن کون تھے ؟

جواب حضرت بلال رضی اللہ عنہ

سوال پہلے مسلمان بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے یعنی قبلہ بنانے کا حکم کب نازل ہوا ؟

جواب ہجرت کے سوا سال بعد ماہ شعبان میں

سوال روزے کس سال فرض ہوئے ؟

جواب ہجرت کے دوسرے سال

سوال روزوں کی فرضیت کا حکم قرآن کی کس سورۃ میں ہے ؟

جواب سورۃ بقرہ میں

سوال غزوہ اور سریہ میں کیا فرق ہے ؟

جواب غزوہ اس جنگ کو کہتے ہیں جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود شرکت فرمائی اور سریہ اس لڑائی کو کہتے ہیں جس کا امیر حضورؐ نے کسی صحابی کو خود مقرر کر کے جنگ پر بھیجا۔

سوال غزوہ بدر کب ہوا ؟

جواب ۱۷۔ رمضان سن ۲ ہجری

سوال سن عیسوی کی کونسی تاریخ تھی ؟

جواب جنوری ۶۲۴ء

سوال جنگ بدر میں مسلمان مجاہدین کی تعداد کتنی تھی ؟

جواب ۳۱۳ رسول کریمؐ بہ نفس نفیس مسلمانوں کے لشکر کی کمان کر رہے تھے

سوال بدر میں قریش کا ایک نامی سردار دو لڑکوں کے ہاتھوں قتل ہوا وہ کون تھا ؟

جواب ابو جہل

سوال ان دو مسلمان لڑکوں کی ماں کا کیا نام تھا ؟

جواب ان لڑکوں کی ماں کا نام عفرا تھا

سوال جنگ بدر کا ذکر قرآن کی کس سورۃ میں ہے ؟

جواب سورۃ ال عمران میں

سوال جنگ بدر کے جو قیدی زر فدیہ ادا نہ کر سکتے تھے حضورؐ نے انسے کیا کہا ؟

جواب کہ فدیہ کے طور انصار کے بچوں کو پڑھائیں

سوال فدیہ میں کتنے بچوں کی تعلیم لازمی قرر دی گئی تھی ؟

جواب ایک قیدی پر دس مسلمان بچوں کی تعلیم لازمی قرار دی گئی تھی

سوال جنگ احد کب ہوئی ؟

جواب ہجرت کے تیسرے سال ماہ شوال کے وسط میں

سوال ان تیراندازوں کی تعداد کتنی تھی جنہیں آپؐ نے کسی بھی صورت میں اپنی پوزیشن نہ چھوڑنے کا مشورہ دیا تھا ؟

جواب پچاس

سوال ان سے کیا غلطی ہوئی ؟

جواب انہوں نے اپنی پوزیشن کو چھوڑ دیا

سوال اس کا نتیجہ کیا ہوا ؟

جواب کہ جنگ کا پانسہ وقتی طور پر مسلمانوں کے خلاف پلٹ گیا

سوال کیا رسول اللہؐ کو کوئی نقصان پہنچا ؟

جواب آپؐ کے نیچے کے دو دانت شہید ہو گئے

سوال جنگ کا انجام کیا ہوا ؟

جواب اللہ کی نصرت مسلمانوں کے آڑے آئی اور مسلمان فتح یاب ہوئے

سوال غزوہ احد میں تین نامور خواتین اپنے مشکیزے لے کر مسلمانوں کو پانی پلاتی رہیں وہ کون تھیں ؟

جواب حضرت عائشہ صدیقہ ' ام سلیم اور ام سلیط رضی اللہ عنھن

سوال ہجرت کے چوتھے سال غزوہ ذات الرقاع سے واپس آتے ہوئے آپؐ ایک سایہ دار درخت کے نیچے آرام فرما رہے تھے اور اپنی تلوار درخت سے لٹکا دی تھی یکایک ایک کافر اعرابی نے آپؐ کو سوتے میں آ لیا اور آنحضرتؐ کے سر پہ تلوار کھینچ کر کہا " اس وقت آپؐ کو کون بچا سکتا ہے" آنحضرتؐ نے اسے کیا جواب دیا ؟

جواب آنحضرتؐ نے بڑے اطمینان سے فرمایا " میرا اللہ "

سوال پھر کیا ہوا ؟

جواب حضورؐ کی ہیبت سے تلوار اس کے ہاتھوں سے چھوٹ کر گر گئی

سوال غزوہ خندق یا غزوہ احزاب کب پیش آیا ؟

جواب ۶ ہجری میں

سوال مدینہ کے شمال مغرب میں واقع میدان میں خندق کھودتے ہوئے جو بڑے پتھر رکاوٹ بنے تو آپؐ نے کیا کیا؟

جواب آپؐ نے ان بھاری پتھروں کو اپنے ہاتھوں سے توڑا

سوال پردے کے احکام کس سال نازل ہوئے؟

جواب سن ۵ ہجری میں

سوال پردہ کے احکام کا مفصل ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب سورۃ النور میں

سوال حدیبیہ کیا ہے؟

جواب حدیبیہ ایک کنویں کا نام ہے اس کے قریب کا گاؤں بھی حدیبیہ کے نام سے مشہور ہوا

سوال حدیبیہ کہاں واقع ہے؟

جواب مدینہ سے تقریباً دو سو میل کے فاصلے پر مکہ سے بیس میل پہلے

سوال صلح حدیبیہ کیا ہے؟

جواب یہ ایک معاہدہ کا نام ہے جو کفار مکہ اور مسلمانوں کے درمیان طے پایا

سوال کب؟

جواب ہجرت کے پانچویں سال

سوال صلح حدیبیہ کا معاہدہ کس نے تحریر کیا؟

جواب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے

سوال معاہدہ کی شرائط مسلمانوں کے لیے کیسی تھیں؟

جواب بظاہر بہت سخت تھیں

سوال حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب حضورؐ نے اپنی صوابدید سے معاہدہ کو قبول کرنے کا فیصلہ کیا

سوال بالآخر یہ معاہدہ سے کیا ثابت ہوا ؟

جواب مسلمانوں کے حق میں بہتر ثابت ہوا

سوال صلح حدیبیہ کے بعد کون سے دو بڑے سردار اسلام پر ایمان لائے ؟

جواب فاتح ایران ' خالد بن ولیدؓ اور فاتح مصر عمرو بن العاصؓ

سوال صلح حدیبیہ کے بعد حضورؐ نے کن سلاطین کو تبلیغی خطوط لکھے ؟

جواب رومی شہنشاہ ہرقل ' ایرانی شہنشاہ کسریٰ پرویز ' حبشہ کے بادشاہ نجاشی اور مصر کے بادشاہ مقوقس کو

سوال صلح حدیبیہ کے بعد کونسا غزوہ پیش آیا ؟

جواب غزوۂ خیبر

سوال کب ؟

جواب ۶ ہجری میں

سوال غزوہ خیبر میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی ؟

جواب ایک ہزار چار سو

سوال گھوڑے کتنے تھے ؟

جواب دو سو

سوال غزوہ خیبر میں مجاہدین کے کھانے پینے کے انتظام اور زخمیوں کی دیکھ بھال کے لئے کچھ صحابیات نے بھی جہاد میں شرکت کی ان کی تعداد کتنی تھی ؟

جواب ان صحابیات کی تعداد بیس تھی

سوال فتح مکہ کا تاریخی واقعہ کب پیش آیا ؟

جواب ۲۰ رمضان ۸ ہجری کو

سوال فتح مکہ کے موقع پر آپؐ کس طرح مکہ میں داخل ہوئے ؟

جواب نہایت عجزو انکساری کے ساتھ سراپا شکر تھے اور سورۃ فتح کی تلاوت فرما رہے تھے

سوال فتح مکہ کے موقع پر حضورؐ کا وہ کونسا حکم تھا جس نے ان کے دشمنوں کو بھی حیران کر دیا ؟

جواب آپؐ نے عام معافی کا اعلان فرمایا اور کہا

" **الیوم یوم المرحمتہ** " آج رحم و معافی کا دن ہے

سوال آپؐ نے اپنے بدترین دشمن ابوسفیان کے ساتھ کیا سلوک کیا ؟

جواب آپؐ نے ابوسفیان کو نہ صرف معاف کیا بلکہ اس کے گھر کو دار الامان قرار دیا

سوال فتح مکہ کے وقت کعبہ میں کتنے بت تھے ؟

جواب تین سو ساٹھ

سوال غزوہ تبوک کب پیش آیا ؟

جواب ہجرت کے نویں سال

سوال غزوات نبوی کی کل تعداد کتنی ہے ؟

جواب ستائیس

سوال زکوٰۃ کب فرض ہوئی ؟

جواب ۹ ہجری کے شروع میں

سوال زکوٰۃ کے فرض ہونے کا ذکر کس سورۃ میں ہے ؟

جواب سورۃ توبہ کی چوتھی آیت میں

سوال حج کب فرض ہوا ؟

جواب ۹ ہجری میں

سوال اس سال آپؐ نے کسے امیر حج مقرر کیا ؟

جواب حضرت ابوبکر صدیقؓ کو

سوال حضورؐ نے آخری خطبہ کب دیا ؟

جواب ہجرت کے دسویں سال

سوال عیسوی تاریخ کیا تھی ؟

جواب مارچ ۶۳۲ء

سوال حجتہ الوداع کے موقع پر کتنے مسلمان موجود تھے ؟

جواب ایک لاکھ چالیس ہزار

سوال حجتہ الوداع کا خطبہ آپؐ نے کس میدان میں دیا تھا ؟

جواب میدان عرفہ (عرفات) کے وسط میں

سوال خطبہ دیتے وقت آپؐ جس اونٹنی پر سوار تھے اس کا کیا نام تھا ؟

جواب اس کا نام قصوئی تھا

سوال حجتہ الوداع کے خاص نکات کیا تھے ؟

۱۔ آپؐ نے فرمایا لوگو تمہارے خون ' تمہارے مال اور تمہاری عزتیں اس طرح قابل احترام ہیں جس طرح یہ دن یہ مہینہ اور یہ شہر قابل احترام ہے

۲ خبردار ! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو ۔ تمہیں خدا کے سامنے حاضر ہونا ہے وہ تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس کرے گا

۳۔ لوگو ! جاہلیت کی ہر بات کو میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں ۔ ' جاہلیت کے تمام خون کے جھگڑے باطل کر دیئے گئے ۔ سب سے پہلے میں اپنے خاندان کے ربیعہ بن حارث کا خون معاف کرتا ہوں ۔

۴۔ جاہلیت کے زمانے کا سود ختم کر دیا گیا ہے سب سے پہلے میں اپنے خاندان کے عباس بن عبد المطلب کو سود چھوڑتا ہوں

۵۔ عورتوں کے بارے میں خدا سے ڈرو ۔ تمہارا عورتوں پر اور عورتوں کا تم پر حق ہے ۔

۶۔ لوگو ! میں تم میں دو چیزیں چھوڑ چلا ہوں اگر انہیں مضبوطی سے پکڑے رکھوں گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے ۔ وہ ہیں اللہ کی کتاب اور سنت

۷۔ لوگو ! میرے بعد نہ کوئی پیغمبر ہے نہ کوئی امت

۸۔ خوب سن لو اپنے پروردگار کی عبادت کرو ۔ پانچ وقت کی نماز ادا کرو ۔ سال بھر میں ایک ماہ کے روزے رکھو ۔ اور میرے احکام کی اطاعت کرو

۹۔ لوگو ! بے شک تمہارا رب ایک ہے تمہار باپ ایک ہے ۔ عربی کو عجمی پر ،عجمی کو عربی پر ' سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ کی بنا پر

۱۰ ہر قرض ادا کیا جائے اور ادھار چیز واپس کی جائے

۱۱۔ اگر کوئی نکٹا سیاہ فام بھی تمہارا امیر بنا دیا جائے اور تم کو خدا کی کتاب کے مطابق لے کر چلے تو اس کی فرمانبرداری کرو ۔

سوال حجتہ الوداع کے بعد آپؐ نے کتنے اونٹوں کی قربانی کی ؟

جواب تریسٹھ

سوال میدان عرفات کے خطبہ کے علاوہ ایام تشریق کے وسط میں بھی آپؐ نے ایک خطبہ دیا اس کا موضوع کیا تھا ؟

جواب اس خطبہ میں بھی آپؐ نے کم و بیش وہی کچھ ارشاد فرمایا جو میدان عرفات کے خطبہ میں ارشاد فرما چکے تھے ۔

سوال مثلاً ؟

جواب آپؐ نے زور دے کر یہ جملہ تین بار کہا :

"خبردار ! ظلم نہ کرنا ۔ خبردار ! ظلم نہ کرنا ۔ خبرار ! ظلم نہ کرنا"

سوال وفات سے پہلے آپؐ کا آخری حکم کیا تھا ؟

جواب آپؐ نے اسامہ بن زیدؓ کو ایک لشکر کا امیر بنا کر شام کی طرف بھیجا

سوال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی علالت کا آغاز کب ہوا ؟

جواب ١١ ہجری ' ماہ صفر کے آخر میں

سوال آپؐ کتنے دن بیمار رہے ؟

جواب تیرہ دن

سوال علالت کے دنوں میں آپؐ نے نماز پڑھانے کو کس سے کہا ؟

جواب آپؐ کے ایماء پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے امامت کی

سوال حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کل کتنی نمازوں کی امامت کی ؟

جواب سترہ نمازوں کی

سوال وفات سے ایک روز قبل آپؐ نے اپنے گھر کے آخری سات دیناروں کو دیکھ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا فرمایا ؟

جواب میں ان سونے کے دیناروں کے ساتھ خدا کو کیا جواب دوں گا ۔ جاؤ انہیں خیرات کر دو

سوال حالت نزع میں آپؐ کے آخری الفاظ کیا تھے ؟

جواب **" اللھم الرفیق الاعلی "**

بے شک اے اللہ تو سب سے اعلیٰ و برتر رفیق ہے ۔

سوال آپ کی وفات کس دن ہوئی ؟

جواب پیر کے دن

سوال تاریخ کونسی تھی ؟

جواب ١٢ ربیع الاول ١١ ہجری سنہ عیسوی ٧ جون ٦٣٢ء

سوال وفات کا وقت ؟

جواب سہ پہر

سوال وفات کے وقت آپؐ کی عمر کیا تھی ؟

جواب ٦٣ سال

سوال آپؐ کہاں دفن ہوئے ؟

سوال مسجد نبوی کے ساتھ اس حجرہ میں جہاں آپؐ کا انتقال ہوا

سوال آپؐ کی اولاد کتنی تھی ؟

جواب آپؐ کی تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہوئیں

سوال بیٹوں کے نام کیا تھے ؟

جواب حضرت قاسمؓ ' حضرت عبداللہؓ (طیب و طاہر) اور حضرت ابراھیمؓ

سوال آپؐ کے ان بیٹوں نے کتنی عمر پائی ؟

جواب آپؐ کے تینوں بیٹے کم عمری ہی میں اللہ کو پیارے ہو گئے تھے

سوال آپؐ کی بیٹیوں کے نام کیا تھے ؟

جواب حضرت زینب ' حضرت رقیہ ' حضرت ام کلثوم اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھن

سوال ان کی شادیاں کن کن سے ہوئیں ؟

جواب حضرت رقیہ ؓ اور حضرت ام کلثومؓ یکے بعد دیگرے حضرت عثمان غنیؓ کے نکاح میں آئیں اور حضرت فاطمہؓ کی شادی حضرت علیؓ سے ہوئی

تحریک پاکستان کوئز

سوال تحریک پاکستان کا کیا مطلب ہے؟

جواب تحریک پاکستان کا مطلب ہے پاکستان کو بنانے کی جدوجہد کی تاریخ

سوال تحریک پاکستان کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں ؟

جواب PAKISTAN MOVEMENT

سوال تحریک پاکستان کب شروع ہوئی؟

جواب شعوری طور پر سرسید احمد خان کے زمانے سے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد

سوال تحریک پاکستان کس نے شروع کی ؟

جواب سرسید احمد خان نے

سوال کیوں ؟

جواب مسلمانوں کے قومی وجود کے تحفظ کے لئے

سوال اصل مسئلہ کیا تھا ؟

جواب ہندوستان میں ہندو اکثریت میں تھے یعنی تعداد میں مسلمانوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ تھے اور مسلمان اقلیت میں تھے یعنی تعداد کے اعتبار سے ہندوؤں سے بہت کم تھے

سوال تعداد میں کتنا فرق تھا؟

جواب ایک اور چار کا

سوال اس کا نتیجہ؟

جواب تعداد اور طاقت کے بل پر ہندو مسلمانوں کو انکے بنیادی حقوق دینے پر آمادہ نہ تھے

سوال کیوں ؟

جواب مذہبی فرق کی بنا پر چونکہ مسلمان مسلمان تھے اور ہندو ہندو

سوال سرسید نے اس مسئلہ کا کیا حل سوچا ؟

جواب سرسید نے دو قومی نظریہ پیش کیا

سوال دو قومی نظریہ TWO NATION THEORY کیا ہے ؟

جواب دو قومی نظریہ یہ ہے کہ ہندو اور مسلمان دو علیحدہ قومیں ہیں

سوال کس بنیاد پر ؟

جواب چونکہ ہندو اور مسلمانوں کے مذہب اور کلچر ایک دوسرے سے مختلف ہیں

سوال دو قومی نظریہ کا مقصد کیا ہے ؟

جواب دو قومی نظریہ کا مقصد یہ ہے کہ چونکہ مسلمان علیحدہ قوم ہیں انہیں حق پہنچتا ہے کہ وہ اپنے علیحدہ قومی وجود کو مضبوط کریں اور ترقی دیں

سوال سرسید نے مسلم قومیت کی تحریک کی بنیاد کس چیز کو بنایا ؟

جواب تعلیم کو

سوال تعلیم کو کیوں ؟

جواب چونکہ تعلیم ہی ہر قسم کی ترقی کی بنیاد ہے

سوال سرسید نے مسلم قومیت کی تحریک کو آگے بڑھانے کے لئے کیا کیا ؟

جواب چونکہ وہ تعلیم کو ذریعہ ترقی سمجھتے تھے اس لئے انہوں نے مسلمانوں کی جدید تعلیم کے لئے علی گڑھ میں ایک کالج بنایا

سوال یہ کب کی بات ہے ؟

جواب ۱۸۷۵ء کی

سوال صرف ایک کالج ؟

جواب یہ کالج سرسید کی تعلیمی تحریک کا مرکز تھا ۔ رفتہ رفتہ ملک کے دوسرے شہروں میں بھی اسلامیہ سکول کھولے گئے ۔ خود قائداعظم نے ایک ایسے سکول میں ابتدائی تعلیم حاصل کی تھی

سوال　کہاں ؟

جواب　سرسید کی تعلیمی تحریک سے متاثر ہو کر ۱۸۸۲ء میں حسن علی آفندی نے کراچی میں سندھ مدرسۃ الاسلام کھولا تھا قائداعظم کے والد جناح پونجا اس سکول کے بانیوں میں سے تھے انہوں نے کچھ عرصہ اس سکول میں پڑھایا بھی تھا

سوال　گویا تحریک پاکستان ایک تعلیمی تحریک کے طور پر شروع ہوئی ؟

جواب　یقیناً

سوال　سرسید کے ساتھ اور کون کون لوگ تھے ؟

جواب　حالی ' شبلی ' ڈپٹی نذیر احمد ' محسن الملک ' وقارالملک وغیرہ بہت سے بڑے بڑے لوگ سرسید کے ساتھ تھے ' سید امیر علی بھی تھے

سوال　سرسید کی جدوجہد کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب　یہ کہ مسلمانوں میں جدید تعلیم کا رواج ہوا اور علیحدہ مسلم قومیت کا شعور جڑ پکڑنے لگا

سوال　اس کا ثبوت ؟

جواب　اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب مسلمانوں کی پہلی سیاسی جماعت بنی تو اس کے بنانے والوں میں ' جدید تعلیم یافتہ مسلمانوں کے علاوہ سرسید کے پرانے ساتھی پیش پیش تھے

سوال　مثلاً ؟

جواب　مثلاً محسن الملک ' وقارالملک

سوال　مسلم لیگ کب بنی ؟

جواب　دسمبر ۱۹۰۶ء میں

سوال　کہاں ؟

جواب　ڈھاکہ میں

سوال — اس کے پہلے صدر کون تھے ؟

جواب — سر آغا خان

سوال — پہلے سیکریڑی؟

جواب — محسن الملک

سوال — پہلے جوائنٹ سیکریڑی ؟

جواب — وقار الملک

سوال — اور مسلم لیگ کا صدر دفتر کہاں قائم ہوا ؟

جواب — علی گڑھ میں

سوال — مسلم لیگ بننے سے کیا فرق پڑا ؟

جواب — مسلم لیگ بننے سے پہلے ۱۸۸۵ء میں ہندوستان کی واحد سیاسی جماعت انڈین نیشنل کانگریس بن چکی تھی جو دراصل ہندوؤں کی سیاسی جماعت تھی مسلم لیگ بنا کر مسلمانوں نے اپنے علیحدہ قومی وجود کو سیاسی شکل دی

سوال — مسلم لیگ بنانے کا مقصد کیا تھا؟

جواب — مسلمانوں کے علیحدہ قومی وجود کو مضبوط اور مستحکم کرنا اور ان کے مفادات کا تحفظ کرنا

سوال — علیحدہ مسلم قومیت کی تحریک کو آگے بڑھانے کے لئے مسلم لیگ نے کیا کیا ؟

جواب — مسلم لیگ نے مسلمانوں کے لئے علیحدہ نشستیں مخصوص کرنے اور علیحدہ ووٹ دینے کے حق یعنی Separate Electorate کا مطالبہ کیا

سوال — مسلمانوں نے یہ مطالبہ کسے پیش کیا ؟

جواب — وائسرائے ہند کو

سوال — اس وقت وائسرائے ہند کون تھا؟

جواب — لارڈ منٹو۔ لارڈ منٹو ہی سے شملہ وفد ملا تھا

سوال شملہ وفد کیا تھا؟

جواب مسلم لیگ بنانے سے پہلے بڑے بڑے مسلمانوں کا ایک وفد اکتوبر ۱۹۰۶ ء میں شملہ میں لارڈ منٹو سے ملا تھا اور تقسیم بنگال کے پس منظر میں اپنے مطالبات پیش کئے تھے۔ اس میں سر آغا خان محسن' الملک وقار الملک وغیرہ شامل تھے یہی وفد شملہ وفد کہلاتا ہے

سوال علیحدہ ووٹ دینے کے حق کے مطالبہ کا مطلب کیا تھا؟

جواب اس کا مطلب تھا علیحدہ قومیت کی بنیاد پر علیحدہ حق نمائندگی

سوال کیا یہ مطالبہ مان لیا گیا ؟

جواب جی ہاں

سوال کب ؟

جواب ۱۹۰۹ء میں

سوال کس اصول کے تحت؟

جواب مسلمانوں کی علیحدہ نمائندگی کے اصول کے تحت

سوال مسلمانوں کی علیحدہ نمائندگی کے حق کا مطلب کیا تھا ؟

جواب علیحدہ نمائندگی کے حق میں علیحدہ قومیت کے اصول کو مانا گیا تھا

سوال کیا یہ تحریک پاکستان کی پہلی منزل تھی؟

جواب جی ہاں ! یہ تحریک پاکستان کی پہلی فتح تھی

سوال جناح نے پہلی بار مسلم لیگ کے اجلاس میں کب شرکت کی ؟

جواب ۱۹۱۰ء میں

سوال اس زمانے میں جناح نے مسلمانوں کے مفاد کے لئے کیا کیا ؟

جواب جناح نے مرکزی کونسل سے وقف علی الاد لاد کابل پاس کروایا جس کا فائدہ مسلمانوں کو پہنچا

سوال جناح مسلم لیگ کے ممبر کب بنے ؟

جواب ۱۹۱۳ء میں

سوال کیا وہ اس وقت کانگریس کے ممبر بھی تھے ؟

جواب جی ہاں وہ اس وقت کانگریس میں بھی تھے

سوال ۱۹۱۳ء میں قائداعظم کی زیر صدارت مسلم لیگ نے اپنا مقصد کیا قرار دیا ؟

جواب سرکار برطانیہ کی نیچے خود اختیاری

سوال میثاق لکھنؤ یا "لکھنؤ کا معاہدہ" کیا ہے ؟

جواب ۱۹۱۶ء میں مسلم لیگ اور کانگریس میں ایک معاہدہ ہوا کہ دونوں جماعتیں مل کر آزادی کے لئے جدوجہد کریں گی

سوال اس کا جناح سے کیا تعلق تھا ؟

جواب یہ معاہدہ جناح کی کوششوں سے ہی طے پایا تھا

سوال اس معاہدہ کے بعد محمد علی جناح کو کون سا لقب دیا گیا تھا ؟

جواب　　اتحاد کا سفیر

سوال　　مسلم قومیت کے تصور کے تحت ۱۹۱۵ء میں ملک کو تقسیم کرنے کی آواز کس دانشور نے بلند کی ؟

جواب　　چودہری رحمت علی نے

سوال　　۱۹۱۹ء میں حکومت نے کون سا قانون نافذ کیا ؟

جواب　　رولٹ ایکٹ

سوال　　اس کو کالا قانون کیوں کہتے ہیں ؟

جواب　　چونکہ اس میں بنیادی حقوق کو چھینا گیا تھا

سوال　　اس پر جناح کا رد عمل کیا تھا ؟

جواب　　انہوں نے اس کالے قانون کے خلاف احتجاج کے طور وائسرائے کی کونسل سے استعفیٰ دے دیا

سوال　　اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے ؟

جواب　　کہ وہ با اصول سیاست دان تھے

سوال　　جناح نے کانگریس سے کب استعفیٰ دیا؟

جواب　　۱۹۲۰ء میں

سوال　　کیوں ؟

جواب　　کانگریس کے تعصب کی وجہ سے

سوال　　سائمن کمیشن کب آیا؟

جواب　　۱۹۲۷ء میں

سوال　　کس لئے ؟

جواب　　آئینی اصلاحات کے سلسلہ کو آگے بڑھانے کے لئے

سوال　　سائمن کمیشن کے آنے پر محمد علی جناح کا رد عمل کیا تھا؟

جواب　　جناح نے کمیشن کا بائیکاٹ کیا

سوال　　کانگریس نے سائمن کمیشن کے مقابلہ میں کون سی رپورٹ تیار کی ؟

جواب　　نہرو رپورٹ

سوال　　محمد علی جناح نے نہرو رپورٹ کو قبول کیا یا مسترد ؟

جواب　　مسترد کیا

سوال　　کیوں ؟

جواب　　چونکہ نہرو رپورٹ میں مسلمانوں کے مفادات کو نظرانداز کیا گیا تھا

سوال　　قائداعظم نے مسلم قومیت کے استحکام کے لئے اگلا قدم کیا اٹھایا ؟

جواب　　قائداعظم نے چودہ نکات پیش کئے

سوال　　کب ؟

جواب　　۱۹۲۹ء میں

سوال　　اس تمام عرصے میں اقبال مسلم قومیت کے لئے کیا کر رہے تھے ؟

جواب　　علامہ اقبال خاص طور سے ۱۹۱۱ء سے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں میں مسلم ملت کے شعور کو جگا رہے تھے

سوال　　کیا اقبال قومی سیاست سے وابستہ تھے ؟

جواب　　۱۹۰۸ء میں ہی جب وہ لندن میں زیر تعلیم تھے وہ لندن مسلم لیگ کے ممبر بن گئے تھے

سوال　　ملکی سیاست میں انہوں نے کب حصہ لیا ؟

جواب　　۱۹۲۶ء سے جب وہ پنجاب مجلس قانون ساز کے رکن منتخب ہوئے

سوال　　اقبال نے تحریک پاکستان کو کیسے آگے بڑھایا ؟

جواب　　علامہ اقبال نے مسلم لیگ کے سالانہ جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے ہندوستان کو تقسیم کر کے شمال مغربی اور شمال مشرقی مسلم اکثریت کے علاقوں میں مسلم مملکت قائم کرنے کی واضح تجویز پیش کی

سوال　　یہ کب کی بات ہے ؟

جواب ۳۰ دسمبر ۱۹۳۰ء کی

سوال مسلم لیگ کا یہ اجلاس کہاں ہوا تھا؟

جواب الہ آباد میں

سوال کیا اقبال نے مسلمانوں کی مجوزہ مملکت کے لئے کوئی نام تجویز کیا تھا؟

جواب نہیں

سوال کیا اقبال نے گول میز کانفرنس میں شرکت کی؟

جواب جی ہاں! اقبال نے دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی

سوال کیا قائداعظم نے گول میز کانفرنس میں شرکت کی؟

جواب جی ہاں پہلی اور دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی

سوال کیا جناح اور اقبال کی لندن میں ملاقات ہوئی؟

جواب ۱۹۳۲ء میں لندن میں دونوں لیڈروں نے مسلم قومیت کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا

سوال کیا اقبال سے چوہدری رحمت علی نے ملاقات کی؟

جواب چوہدری رحمت علی ۱۹۳۲ء میں لندن میں علامہ اقبال کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی سکیم (پاکستان) پیش کی

سوال چوہدری رحمت علی نے تحریک پاکستان کو کیسے آگے بڑھایا؟

جواب چوہدری رحمت علی نے وسطی اور جنوبی مشرقی ایشیا کے مسلمانوں کے لئے آزاد وطنوں کا ایک گرینڈ پلان پیش کیا

سوال یہ کب کی بات ہے؟

جواب ۱۹۳۲-۳۳ء کی

سوال پاکستان کا لفظ کس نے وضع کیا؟

جواب چوہدری رحمت علی نے

سوال پاکستان کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب　　بقول چوہدری رحمت علی "پاکستان ایک مرکب لفظ ہے"

سوال　　اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب　　پاک لوگوں کا وطن

سوال　　کس کتاب میں یہ نام سب سے پہلے چھپا ؟

جواب　　چودہری رحمت کی کتاب اب یا کبھی نہیں Now or Never میں

سوال　　یہ کتاب کب شائع ہوئی ؟

جواب　　جنوری ۱۹۳۳ء میں

سوال　　گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کب آیا ؟

جواب　　۱۹۳۵ء میں

سوال　　یہ ایکٹ کیا تھا ؟

جواب　　یہ ایکٹ حکومت خود اختیاری کی طرف ایک اور قدم تھا

سوال　　کیسے ؟

جواب　　اسی ایکٹ کے تحت ۱۹۳۷ء میں صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ہوئے تھے

سوال　　اقبال نے قائداعظم کے نام اپنے مشہور خطوط کب لکھے ؟

جواب　　۱۹۳۶-۳۷ء کے عرصے میں

سوال　　ان خطوط میں کیا تھا؟

جواب　　یہ خطوط پاکستان کے بارے میں تھے

سوال　　۱۹۳۰ء کے بعد اقبال نے تحریک پاکستان کو کیسے آگے بڑھایا؟

جواب　　دو طریقوں سے

سوال　　کیسے؟

جواب　　اپنی شاعری کے ذریعے اور مسلم لیگ کی عملی سیاست میں حصہ لے کر اور قائداعظم سے رابطہ رکھ کر

سوال　　مسلم لیگ نے عملی سیاست میں کب سے حصہ لیا ؟

جواب ۱۹۳۷ء سے

سوال کس کی قیادت میں ؟

جواب قائداعظم کی قیادت میں

سوال اکتوبر ۱۹۳۸ء میں کس صوبہ کی مسلم لیگ نے مسلمانوں کے لئے مکمل ازادی کا مطالبہ کیا ؟

جواب سندھ مسلم لیگ نے

سوال قائداعظم کو قائداعظم کے لقب سے پہلی بار کب پکارا گیا ؟

جواب ۱۹۳۸ء میں

سوال ۱۹۳۵ء ایکٹ کے تحت پہلے صوبائی انتخابات کب ہوئے؟

جواب ۱۹۳۷ء میں

سوال مسلمانوں نے یوم نجات کیوں منایا ؟

جواب کانگریسی وزارتوں نے اپنے دور وزارت میں مسلمانوں پر بڑے ظلم کئے تھے۔

سوال ان مظالم کا ذکر کس رپورٹ میں ہے ؟

جواب پیرپور رپورٹ میں

سوال منٹو پارک میں مسلم لیگ کا وہ تاریخی اجلاس کب شروع ہوا جس میں قرارداد لاہور پیش کی گئی؟

جواب ۲۲ مارچ ۱۹۴۰ء

سوال قرار داد لاہور کس تاریخ کو منظور ہوئی ؟

جواب ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو

سوال اس قرار داد کو کس نے پیش کیا تھا ؟

جواب شیر بنگال مولوی فضل الحق نے

سوال اس کی تائید کس نے کی ؟

جواب سب سے پہلے یو پی کے خلیق الزمان نے تائیدی تقریر کی
سوال اس تاریخی جلسہ کی صدارت کس نے کی ؟
جواب خود قائد اعظم نے
سوال قرار داد کا نچوڑ کیا تھا ؟
جواب مسلم اکثریتی علاقوں میں آزاد مسلم ریاستوں کے قیام کا مطالبہ
سوال کیا اس قرار داد کو قرار داد پاکستان کے نام سے پیش کیا گیا تھا ؟
جواب نہیں بعد میں یہ قرار داد پاکستان کے نام سے مشہور ہوئی
سوال جس زمانہ میں مسلمانوں نے پاکستان کے نام سے علیحدہ وطن کا مطالبہ پیش کیا اس وقت کون سی عالمی جنگ جاری تھی ؟
جواب ۱۱ ستمبر ۱۹۳۹ء سے دوسری عالمی جنگ جاری تھی
سوال "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک کس نے شروع کی ؟
جواب کانگریس نے
سوال کب؟
جواب آواخر ۱۹۴۰ء میں
سوال قائداعظم نے اس کے جواب میں کیا کہا ؟
جواب تقسیم کرو اور چھوڑو Divide and Quit
سوال تحریک پاکستان نے زور کب سے پکڑا ؟
جواب مارچ ۱۹۴۰ء سے
سوال کریس مشن کب آیا ؟
جواب ۱۹۴۲ء میں
سوال کیوں ؟
جواب ہندوستان کا آئینی مسئلہ نمٹانے کے لئے
سوال مارچ ۱۹۴۴ء میں قائداعظم نے دو قومی نظریئے کی کیا وضاحت کی ؟

جواب مارچ ۱۹۴۴ء میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظم نے فرمایا پاکستان اسی دن وجود میں آگیا تھا جس دن ہندوستان میں پہلا ہندو مسلمان ہوا تھا

سوال شملہ کانفرنس کب ہوئی ؟

جواب ۱۹۴۵ء میں

سوال مسلم لیگ نے دسمبر ۱۹۴۵ء میں صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کس سوال پر لڑے ؟

جواب پاکستان کے سوال پر

سوال نتیجہ کیا ہوا ؟

جواب مسلم لیگ کو تقریباً سو فیصد کامیابی ہوئی

سوال مرکزی دستور ساز اسمبلی کے انتخابات کب ہوئے؟

جواب اپریل ۱۹۴۶ء

سوال یہ انتخابات مسلم لیگ نے کس بنیاد پر لڑے؟

جواب پاکستان کے مطالبے پر

سوال نتیجہ کیا رہا؟

جواب مسلم اقلیتی صوبوں اور مسلم اکثریتی صوبوں میں ہر جگہ مسلم لیگ کو کامیابی ہوئی

سوال ان نتائج سے کیا ثابت ہوا؟

جواب کہ سارے ہندوستان کے مسلمان خواہ وہ اقلیتی صوبوں میں ہوں یا اکثریتی صوبوں میں سب پاکستان چاہتے ہیں

سوال کیبنٹ مشن کب آیا؟

جواب اوائل ۱۹۴۶ء میں

سوال اس کا مقصد کیا تھا ؟

جواب   ہندوستان کی آزادی کے مسئلہ کو سلجھانا

سوال   کیا کیبنٹ مشن پلان کے تحت عبوری حکومت میں مسلم لیگ نے حصہ لیا ؟

جواب   حصہ لیا مشروط طور پر

سوال   مسلمانوں کا انتخابی نعرہ کیا تھا ؟

جواب   پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ

سوال   ۴۶ - ۱۹۴۵ء کے انتخابات میں ہندوستان کے دیہات اور شہروں کے گلی کوچوں میں کون سی آواز گونجتی تھی ؟

جواب   لے کے رہیں گے پاکستان بٹ کے رہے گا ہندوستان

سوال   تقسیم ہند کے منصوبے کا اعلان کب ہوا؟

جواب   ۳ جون ۱۹۴۷ء کو

سوال   پاکستان ایک ملک کے طور پر کب وجود میں آیا ؟

جواب   ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو

سوال   قائداعظم نے پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کا عہدہ کب سنبھالا ؟

جواب   ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو

قائداعظم کوئز

سوال قائداعظم محمد علی جناح کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب قائداعظم کے والد کا نام جناح پونجا تھا

سوال قائداعظم کی والدہ کا کیا نام تھا ؟

جواب قائداعظم کی والدہ کا نام مٹھی بائی تھا

سوال آپ کے بھائیوں کے کیا نام تھے ؟

جواب احمد علی اور بندے علی

سوال آپ کی بہنوں کے نام کیا تھے ؟

جواب رحمت بائی ' مریم ' فاطمہ اور شیریں بائی

سوال قائداعظم کا خاندانی پیشہ کیا تھا ؟

جواب تجارت

سوال کیا قائداعظم کے والدین تعلیم یافتہ تھے ؟

جواب قائداعظم کی والدہ مٹھی بائی جن کا اصلی نام شیریں تھا مذہبی مزاج کی پڑھی لکھی خاتون تھیں ان کا تعلق ایران سے تھا

سوال اور قائداعظم کے والد ؟

جواب قائداعظم کے والد جناح پونجاکراچی کے سب سے پرانے سکول سندھ مدرسہ کے بانیوں میں سے تھے اور اسی مدرسہ میں استاد بھی رہے تھے

سوال قائداعظم کہاں پیدا ہوئے ؟

جواب کراچی میں

سوال کس جگہ ؟

جواب کراچی کے علاقہ کھارادر کی نیونہم روڈ پر واقع اپنے آبائی گھر میں

سوال کیا وہ گھر موجود ہے ؟

جواب جی ہاں ! اب اس کا نام وزیر مینشن ہے

سوال قائداعظم کی تاریخ پیدائش کیا ہے ؟

جواب 25 دسمبر 1876ء

سوال اور دن کونسا تھا ؟

جواب اتوار

سوال محمد علی کا عقیقہ کہاں ہوا ؟

جواب حسن پیر کی درگاہ پانیلی میں

سوال محمد علی جناح نے ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی ؟

جواب بمبئی اور کراچی میں

سوال وہ سندھ مدرسہ میں کب داخل ہوئے اور کب فارغ ہوئے ؟

جواب 4 جولائی 1887ء کو داخل ہوئے اور 30 جون 1892ء کو مدرسہ چھوڑا

سوال سندھ مدرسہ کے دروازے پر کیا لکھا تھا ؟

جواب Einter to learn and go forth to serve

سوال محمد علی جناح کو بچپن میں کھیل کونسا پسند تھا؟

جواب کرکٹ

سوال کرکٹ کو پسند کرنے کی وجہ ؟

جواب انہوں نے خود بتایا چونکہ یہ صاف ستھرا کھیل ہے

سوال محمد علی جناح اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے انگلستان کب روانہ ہوئے ؟

جواب 1892ء میں

سوال اس وقت ان کی عمر کیا تھی ؟

جواب سولہ سال

سوال انگلستان میں محمد علی جناح نے کس چیز کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی ؟

جواب قانون کی

سوال کہاں ؟

جواب قانون (لاء) کے کالج لنکنز ان میں

سوال محمد علی جناح نے اس کالج میں کیوں داخلہ لیا ؟

جواب چونکہ اس لاء کالج کے صدر دروازے پر دنیا کے بڑے قانون سازوں کی جو فہرست کھدی ہوئی تھی اس میں پہلا نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا

سوال اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے ؟

جواب یہ کہ اس وقت بھی ان کے دل میں رسول کریمؐ کی محبت تھی

سوال قانون یا بیرسٹری کی تعلیم انہوں نے کب مکمل کی ؟

جواب 1896ء میں

سوال انگلستان میں جناح کی اور دلچسپیاں کیا تھیں ؟

جواب وہ خالی وقت برٹش میوزیم لائبریری میں مطالعہ کرتے تھے۔ کچھ عرصہ انہوں نے شیکسپئر کے ڈراموں میں بھی دلچسپی لی

سوال اور ؟

جواب اور لبرل سیاست میں بھی دلچسپی لی

سوال جناح انگلستان سے وکیل یا بیرسٹر بن کر کب لوٹے ؟

جواب 1896ء میں

سوال جناح نے وکالت کہاں شروع کی ؟

جواب بمبئی میں

سوال کب ؟

جواب 1896ء میں

سوال اس کے بعد ؟

جواب 1897ء میں بمبئی میں

سوال اس زمانے میں ان کی مالی حالت کیسی تھی ؟

جواب کچھ زیادہ اچھی نہیں تھی چنانچہ وہ اکثر پیدل کچہری جایا کرتے تھے

سوال وکالت جمتے کتنے برس لگے ؟

جواب تین سال

سوال وہ پریزیڈنسی مجسٹریٹ کب بنے ؟

جواب 1900ء میں

سوال ملازمت کیوں چھوڑی ؟

جواب وہ آزادانہ وکالت کرنا چاہتے تھے

سوال محمد علی جناح نے ہندوستان میں اپنی سیاسی زندگی کا باقاعدہ آغاز کب کیا ؟

جواب 1905ء میں

سوال کیسے ؟

جواب انڈین نیشنل کانگریس کی ممبری سے

سوال مسلم لیگ کے ممبر کیوں نہیں بنے ؟

جواب کیونکہ 1905ء تک مسلم لیگ قائم ہی نہیں ہوئی تھی

سوال مسلم لیگ کب قائم ہوئی ؟

جواب دسمبر 1906ء میں

سوال کہاں ؟

جواب ڈھاکہ میں

سوال مسلم لیگ کے پہلے صدر کون تھے ؟

جواب سر آغا خان

سوال مسلم لیگ کیوں قائم ہوئی ؟

جواب مسلمانوں کے سیاسی حقوق کے تحفظ کے لئے

سوال مسلم لیگ کا خاص مطالبہ کیا تھا ؟

جواب کہ مسلمانوں کو اپنے نمائندے ہندوؤں سے علیحدہ منتخب کرنے کا اختیار دیا جائے یہ مسلمانوں کے علیحدہ قومی وجود کو منوانے کا مطالبہ تھا

سوال یہ مطالبہ کب منظور ہوا ؟

جواب 1909ء میں منٹو مارلے اصلاحات کے ذریعے

سوال محمد علی جناح ہندوستان کی مرکزی مجلس قانون ساز کے ممبر کب منتخب ہوئے ؟

جواب 1909ء میں بمبئی سے

سوال کیا جناح نے مسلمانوں کے حقوق کے لئے کچھ کام کیا ؟

جواب انہوں نے وقف علی الا ولاد بل پاس کروایا جس سے مسلمانوں کو بہت فائدہ پہنچا

سوال جناح مسلم لیگ میں کب شامل ہوئے ؟

جواب 1913ء میں

سوال کیا اس سے پہلے ان کا مسلم لیگ سے کوئی تعلق تھا ؟

جواب یقیناً تھا

سوال کیسے ؟

جواب وہ 1910ء سے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں برابر شریک ہو رہے تھے

سوال 1916ء میں محمد علی جناح نے کون سا سیاسی کارنامہ سرانجام دیا ؟

جواب 1916ء میں انہوں نے مسلم لیگ اور کانگریس میں اتحاد کا معاہدہ کروایا

سوال اس معاہدے کا کیا نام تھا ؟

جواب معاہدہ لکھنؤ ' چونکہ لکھنؤ کے اجلاس میں مشترکہ معاہدہ کیا گیا تھا

سوال　اس معاہدہ کے بعد جناح کو کس لقب سے نوازا گیا ؟

جواب　انہیں ہندو مسلم اتحاد کا سفیر کہا گیا

سوال　اس زمانہ میں وہ سیاست میں کس بات کے لئے مشہور تھے ؟

جواب　اپنی اخلاقی جرات اور دیانت دارانہ سیاست کے لئے

سوال　ان کی شادی کب ہوئی ؟

جواب　ان کی پہلی شادی 1992ء میں کم عمری میں ایمی بائی سے ہوئی تھی۔ جو کچھ عرصہ بعد ہی انتقال کر گئی تھیں ۔ ان کی دوسری شادی 18 اپریل 1918ء کو رتن بائی سے ہوئی

سوال　ان کے بچے کتنے ہوئے ؟

جواب　صرف ایک بیٹی دینا

سوال　جناح اور ان کی بیگم رتی نے بمبئی کے کس انگریز گورنر سے ٹکرلی ؟

جواب　لارڈ **ولنگڈن** سے

سوال　قائداعظم نے **وائسرائے** کی کونسل سے کب استعفیٰ دیا ؟

جواب　1919ء میں

سوال　کیوں ؟

جواب　کالے قانون ' رولٹ ایکٹ کے خلاف ' احتجاج کے طور پر

سوال　قائداعظم نے کانگریس سے کب استعفیٰ دیا ؟

جواب　1920ء میں

سوال　کیوں ؟

جواب　کانگریس کے مسلمانوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تعصب کی وجہ سے

سوال　**وائسرائے** لارڈ ریڈنگ نے انہیں سر کے خطاب کی پیشکش کب کی ؟

جواب　1921ء میں

سوال　قائداعظم نے اس کا کیا جواب دیا ؟

جواب قائداعظم نے اس پیش کش کو حقارت سے ٹھکرا دیا

سوال سائمن کمیشن کب آیا ؟

جواب 1927ء میں

سوال کیا محمد علی جناح نے کمیشن سے تعاون کیا ؟

جواب نہیں ۔ انہوں نے اس کا بائیکاٹ کیا تھا

سوال کانگریس نے سائمن کمیشن کے مقابلہ میں کون سی رپورٹ تیار کی ؟

جواب نہرو رپورٹ

سوال محمد علی جناح نے نہرو رپورٹ کو قبول کیا یا مسترد ؟

جواب محمد علی جناح نے نہرو رپورٹ کو مسترد کر دیا

سوال اور خود کیا کیا ؟

جواب قائداعظم نے مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے اپنے مشہور چودہ نکات پیش کئے

سوال کب ؟

جواب مارچ 1929ء میں مسلم لیگ کے اجلاس میں

سوال مسز رتی جناح کا انتقال کب ہوا ؟

جواب 1929ء میں

سوال پہلی گول میز کانفرنس کب اور کہاں ہوئی ؟

جواب نومبر 1930ء میں لندن میں

سوال کیا محمد علی جناح نے اس میں شرکت کی ؟

جواب جی ہاں ! محمد علی جناح نے پہلی اور دوسری گول میز کانفرنسوں میں شرکت کی

سوال علامہ اقبال نے پاکستان کا تصور کب پیش کیا ؟

جواب دسمبر 1930ء میں

سوال کہاں ؟

جواب الہ آباد میں مسلم لیگ کے جلسہ کی صدرات کرتے ہوئے

سوال 1931ء سے 1934ء تک جناح کہاں رہے ؟

جواب لندن میں

سوال کیا اس عرصہ میں ان کی ملاقات علامہ اقبال سے ہوئی ؟

جواب جی ہاں 1932ء میں

سوال جناح لندن سے کب واپس آئے ؟

جواب اپریل 1934ء میں

سوال جناح نے مسلم لیگ کے جلسہ کی کب صدارت کی ؟

جواب اسی سال 1934ء میں

سوال مسلمانوں کی سیاست کی باگ دوڑ محمد علی جناح نے براہ راست کب سنبھالی ؟

جواب 1934ء میں

سوال گورنمنٹ ایکٹ آف انڈیا کب نافذ ہوا ؟

جواب 1935ء میں

سوال اس ایکٹ کی اہمیت کیا تھی ؟

جواب یہ آزادی کی طرف پہلا ٹھوس قدم تھا

سوال علامہ اقبال نے محمد علی جناح کو کب خطوط لکھے ؟

جواب 1936ء سے 1937ء تک

سوال ان خطوط کی اہمیت کیا ہے ؟

جواب علامہ اقبال نے قائداعظم کو اپنا اور مسلمانوں کا واحد لیڈر تسلیم کیا اور مسلمانوں کے لئے علیحدہ وطن کے بارے میں مشورے دیئے

سوال گورنمنٹ ایکٹ آف انڈیا کے تحت نئے انتخابات کب ہوئے ؟

جواب انڈیا میں پہلے صوبائی انتخابات 1937ء میں ہوئے

سوال قائداعظم کو قائداعظم کا لقب کب دیا گیا ؟

جواب 1938ء میں

سوال اس سے پہلے وہ کس نام سے مشہور تھے ؟

جواب مسٹرجناح کے نام سے

سوال قرار داد پاکستان کب منظور ہوئی ؟

جواب 23 مارچ 1940ء کو

سوال قرارداد کا پہلا نام کیا تھا ؟

جواب قرارداد لاہور

سوال قرارداد پاکستان کہاں منظور ہوئی ؟

جواب لاہور میں آل انڈیا مسلم لیگ کے جلسہ میں جو منٹو پارک میں منعقد ہوا تھابعد میں ٹھیک اسی جگہ مینار پاکستان تعمیر کیا گیا

سوال اس جلسہ کی صدارت کس نے کی تھی ؟

جواب خود قائداعظم نے

سوال قرارداد پاکستان کس نے پیش کی ؟

جواب شیر بنگال مولوی اے کے فضل الحق نے

سوال اس کی تائید کس نے کی ؟

جواب سب سے پہلے قرارداد کی تائید چودھری خلیق الزمان نے کی ' ان کے بعد دوسرے لیڈروں نے ۔

سوال قرار داد پاکستان کیا تھی ؟

جواب اس قرار داد میں واضح طور پر برصغیر کے مسلمانوں کے لئے ایک علیحدہ وطن کا مطالبہ کیا گیا

سوال قائداعظم پر قاتلانہ حملہ کب ہوا ؟

جواب 24 جولائی 1943ء کو

سوال حملہ آور کا نام کیا تھا ؟

جواب رفیق صابر

سوال قائداعظم کی ہدایت پر یوم نجات کب منایا گیا ؟

جواب 22 دسمبر 1939ء کو

سوال یوم نجات کیوں منایا گیا ؟

جواب صوبوں میں کانگریس کی ظالمانہ حکومتوں کے خاتمے پر

سوال کرپس مشن کب آیا ؟

جواب 1942ء میں

سوال کرپس مشن کیوں آیا تھا ؟

جواب ہندوستان کی آزادی کے مسئلہ پر مذاکرات کے لئے

سوال شملہ کانفرنس کب ہوئی ؟

جواب جون 1945ء میں

سوال شملہ کانفرنس میں مسلمانوں کی نمائندگی کس نے کی ؟

جواب مسلم لیگ کی طرف سے قائداعظم نے

سوال پاکستان کے سوال پر مرکزی اسمبلی کے انتخابات کب ہوئے ؟

جواب ۔۔ دسمبر 1945ء میں

سوال یہ انتخابات کس سوال پر ہوئے ؟

جواب مسلم لیگ کی طرف سے یہ انتخابات پاکستان کے سوال پر ہوئے

سوال انتخابات کے زمانہ میں مسلمانوں کے گلی کوچوں میں کون سا نعرہ **گونجتا** تھا ؟

جواب لے کے رہیں گے پاکستان ' بٹ کے رہے گا ہندوستان

سوال مسلم لیگ کا انتخابی نعرہ کیا تھا ؟

جواب پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ

سوال ان انتخابات کا نتیجہ کیا رہا؟

جواب ہندوستان کے مسلمانوں نے قائداعظم کی قیادت میں متفقہ طور پر پاکستان کو ووٹ دیا۔ تمام صوبوں اور مرکز میں مسلم لیگ بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئی

سوال کیبنٹ مشن کب آیا؟

جواب 24 مارچ 1946ء کو

سوال اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب انتقال اقتدار کے لئے مذاکرات کرنا

سوال یوم راست اقدام کب منایا گیا؟

جواب قائداعظم کے حکم پر یوم راست اقدام 16 اگست 1946ء کو منایا گیا

سوال عبوری حکومت میں مسلم لیگ کب شامل ہوئی؟

جواب دسمبر 1946ء میں

سوال کیا عبوری حکومت میں قائداعظم نے کوئی عہدہ قبول کیا؟

جواب نہیں

سوال ملک کو تقسیم کرنے کا اعلان کب کیا گیا؟

جواب 3 جون 1947ء کو

سوال یہ اعلان کس نے کیا؟

جواب حکومت برطانیہ کی طرف سے لارڈ مونٹ بیٹن نے

سوال مسلم لیگ کی طرف سے تقسیم ہند کے منصوبہ کو کس نے قبول کیا؟

جواب قائداعظم نے

سوال کس طرح؟

جواب ریڈیو سے نشری تقریر کے ذریعے

سوال تقریر کے آخر میں قائداعظم نے کیا کہا ؟

جواب قائداعظم نے بے ساختہ کہا "پاکستان زندہ باد"

سوال پاکستان کس تاریخ کو قانونی طور پر وجود میں آیا ؟

جواب 14 اگست 1947ء کو

سوال قائداعظم نے پاکستان کے لئے گورنر جنرل کے طور پر کب حلف اٹھایا ؟

جواب اسی تاریخ کو

سوال کہاں ؟

جواب کراچی میں

سوال قائداعظم کی آخری سرکاری مصروفیت کیا تھی ؟

جواب اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح

سوال کب ؟

جواب 1 جولائی 1948ء کو

سوال کہاں ؟

جواب کراچی میں

سوال کیا وہ اس زمانہ میں علیل تھے ؟

جواب جی ہاں ! ان کی آخری علالت شروع ہو چکی تھی

سوال اس علالت کے زمانہ میں وہ کہاں زیر علاج رہے ؟

جواب کوئٹہ کے بعد زیارت میں

سوال قائداعظم کا انتقال کب ہوا ؟

جواب 11 ستمبر 1948ء کی شب

سوال قائد اعظم کا مزار کہاں ہے ؟

جواب قائداعظم کا مزار کراچی میں ہے

سوال قائداعظم کی عظمت کا راز کیا تھا ؟

جواب ان کا عظیم کردار

سوال قائداعظم کا پسندیدہ درخت کونسا تھا ؟

جواب صنوبر کا درخت

سوال قائداعظم کو کون سے دو پھول پسند تھے ؟

جواب گلاب اور کارنیشن

سوال نوجوانی میں جناح کا پسندیدہ مشغلہ کیا تھا ؟

جواب گھڑسواری

سوال قائداعظم کا پسندیدہ ان ڈور گیم کون سا تھا ؟

جواب بلیرڈ۔ جو وہ آخری عمر تک کھیلتے رہے

سوال قائداعظم کا پسندیدہ مصنف کون تھا ؟

جواب شیکسپئر

سوال قائداعظم اپنے دور کی کس شخصیت سے متاثر تھے ؟

جواب ترکی کے قائد مصطفیٰ کمال اتا ترک کی شخصیت سے

سوال قائداعظم کی بیگم کے انتقال کے بعد قائداعظم کی کس بہن نے ان کے گھر کو سنبھالا اور سیاست میں مسلسل ان کا ہاتھ بٹایا ؟

جواب محترمہ فاطمہ جناح کو یہ اعزاز حاصل ہوا۔

اقبال کوئز

سوال پاکستان کا قومی شاعر کون ہے ؟
جواب علامہ اقبال
سوال علامہ اقبال کا پورا نام کیا تھا ؟
جواب محمد اقبال
سوال انہیں علامہ کیوں کہا جاتا ہے ؟
جواب بہت بڑے عالم کو علامہ کہتے ہیں ۔ علامہ ان کا لقب ہے
سوال علامہ قبال کہاں پیدا ہوئے ؟
جواب سیالکوٹ میں
سوال علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش کیا ہے ؟
جواب 9 نومبر 1877ء
سوال علامہ کا انتقال کب ہوا ؟
جواب 21 اپریل 1938ء کی صبح
سوال کہاں ؟
جواب لاہور میں
سوال ان کا مزار کہاں ہے ؟
جواب لاہور کی بادشاہی مسجد کے پہلو میں
سوال علامہ کے والد کا کیا نام تھا ؟
جواب شیخ نور محمد
سوال علامہ کی والدہ کا کیا نام تھا ؟
جواب امام بی بی

سوال علامہ کے بڑے بھائی کا کیا نام تھا ؟

جواب شیخ عطا محمد

سوال علامہ نے ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی ؟

جواب سیالکوٹ میں

سوال اقبال کے وہ کون سے استاد تھے جنہوں نے اقبال کو اقبال بنایا ؟

جواب مولوی میر حسن

سوال بچپن میں اقبال کو کس بات کا شوق تھا ؟

جواب کبوتر اڑانے اور قصے پڑھنے کا

سوال بچپن میں اقبال کا پیار کا نام کیا تھا ؟

جواب بالا ۔ اقبال کی امی انہیں پیار سے بالا کہا کرتی تھیں

سوال کیا اقبال کی والدہ بہت پڑھی لکھی خاتون تھیں ؟

جواب جی نہیں

سوال ان کی کیا خصوصیت تھی ؟

جواب وہ بہت ہی نیک خاتون تھیں

سوال کیا اقبال کے والد بہت پڑھے لکھے تھے ؟

جواب جی نہیں ، لیکن وہ ان پڑھ فلسفی کے نام سے مشہور تھے

سوال ان کی اور کیا خصوصیت تھی ؟

جواب وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شیدائی تھے

سوال اقبال کا خاندانی پیشہ کیا تھا ؟

جواب اقبال کے والد کشمیری دھسوں کی تجارت کرتے تھے ۔ دادا شیخ محمد رفیق فوجی تھے ۔ پڑدادا شیخ محمد اکبر کا مشغلہ پیری مریدی تھا۔ اقبال کے بڑے بھائی شیخ عطا محمد نے بھی کچھ عرصہ فوج کی ملازمت کی اور بعد میں ایم ای ایس میں انجینئر ہو گئے تھے

سوال اقبال نے انٹر تک کہاں تعلیم حاصل کی ؟
جواب مرے کالج سیالکوٹ میں
سوال اقبال نے اعلیٰ تعلیم کہاں حاصل کی ؟
جواب گورنمنٹ کالج لاہور میں
سوال اقبال نے گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے کس مضمون میں کیا ؟
جواب فلسفہ میں 1900ء میں
سوال اقبال کو دوسرے کس مضمون سے خصوصی دلچسپی تھی ؟
جواب عربی سے
سوال کیا اقبال استاد بھی تھے ؟
جواب جی ہاں ! انہوں نے گورنمنٹ کالج میں کچھ عرصہ پڑھایا تھا
سوال اقبال اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلستان کب گئے ؟
جواب 1905ء میں
سوال اقبال نے یورپ میں کن علوم پر عبور حاصل کیا ؟
جواب اقبال نے لندن سے قانون کی ڈگری لی اور جرمنی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری لی
سوال کیا اقبال وکالت بھی کرتے تھے ؟
جواب پیشہ کے اعتبار سے وہ وکیل ہی تھے لیکن وکالت میں ان کو زیادہ دلچسپی نہیں تھی
سوال اقبال کو اصلی دلچسپی کس چیز سے تھی ؟
جواب شاعری سے لیکن ایک خاص قسم کی شاعری سے
سوال اقبال نے شاعری کب شروع کی ؟
جواب اقبال نے شاعری تو طالب علمی کے زمانہ میں ہی شروع کر دی تھی لیکن ان کی قومی شاعری کا آغاز بعد میں ہوا

سوال	کب ؟

جواب	1908ء میں یورپ سے واپسی پر

سوال	اقبال کی اردو شاعری کے مجموعوں کے کیا نام ہیں ؟

جواب	بانگ درا - بال جبرئیل - ضرب کلیم اور ارمغان حجاز

سوال	بانگ درا کب شائع ہوئی ؟

جواب	1924ء میں

سوال	بال جبرئیل کب شائع ہوئی ؟

جواب	1936ء میں

سوال	ضرب کلیم کب شائع ہوئی ؟

جواب	1937ء میں

سوال	کیا اقبال نے بچوں کے لئے بھی لکھا ؟

جواب	جی ہاں ! اقبال نے بچوں کے لئے بھی بہت سی نظمیں لکھیں

سوال	اقبال نے بچوں کے لئے جو نظمیں لکھیں ان کے نام ؟

جواب	بچے کی دعا ' ہمدردی ' ماں کا خواب ' پرندے کی فریاد وغیرہ

سوال	ان میں سے ہر ایک کا ایک ایک شعر سنایئے ؟

جواب	بچے کی دعا کا پہلا شعر ہے

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

ہمدردی کا پہلا شعر

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا
بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا

ماں کے خواب کا پہلا شعر

میں سوئی اک شب کو تو دیکھا یہ خواب
بڑھا اور جس سے میرا اضطراب

پرندہ کی فریاد اس طرح شروع ہوتی ہے

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ
وہ باغ کی بہار میں وہ سب کا چہچہانا

سوال کیا اقبال نے فارسی میں شاعری کی ؟
جواب اقبال کی زیادہ شاعری فارسی ہی میں ہے
سوال ان کی فارسی شاعری کی چند کتابوں کے نام ؟
جواب اسرار خودی ' پیام مشرق ' زبور عجم ' جاوید نامہ
سوال اقبال نے فارسی میں شاعری کیوں کی ؟
جواب اقبال نے قومی اور ملی شاعری زیادہ تر فارسی میں ہی کی تاکہ ان کا پیغام زیادہ سے زیادہ مسلمانوں تک پہنچ سکے
سوال کیا اقبال نے انگریزی میں بھی لکھا ؟
جواب جی ہاں ! اسلام کے بارے میں ان کے لیکچر انگریزی میں ہیں ۔ قائداعظم کے نام ان کے خطوط انگریزی میں ہیں ۔ 1930ء کا ان کا وہ خطبہ جس میں انہوں نے پاکستان کا تصور پیش کیا وہ بھی انگریزی میں ہے
سوال کیا اقبال نے سیاست میں حصہ لیا ؟
جواب جی ہاں ! 1907ء میں وہ لندن مسلم لیگ کے ممبر بنے ۔ 1926ء میں وہ پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے 1930ء میں انہوں نے آل انڈیا مسلم لیگ کے جلسہ کی صدارت کی اور پاکستان کا تصور پیش کیا 1932ء میں انہوں نے لندن کی گول میز کانفرنس میں شرکت کی 1936ء میں پنجاب مسلم لیگ منظم کی 1937ء میں انہوں نے

قائداعظم کے نام بہت سے خطوط لکھے اور انہیں پاکستان کے بارے میں قیمتی مشورے دیئے

سوال کیا اقبال اور قائداعظم کے مراسم تھے ؟

جواب قائداعظم اور علامہ اقبال کے گہرے مراسم تھے ' اقبال نے 1938ء میں قائداعظم کے بارے میں جواہر لال نہرو سے کہا کہ مسلمانوں کے اصلی لیڈر تو محمد علی جناح ہی ہیں میں تو ان کا ایک ادنیٰ سا سپاہی ہوں۔

معلومات پاکستان کوئز

سوال پاکستان کا مطلب کیا ؟

جواب لا الٰہ الا اللہ

سوال بابائے قوم کا نام ؟

جواب قائداعظم محمد علی جناح

سوال قومی شاعر؟

جواب علامہ اقبال

سوال پاکستان کا قومی دن ؟

جواب 14 اگست

سوال قومی نعرہ ؟

جواب پاکستان زندہ باد

سوال قومی پرچم ؟

جواب سفید اور سبز چاند تارہ کے ساتھ

سوال قومی ترانہ ؟

جواب شاد باد منزل مراد

سوال قومی زبان ؟

جواب اردو

سوال پاکستان کا قومی پھول ؟

جواب چنبیلی

سوال قومی رنگ ؟

جواب گہرا سبز (پاکستانی پرچم کا)

سوال قومی لباس ؟

جواب شلوار قمیض

سوال قومی ٹوپی ؟

جواب جناح کیپ

سوال قومی کھیل ؟

جواب ہاکی

سوال پاکستان کا دارالحکومت ؟

جواب اسلام آباد

سوال پاکستان کی سب سے بڑی مسجد ؟

جواب فیصل مسجد (اسلام آباد)

سوال پاکستان کا بلند ترین مینار ؟

جواب مینار پاکستان

سوال مینار پاکستان کی بلندی ؟

جواب 196 فٹ

سوال پاکستان کا سب سے بڑا شہر؟

جواب کراچی

سوال　کراچی کی آبادی ؟
جواب　90 لاکھ
سوال　پاکستان کی سب سے اونچی چوٹی ؟
جواب　کے ٹو سلسلہ قراقرم
سوال　کے ٹو کے اونچائی ؟
جواب　28250 فٹ
سوال　پاکستان کا سب سے بڑا دریا ؟
جواب　دریائے سندھ
سوال　پاکستان کا سب سے بڑا پہاڑی سلسلہ ؟
جواب　سلسلہ قراقرم
سوال　پاکستان کی سب سے لمبی سڑک ؟
جواب　شاہراہ پاکستان
سوال　کہاں سے کہاں تک ؟
جواب　پشاور سے کراچی تک لمبائی 1735 کلومیٹر
سوال　پاکستان کا سب سے بڑا میوزیم ؟
جواب　نیشنل میوزیم کراچی
سوال　پاکستان کا سب سے بڑا چڑیا گھر؟
جواب　لاہور کا چڑیا گھر
سوال　سب سے بڑا تفریحی پارک ؟
جواب　نیشنل پارک (ایوب پارک) راولپنڈی
سوال　سب سے بڑا ریڈیو سٹیشن ؟
جواب　اسلام آباد
سوال　سب سے بڑا ریلوے سٹیشن ؟

جواب لاہور

سوال سب سے بڑا پلیٹ فارم ؟

جواب کوٹری

سوال سب سے بڑا قدرتی گیس کا ذخیرہ ؟

جواب سوئی (بلوچستان)

سوال سب سے بڑا جنگل ؟

جواب چھانگا مانگا (پنجاب)

سوال آثار قدیمہ کا سب سے بڑا میوزیم ؟

جواب ٹیکسلا (پنجاب)

سوال سب سے بڑا زرعی عجائب گھر؟

جواب فیصل آباد

سوال سب سے بلند درہ ؟

جواب درہ خنجراب (سلسلہ قراقرم میں)

سوال پاکستان کا گرم ترین مقام ؟

جواب جیکب آباد (بلوچستان)

سوال پاکستان کا سرد ترین مقام ؟

جواب زیارت (بلوچستان)

سوال پاکستان کی سب سے بڑی بندرگاہ ؟

جواب کراچی

سوال سب سے بڑا ہوائی اڈہ ؟

جواب قائداعظم ایئرپورٹ کراچی

سوال سب سے بڑا ڈیم (بند) ؟

جواب تربیلا

سوال تربیلا کس دریا پر ہے ؟

جواب دریائے سندھ پر تربیلا کے مقام پر

سوال پاکستان کا دوسرا بڑا بند ؟

جواب منگلا

سوال یہ کس دریا پر باندھا گیا ہے ؟

جواب دریائے جہلم پر منگلا کے مقام پر

سوال پاکستان کا سب سے بڑا پن بجلی گھر کہاں ہے ؟

جواب تربیلا ڈیم پر

سوال دوسرا بڑا پن بجلی گھر کہاں ہے ؟

جواب منگلا ڈیم پر

سوال پاکستان کا پہلا ایٹمی بجلی گھر کہاں ہے ؟

جواب کراچی میں

سوال سب سے لمبی ریلوے لائن ؟

جواب پاکستان ریلوے

سوال کہاں سے کہاں تک ؟

جواب پشاور سے کراچی تک

سوال سب سے لمبی سرنگ ؟

جواب لواری سرنگ

سوال لواری سرنگ کی لمبائی کتنی ہے ؟

جواب لمبائی تین میل ، چوڑائی تیس فٹ ، اونچائی پچیس فٹ

سوال پاکستان کی دوسری بڑی سرنگ کون سی ہے ؟

جواب کھوجک

سوال کہاں ہے ؟

جواب بلوچستان میں

سوال اس کی لمبائی کتنی ہے ؟

جواب ڈھائی میل

سوال سب سے بڑا کوہستان نمک ؟

جواب کھیوڑہ

سوال پاکستان کی سب سے بڑی قدرتی جھیل ؟

جواب ضلع دادو سندھ میں منچھر جھیل

سوال پاکستان کی سب سے بلند ترین اور خوبصورت ترین جھیل ؟

جواب جھیل سیف الملوک

سوال جھیل سیف الملوک کہاں ہے ؟

جواب وادی کاغان میں

سوال پاکستان کا سب سے بڑا ریگستان ۔ صحرا کہاں ہے ؟

جواب تھرپارکر سندھ میں

سوال پاکستان کا سب سے بڑا جزیرہ ؟

جواب منوڑہ

سوال کہاں ہے ؟

جواب کراچی کے قریب

سوال پاکستان کس براعظم میں واقع ہے ؟

جواب براعظم ایشیاء میں

سوال پاکستان کے شمال میں کون سا ملک ہے ؟

جواب چین

سوال مشرق میں ؟

جواب بھارت

سوال مغرب میں ؟
جواب افغانستان ' ایران
سوال پاکستان کے جنوب میں کیا ہے ؟
جواب پاکستان کے جنوب میں کوئی ملک نہیں سمندر ہے
سوال اس سمندر کا کیا نام ہے ؟
جواب بحیرہ عرب
سوال پاکستان کے شمال میں جو سلسلہ ہے اس کا نام کیا ہے ؟
جواب قراقرم
سوال شاہراہ ریشم کہاں ہے ؟
جواب پاکستان کے شمالی علاقہ میں
سوال شاہراہ ریشم پاکستان کو کس ملک سے ملاتی ہے ؟
جواب چین سے
سوال درہ خنجراب کہاں ہے ؟
جواب پاکستان کے شمالی علاقہ میں یہ درہ پاکستان کو چین سے ملاتا ہے ۔
شاہراہ ریشم اس سے گزرتی ہے
سوال سیاچن کیا ہے ؟
جواب ایک گلیشیئر ہے
سوال کہاں ؟
جواب پاکستان کے شمالی علاقہ میں سلسلہ قراقرم میں
سوال اس سے کس ملک کی سرحد ملتی ہے ؟
جواب بھارت کی
سوال اس کی بلندی کتنی ہے ؟
جواب بیس ہزار فٹ

سوال پاکستان کا سرکاری نام ؟

جواب اسلامی جمہوریہ پاکستان

سوال کب سے ؟

جواب پاکستان کا پہلا آئین نافذ ہونے کے وقت سے

سوال پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ ہوا ؟

جواب 23 مارچ 1956ء کو

سوال لفظ پاکستان کس نے بنایا ؟

جواب چوہدری رحمت علی نے

سوال کب ؟

جواب جنوری 1933ء میں

سوال لفظ پاکستان پہلی بار کس کتاب کے ذریعے معروف ہوا ؟

جواب چوہدری رحمت علی کی کتاب NOW OR NEVER کے ذریعے

سوال چوہدری رحمت علی نے اس کتاب میں پاکستان کے بارے میں کیا لکھا ہے ؟

جواب یہ کہ پاکستان مرکب لفظ ہے اس میں حرف (پ) پنجاب سے ' (ا) افغانیہ سرحد سے ' (ک) کشمیر سے ' (س) سندھ سے اور (تان) بلوچستان سے لیا گیا ہے

سوال پاکستان کے لفظی معنی کیا ہیں ؟

جواب پاک لوگوں کا ملک

سوال پاکستان کس دن وجود میں آیا ؟

جواب جمعرات کو

سوال رمضان کی کونسی تاریخ تھی ؟

جواب ستائیسویں

سوال اور سن ہجری ؟

جواب 1366 ہجری

سوال پاکستان اور بھارت کے درمیان باؤنڈری لائن کا کیا نام ہے ؟

جواب ریڈ کلف لائن

سوال ریڈ کلف لائن کا تعین کب ہوا ؟

جواب اگست 1947ء میں

سوال پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی خط یا باؤنڈری لائن کا کیا نام ہے ؟

جواب ڈیورنڈ لائن

سوال اس کا تعین کب ہوا ؟

جواب 1893ء میں

سوال پاکستان کا کل رقبہ ؟

جواب 796.780 مربع کلو میٹر

سوال پہلی مردم شماری پاکستان میں کب ہوئی ؟

جواب 1951ء میں

سوال اور آخری ؟

جواب 1991ء میں جسے منسوخ کر دیا گیا

سوال آخری مردم شماری کے مطابق پاکستان کی کل آبادی کتنی ہے ؟

جواب 11 کروڑ 40 لاکھ

سوال پاکستان میں خواندگی کی شرح کیا ہے یعنی کتنے لوگ پڑھے لکھے ہیں ؟

جواب ہر سو افراد میں کل 26 افراد پڑھے لکھے ہیں

سوال رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کا بڑا صوبہ کونسا ہے ؟

جواب بلوچستان

سوال اور آبادی کے لحاظ سے ؟

جواب پنجاب

سوال پاکستان کے ساحل کی لمبائی کتنی ہے ؟

جواب 900 کلو میٹر

سوال پاکستان کی تین مشہور بندرگاہیں کونسی ہیں ؟

جواب کراچی ' گوادر ' پورٹ قاسم

سوال پاکستان کے دو مشہور درے کونسے ہیں ؟

جواب درہ خیبر (سرحد) درہ بولان (بلوچستان)

سوال پاکستان میں سب سے زیادہ بارش کہاں ہوتی ہے ؟

جواب مری کے علاقہ میں

سوال سرحد کے دریائے کابل پر کون سا بند باندھا گیا ہے ؟

جواب وارسک ڈیم

سوال راول ڈیم کہاں ہے ؟

جواب راولپنڈی میں

سوال آزاد کشمیر کے مشہور دریا کا نام ؟

جواب دریائے نیلم

سوال بلوچستان کے سب سے بڑے دریا کا نام ؟

جواب ہنگول

سوال اس کی لمبائی کتنی ہے ؟

جواب 350 میل

سوال دریائے سندھ کے دوسرے نام ؟

جواب اباسین ' اٹک ' مہران ' انڈس

سوال پنجاب کے پانچ دریاؤں کے نام ؟

جواب راوی ، ستلج ، چناب ، جہلم اور بیاس

سوال پاکستان کی سب سے بڑی صنعت ؟

جواب ٹیکسٹائل ۔ (کپڑا بنانے کی صنعت)

سوال بھاری مشینیں بنانے کا سب سے بڑا کارخانہ ؟

جواب ہیوی میکنیکل کمپلکس ٹیکسلا

سوال پاکستان کی سب سے بڑی سٹیل مل کہاں ہے ؟

جواب کراچی میں

سوال جہاز توڑنے کی صنعت کا سب سے بڑا مرکز ؟

جواب گڈانی (بلوچستان)

سوال پاکستان میں پنسلیں کہاں بنتی ہے ؟

جواب داوَد خیل

سوال کسی ملک میں کتنے فیصد رقبہ پر جنگلات ہونے چاہئیں ؟

جواب 25 فیصد رقبہ پر

سوال پاکستان میں کتنے فیصد رقبہ پر جنگلات ہیں ؟

جواب 3.5 فیصد رقبے پر

سوال شاہراہ قراقرم کی لمبائی' چوڑائی کتنی ہے ؟

جواب لمبائی 500 میل اور چوڑائی 32 فٹ

سوال پاکستان کی مشہور اور بڑی وادیاں ؟

جواب کاغان ، سوات ، چترال ، سکردو ، گلگت

سوال پاکستان کے صحت افزا مقامات

جواب مری ، ایبٹ آباد ، زیارت

سوال پاکستان کے آثار قدیمہ ؟

جواب موہنجوداڑو (سندھ) ہڑپہ (پنجاب) ٹیکسلا (پنجاب)

ٹھٹھہ (سندھ) تخت بائی (سرحد)

سوال پاکستان کا پہلا بڑا پن بجلی گھر؟

جواب وارسک

سوال پہلا تھرمل بجلی گھر؟

جواب گدو

سوال پہلا ایٹمی بجلی گھر؟

جواب کراچی

سوال سوئی گیس کی دریافت کب ہوئی ؟

جواب 1952ء میں

سوال کھیوڑہ سے نمک کب سے نکالا جا رہا ہے ؟

جواب سکندراعظم کے حملہ کے وقت سے

سوال پاکستان کا پہلا سکہ کب رائج ہوا ؟

جواب مارچ 1948ء میں

سوال پاکستان میں اعشاری نظام کب رائج ہوا ؟

جواب 1974ء میں

سوال پاکستان کا معیاری وقت گرینج ٹائم سے کتنا آگے ہے ؟

جواب پانچ گھنٹے

سوال پاکستان کے صوبے تو چار ہیں لیکن انتظامی لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ؟

جواب چھ حصوں میں

سوال کون کون سے ؟

جواب سندھ ' بلوچستان ' پنجاب ' سرحد ' قبائلی علاقہ جات (فاٹا) اور شمالی علاقہ جات

سوال پاکستان کے پہلے گورنر جنرل ؟
جواب قائداعظم محمد علی جناح
سوال پہلے وزیراعظم ؟
جواب لیاقت علی خان
سوال قرارداد مقاصد کب منظور ہوئی ؟
جواب مارچ 1949ء میں
سوال قومی ترانے کی دھن کب منظور ہوئی ؟.
جواب اگست 1949ء میں
سوال قومی ترانے کی دھن کس نے ترتیب دی ؟
جواب احمد جی چھاگلہ نے
سوال قومی ترانے کے الفاظ کس نے لکھے اور کب ؟
جواب حفیظ جالندھری نے 1954ء میں
سوال پاکستان کے پرچم کی لمبائی اور چوڑائی کا تناسب ؟
جواب 3 اور 2 کا تناسب ہے
سوال پرچم میں سیدھی سفید پٹی کس کے لئے ہے ؟
جواب پاکستان کی اقلیتوں کے لئے
سوال پاکستانی پرچم میں کتنے کونوں کا ستارہ ہے ؟
جواب پانچ کونوں کا
سوال پاکستانی ترانہ بجنے میں کتنا وقت لگتا ہے ؟
جواب ایک منٹ تیس سیکنڈ
سوال قومی ترانہ سننے کے آداب کیا ہیں ؟
جواب جب بھی قومی ترانہ رسمی طور پر بجایا جائے تو اس کو اٹینشن پوزیشن میں کھڑے ہو کر سننا چاہئے

سوال قومی پرچم کے احترام کا تقاضا کیا ہے ؟
جواب جب قومی پرچم رسمی طور پر لہرایا جائے تو اسے سلامی دینا پرچم کی جھنڈی کا بھی احترام کرنا چاہئے
سوال پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ ہوا ؟
جواب 23 مارچ 1956ء کو
سوال پاکستان کا آئینی نام کیا تجویز ہوا ؟
جواب اسلامی جمہوریہ پاکستان
سوال یہ پہلا آئین صدارتی تھا یا پارلیمانی ؟
جواب پارلیمانی
سوال اس آئین کے تحت پہلا صدر کون تھا ؟
جواب میجر جنرل سکندر مرزا
سوال پاکستان کا پہلا مارشل لاء کب لگا ؟
جواب 7 اکتوبر 1957ء کو
سوال پاکستان کا دوسرا آئین کب نافذ ہوا ؟
جواب یکم جون 1962ء کو
سوال یہ آئین صدارتی تھا یا پارلیمانی ؟
جواب صدارتی
سوال دوسرا مارشل لاء کب لگا ؟
جواب 25 مارچ 1969ء کو
سوال پاکستان کا تیسرا آئین کب نافذ ہوا ؟
جواب 14 اگست 1973ء کو
سوال یہ آئین صدارتی تھا یا پارلیمانی ؟
جواب پارلیمانی

سوال اور کس طرز کا ؟

جواب وفاقی

سوال اس میں کتنے ایوان ہیں ؟

جواب دو

سوال کون کون سے ؟

جواب قومی اسمبلی اور سینٹ

سوال تیسرا مارشل لاء کب لگا ؟

جواب 5 جولائی 1977ء کی شب

سوال آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیائے اسلام میں کس نمبر پر ہے ؟

جواب تیسرے نمبر پر

سوال پہلے پر کون سا اسلامی ملک ہے ؟

جواب انڈونیشیا

سوال دوسرے پر ؟

جواب بنگلا دیش

سوال پاکستان اور پاکستان کے پڑوسی ملکوں میں ان پڑھوں کی شرح ؟

جواب سری لنکا 12.9 فیصد

بھارت 52.6 فیصد

بنگلادیش 66.9 فیصد

پاکستان 70.4 فیصد

افغانستان 76.3 فیصد

سوال کن دو ایشیائی ملکوں میں کوئی ان پڑھ نہیں ؟

جواب جاپان اور شمالی کوریا

سوال کیا تعلیم اور ترقی میں کوئی رشتہ ہے ؟

جواب بڑا گہرا اور بنیادی تعلق ہے

سوال پاکستان کی سب سے بڑی عدالت ؟

جواب سپریم کورٹ آف پاکستان

سوال پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ؟

جواب نشان حیدر

سوال پاکستان کی مسلح افواج کا سپریم کمانڈر ؟

جواب صدر پاکستان

سوال بری فوج کا سب سے بڑا عہدہ ؟

جواب جرنیل

سوال ایئر فورس کا سب سے بڑا عہدہ ؟

جواب ایئر چیف مارشل

سوال بحری فوج کا سب سے بڑا عہدہ ؟

جواب ایڈمرل

سوال بری فوج کے سربراہ کا عہدہ ؟

جواب چیف آف دی آرمی سٹاف

سوال بری فوج کا صدر مقام ؟

جواب راولپنڈی

سوال ایئر فورس کے چیف کا عہدہ ؟

جواب چیف آف دی ایئر سٹاف

سوال ایئر فورس کا ہیڈ کوارٹر ؟

جواب پشاور

سوال بحری فوج (نیوی) کے سربراہ کا عہدہ ؟

جواب چیف آف دی نیول سٹاف

سوال نیوی کا صدر مقام ؟

جواب اسلام آباد

سوال یوم دفاع پاکستان کب منایا جاتا ہے ؟

جواب 6 ستمبر کو

سوال یوم جمہوریہ ؟

جواب 23 مارچ کو

سوال پاکستان میں یونیورسٹیوں کی تعداد ؟

جواب 23

سوال پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کا نام ہلال احمر کب پڑا ؟

جواب 6 اپریل 1973ء

سوال دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس پاکستان میں کب اور کہاں ہوئی ؟

جواب 1974ء میں لاہور میں

سوال پاکستان یو این او کا ممبر کب بنا ؟

جواب 30 ستمبر 1947ء کو

سوال پاکستان کے پہلے مصنوعی سیارے کا نام ؟

جواب بدر اول

سوال یہ حروف کن الفاظ کے مخفف ہیں (Abreviations)

جی ٹی روڈ گرینڈ ٹرنک روڈ

پی بی سی پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن

پی ٹی وی سی پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن

پی ٹی این Peoples Television

سی این این Cable News Network

پی آئی اے Pakistan International Air line

Wapter and Power Development Authority	واپڈا
Pakistan Industrial Developemnt Corporation	P.I.D.C
Pakistan Atomic Energy Commission	P.A.E.C
Associated Press of Pakistan	APP
Pakistan Press International	PPI
Pakistan Science Foundation	PSF
Pakistan Institute of Nuclear Science and Technolagy	Ping Tech

☆ گلشن پرست ہوں میں مجھے گل ہی نہیں عزیز
کانٹوں سے بھی نباہ کئے جا رہا ہوں میں

(جگر مراد آبادی)

یوم دفاع کوئز

سوال	یوم دفاع کب منایا جاتا ہے ؟
جواب	یوم دفاع ہر سال 6 ستمبر کو منایا جاتا ہے
سوال	کس لئے ؟
جواب	1965ء کی جنگ میں پاکستان کی فتح کی یاد میں
سوال	1965ء کی جنگ کب شروع ہوئی ؟
جواب	6 ستمبر 1965ء کو
سوال	کہاں اور کیسے ؟
جواب	واھگہ بارڈر لاہور پر بھارت کے حملہ سے
سوال	جنگ ستمبر کتنے دن جاری رہی ؟
جواب	17 دن 23 ستمبر تک
سوال	جنگ ستمبر میں کن کن محاذوں پر بازار جنگ زیادہ گرم رہا ؟
جواب	راجستھان ' لاہور ' سیالکوٹ اور کشمیر سیکٹر میں
سوال	جنگ ستمبر میں ٹینکوں کا بہت بڑا معرکہ کہاں ہوا ؟
جواب	سیالکوٹ سیکٹر میں چونڈہ کے محاذ پر
سوال	کب ؟
جواب	12 ستمبر کو
سوال	اس کا انجام کیا ہوا ؟
جواب	دشمن کو عبرتناک شکست ہوئی
سوال	جنگ ستمبر میں پاکستان ایئرفورس کی کارکردگی کیسی رہی ؟
جواب	نہایت شاندار

سوال اس کی کوئی مثال ؟

جواب سکواڈرن لیڈر ایم ایم عالم نے صرف دو منٹ میں دشمن کے پانچ طیارے مار گرائے

سوال جنگ ستمبر میں پاکستان نیوی نے کیا کیا ؟

جواب پاکستان نیوی نے اپنا فرض نہایت کامیابی سے ادا کیا

سوال مثلاً ؟

جواب مثلاً دشمن کے ایک بحری اڈہ دوارکا کو مکمل طور پر تباہ کر کے پاکستان نیوی نے تاریخی کارنامہ انجام دیا

سوال جنگ ستمبر کے ہیروز ؟

جواب پاکستان آرمی کا ہر جیالا اپنی جگہ ہیرو تھا

سوال پھر بھی دو ایک نام جو زیادہ نمایاں رہے ؟

جواب برگیڈیر شامی شہید (ہلال جرات) ' میجر عزیز بھٹی شہید (نشان حیدر) ' سکواڈن لیڈر سرفراز رفیقی شہید (ستارہ جرات)

سوال جنگ ستمبر میں دشمن کو کتنا نقصان اٹھانا پڑا ؟

جواب دشمن کے 473 ٹینک ' 110 ہوائی جہاز تباہ ہوئے اور 9500 فوجی مارے گئے

سوال اس کے مقابلے میں پاکستان نے کتنی قربانیاں دیں ؟

جواب 125 ٹینک ' 14 طیارے ضائع ہوئے اور 1035 جیالے شہید ہوئے

سوال اس جنگ میں کون کونسے شہر دشمن کے حملوں کا براہ راست نشانہ بنے؟

جواب تین شہر۔ لاہور ' سرگودھا اور سیالکوٹ

سوال ان کے شہریوں نے دشمن کے حملوں کا کس طرح مقابلہ کیا ؟

جواب نہایت مردانہ وار ' بڑے حوصلے سے

سوال اس کا اعتراف کس طرح کیا گیا ؟

جواب ان تینوں شہروں کو ہلال استقلال دیا گیا

سوال کیا یوم دفاع صرف ستمبر 1965ء کی جنگ کی یاد کے لئے مخصوص ہے ؟

جواب نہیں - اس موقع پر جنگ دسمبر کے شہیدوں اور غازیوں کو بھی خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے

سوال جنگ دسمبر کب شروع ہوئی ؟

جواب 3 دسمبر 1971ء کو

سوال کہاں ؟

جواب یوں تو دسمبر 1971ء کی جنگ مشرقی اور مغربی پاکستان دونوں محاذوں پر ہوئی لیکن اس کا اصل مرکز مشرقی پاکستان ہی تھا

سوال یہ جنگ کب ختم ہوئی ؟

جواب 16 دسمبر 1971ء کو

سوال اس کا نتیجہ کیا رہا ؟

جواب بھارتی جارحیت کی مدد سے مشرقی پاکستان کی بغاوت کامیاب ہوئی

سوال اس جنگ میں پاکستانی افواج کی کارکردگی کیسی رہی ؟

جواب پاکستانی جیالوں نے اپنا فرض ادا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی

سوال جنگ دسمبر 1971ء میں نشان حیدر کا اعزاز کتنے شہیدوں کو دیا گیا ؟

جواب چار شہیدوں کو

سوال کون کون سے

جواب میجر اکرم شہید کو مشرقی پاکستان کے محاذ جنگ پر ' میجر شبیر شہید ' لانس نائیک محمد محفوظ شہید اور سوار محمد حسین شہید کو مغربی محاذ پر نشان حیدر دیا گیا

سوال کیا 1971ء میں نشان حیدر کا عزاز کسی اور کو بھی ملا تھا ؟

جواب جی ہاں

سوال کب اور کیسے ؟

جواب دسمبر1971ء کی جنگ چھڑنے سے پہلے لیکن اسی سلسلہ میں اگست 1971ء میں نشان حیدر کا اعزاز نوجوان پائلٹ آفیسر راشد منہاس شہید نے حاصل کیا

سوال شہادت کے وقت راشد منہاس کی عمر کیا تھی ؟

جواب صرف بیس سال - پاکستان کا یہ جاں نثار 17 فروری 1951ء کو پیدا ہوا اور 20 اگست 1971ء کو اس نے اپنی جان اپنے ہاتھوں سے پاکستان کو پیش کر دی

سوال پاکستان کے دو نشان حیدر اور بھی ہیں وہ کب اور کہاں شہید ہوئے ؟

جواب پاکستان کا پہلا نشان حیدر کیپٹن محمد سرور شہید نے 1948ء میں کشمیر کے محاذ پر حاصل کیا - 1958ء میں مشرقی پاکستان میں لکشمی پور کے معرکے میں میجر محمد طفیل شہید نشان حیدر کے اعزاز سے سرفراز ہوئے تھے

سوال یوم دفاع کا پیغام کیا ہے ؟

جواب یوم دفاع پاکستان کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے عزم کرنے کا دن ہے

☆ پاکستان زندہ باد ☆

تیسرا باب

درس زندگی

- رحمٰن کو رحمٰن ہے
- صحت و صفائی
- صحت و تندرستی
- بچوں کے خطرے
- کھانے پینے کے آداب
- ٹریفک رولز

رحمٰن کو رحمٰن ہے شیطان کو شیطان ہے

میزبان — آج کا موضوع ہے رحمان کو رحمان ہے شیطان کو شیطان ہے

سوال — اس کا کیا مطلب ہے ؟

جواب — اس کا یہ مطلب ہے جو جیسا کرے گا ویسا بھرے گا۔ جو بوئے گا وہ کاٹے گا۔ جو بھلائی کرے گا وہ بھلائی پائے گا۔ جو نقصان پہنچائے گا وہ نقصان اٹھائے گا

سوال — کیسے ؟

جواب — یہ دنیا کا دستور ہے۔ جیسا cause ویسا effect

"کیا خوب سودا ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے "

سوال — یہ مصرعہ کس کا ہے ؟

جواب — نظیر اکبر آبادی کا

سوال — اس نظم کا عنوان کیا ہے ؟

جواب — اس نظم کا عنوان ہے " اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے "

سوال — اس نظم کے کچھ اور ٹکڑے ؟

جواب ☆ آرام دے آرام لے ' دکھ درد دے آفات لے

☆ آرام میں آرام ہے ' آزار میں آزار ہے

☆ نقصان میں نقصان ہے ' احسان میں احسان ہے

☆ اپنے نفع کے واسطے اور کا نقصان مت کر

☆ تیرا نقصان بھی ہوئے اس بات پر دھیان کر

☆ دل شاد رکھ دل شاد رہ ' غمناک رکھ غمناک رہ

صحت و صفائی

قرآن حکیم میں ہے

فَطَهَرُو ○

پاکی حاصل کرو Keep clean

ان اللہ یحب المطہرین ○

خدا پاک و صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے

Allah loves the people who keep clean.

وثیابک فطہرو الرجز فاھجر ○

اپنے کپڑے صاف ستھرے اور پاک و صاف رکھا کرو

اور ہر قسم کی غلاظت اور گندگی سے بچو

Keep your body clean keep your clothes

keep away from filth

رسول اللہؐ نے صحت اور صفائی کے سلسلہ میں فرمایا

About cleanliness the Prophet said

صفائی و پاکیزگی ایمان کا جز ہے

Cleauliners is a part of faith

خدا نے اسلام کی بنیاد پاکیزگی اور صفائی پر رکھی ہے

Allah has laid the foundation of Islam on cleanliness

مسلمانو ! اپنے جسموں کو پاک رکھا کرو

O Muslims keep your bodies clean

مسلمانو ! سفید کپڑے پہنا کرو

O Muslime wear white dress

مسلمانو ! اپنے کپڑے صاف رکھا کرو

O Muslime keep your clothes clean

اللہ تعالیٰ پاکیزہ لوگوں اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اپنی نعمت کا نشان اپنے بندوں میں دیکھے

Allah loves cleanliness and those who keep clean

and likes to see people smartly dressed.

خدا اس آدمی کو پسند نہیں کرتا جو میلا کچیلا اور پریشان حال ہو

Allah does not like the oue who is Carlens

carlens about lis dress and appearamce.

صحت اور تندرستی

سوال — صحت کی اہمیت کیا ہے ؟

جواب — صحت یا تندرستی کامیاب زندگی کی شرط ہے ۔ صحت کے بغیر نہ لکھنا پڑھنا ممکن ہے نہ کھیلنا ۔ اگر صحت خراب ہو تو ذہن بھی صحیح طور پر کام نہیں کرتا

سوال — صحت کی کتنی قسمیں ہیں ؟

جواب — صحت کی تین قسمیں ہیں

سوال — کون کون سی ؟

جواب — جسمانی صحت ' ذہنی صحت اور روحانی صحت اور تینوں کا آپس میں گہرا تعلق ہے

سوال — جسمانی صحت یا تندرستی کے بنیادی اصول کیا ہیں ؟

جواب جسمانی صحت کے تین اصول ہیں

سوال کون سے ؟

جواب پاکی (Purity) یا صفائی تواتر (Regularity)
اور اعتدال (Moderation)

سوال پاکی یا صفائی کا مطلب کیا ہے ؟

جواب پاکی یا صفائی کا مطلب ہے کہ ہر چیز پاک و صاف ہو ' جسم پاک و صاف ہو ' ذہن پاک و صاف ہو ' کپڑے ' لباس ' جگہ پاک و صاف ہو ' ہوا جس میں ہم سانس لیں ' پانی جو ہم پئیں ' غذا جو ہم کھائیں غرض ہر چیز پاک و صاف ہو ۔ پاکی اور صفائی تندرستی کا پہلا بنیادی اصول ہے

سوال تواتر سے کیا مراد ہے ؟

جواب تواتر Regularity کا مطلب ہے کہ جو کام بھی کیا جائے اپنے وقت پر تسلسل سے کیا جائے ۔

سوال یعنی ؟

جواب یعنی یہ کہ کھانے پینے ' کام کرنے ' سونے ' کھیلنے یا پڑھنے لکھنے کا جو مناسب وقت ہے ہر روز اس کی پابندی کی جائے وقت بے وقت کھانا پینا ' کھیلنا ' سونا حتیٰ کہ وقت بے وقت پڑھنا بھی صحت کے لئے اچھا نہیں ہوتا

سوال صحت کا تیسرا اصول کیا ہے ؟

جواب صحت کو قائم رکھنے کا تیسرا اصول وہی ہے جس کا حکم رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا یعنی **خیرالامور اوسطھا** یعنی ہر کام میں توازن ' اعتدال سے کام لیا جائے ' نہ بہت کم ' نہ بہت زیادہ نہ ایک انتہا نہ دوسری انتہا

سوال مثلاً ؟

جواب مثلاً یہ نہیں کہ ہر وقت پڑھنا ہی پڑھنا ہے ' نہ آرام ' نہ تفریح ' نہ کھیل ' نہ ڈھنگ سے کھانا پینا دوسری انتہا یہ ہے کہ دن رات کھیل ہی کھیل ' ٹی وی ہی ٹی وی ' سونا ہی سونا یا کھانا ہی کھانا Living habito میں بھی اعتدال ہونا چاہئے

" Moderation is the law "

بچوں کے خطرے

سوال کیا کلاس میں نوکدار پنسل سے کھیلنا چاہئے ؟

جواب پنسل یا کسی بھی نوک دار چیز سے نہیں کھیلنا چاہئے

سوال کیا پنسل یا ہیئر پن Hair Pin سے کان صاف کرنا چاہئے ؟

جواب نہیں - پنسل یا پن سے کان صاف نہیں کرنا چاہئے

سوال کیوں نہیں ؟

جواب پنسل یا پن کان میں چبھ سکتی ہے

سوال کیا ہیئر پن کو منہ میں دبانا چاہئے ؟

جواب نہیں

سوال کیوں نہیں ؟

جواب چونکہ پن ہونٹوں سے پھسل کر منہ میں جا سکتی ہے

سوال کیا شارپنر یا ربڑ منہ میں لینا چاہئے ؟

جواب ہرگز نہیں

سوال کیوں نہیں ؟

جواب شارپنر حلق میں پھنس سکتا ہے

سوال کیا کسی کے پیچھے سے چپکے سے کرسی گھسیٹنی چاہئے ؟

جواب نہیں

سوال کیوں نہیں ؟

جواب وہ بے خبری میں دھڑام سے نیچے گر سکتا ہے

سوال کیا ڈسکوں کے اوپر سے پھلانگ کر ادھر ادھر جانا چاہیئے ؟

جواب نہیں ۔ ایسے کرنے سے چوٹ لگنے کا ڈر ہوتا ہے

سوال کیا کلاس میں کھڑکی سے کود کر آنا چاہیئے ؟

جواب کبھی نہیں

سوال کیا کلاس میں ایک دوسرے پر چاک پھینکنا چاہیئے

جواب نہیں ۔ چاک کسی کی آنکھ میں لگ سکتا ہے یوں بھی چاک ضائع کرنا اچھی بات نہیں

سوال کیا کلاس میں یا کلاس سے باہر بجلی کے سوئچ یا تار کو چھیڑنا چاہیئے ؟

جواب ہرگز نہیں

سوال کیا گھر سے ریزر ' بلیڈ ' چاقو یا قینچی کھیلنے کے لئے سکول لانا چاہیئے؟

جواب نہیں

سوال کیوں نہیں ؟

جواب دھار دار چیزوں سے ہاتھ کٹ سکتا ہے

کھیل کے میدان میں

سوال کیا Swing یا See Saw کے آگے پیچھے کھڑا ہونا چاہیئے ؟

جواب Swing وغیرہ کے آگے پیچھے نہیں کھڑا ہونا چاہیئے

سوال کیا Swing یا See Saw کی طرف کسی کو دھکا دینا چاہیئے ؟

جواب کبھی نہیں

سوال　کیا کسی کو پیچھے سے آ کر دھکا دینا چاہئے ؟

جواب　کبھی نہیں ۔ ایسا کرنے سے اسے چوٹ لگ سکتی ہے

سوال　کیا باؤنڈری وال پر چڑھنا چاہئے ؟

جواب　نہیں

سوال　کیا کسی پیڑ پر چڑھنا چاہئے ؟

جواب　نہیں

سوال　کیا کھلے تسموں کے ساتھ بھاگنا چاہئے ؟

جواب　ہرگز نہیں

سوال　کیا کسی کو Trip کرنا چاہئے ؟ کیا کسی بھاگتے یا چلتے ہوئے بچہ کو ٹانگ اڑا کر ٹرپ Trip کرنا چاہئے ؟

جواب　کبھی نہیں

سوال　کھیل کھیل میں کسی کے سینے یا پیٹ میں مکا مارنا چاہئے ؟

جواب　کبھی نہیں

سوال　اگر کوئی بنچ یا کسی اونچی جگہ پر کھڑا ہو تو اسے پیچھے سے دھکا دینا چاہئے ؟

جواب　نہیں

سوال　کیا سورج کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا چاہئے ؟

جواب　نہیں

سوال　اگر کوئی دور سے بھاگتا ہوا آ رہا ہو تو کیا ایکدم اس کے آگے آ جانا چاہئے ؟

جواب　نہیں ۔ اس طرح دونوں کے گرنے اور چوٹ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے

سوال　کیا منہ میں ٹافی یا سویٹ دبا کر بھاگنا چاہئے ؟

جواب　کبھی نہیں ۔ سویٹ یا ٹافی حلق میں پھنس سکتی ہے

سکول سے گھر تک

سوال کیا گاڑی ' وین یا بس کو دیکھ کر اس کی طرف بھاگ پڑنا چاہیے
جواب نہیں ۔ گاڑی کے رکنے کا انتظار کرنا چاہیے اور سڑک کو دیکھ کر پار کرنا چاہیے

سوال کیا چلتی گاڑی میں بیٹھنے کی کوشش کرنی چاہیے ؟
جواب کبھی نہیں

سوال کیا گاڑی سے باہر لٹکنا چاہیے ؟
جواب ہرگز نہیں

سوال کیا وین کے فٹ بورڈ پر کھڑا ہونا چاہیے ؟
جواب کبھی نہیں

سوال کیا وین میں بیٹھے ہوئے تھوکنا چاہیے ؟
جواب نہیں ۔ وین میں بیٹھے ہوئے تھوکنا بدتمیزی ہے

سوال کیا گاڑی کے اسٹیرنگ یا کسی سوئچ کو چھیڑنا چاہیے ؟
جواب ہرگز نہیں

سوال گاڑی کے باہر ہاتھ یا سر نکالنا چاہیے ؟
جواب نہیں

سوال کیا وین سے اترتے اور چڑھتے وقت کسی کو دھکا دینا چاہیے ؟
جواب کبھی نہیں

سوال کیا گاڑی بروقت نہ آنے کی وجہ سے گھر کی طرف پیدل بھاگ پڑنا چاہیے ؟
جواب نہیں

سوال پھر کیا کرنا چاہیے ؟

جواب سکول گارڈ یا پھر پرنسپل کو بتانا چاہیے

سوال سڑک پر کس طرح چلنا چاہیے ؟

جواب ٹریفک کے اصولوں کے مطابق

سوال سکول سے گھر جاتے ہوئے بغیر گھر والوں کی اجازت کے راستہ میں کسی دوست کے گھر رک جانا چاہیے ؟

جواب نہیں

سوال کیا کسی اجنبی سے لفٹ لینا چاہیے ؟

جواب ہرگز نہیں

سوال راستہ میں کسی اجنبی کو اپنا پتہ نشان بتانا چاہیے ؟

جواب کبھی نہیں

سوال کیا کسی اجنبی کی کھانے پینے کی آفر قبول کرنی چاہیے ؟

جواب ہرگز نہیں

گھر میں

سوال کیا بجلی کے ننگے تار کے پاس سے گزرنا چاہیے ؟

جواب نہیں

سوال کیا بجلی کی چیزوں کو گیلے ہاتھوں سے پکڑنا چاہیے ؟

جواب نہیں

سوال بجلی کا شو shoe دو پنوں کا ہونا چاہیے یا تین پنوں کا ؟

جواب تین پنوں (Three pins) کا

سوال کیا چلتے پنکھے کو بغیر بند کئے ادھر ادھر کرنا چاہیے ؟

جواب نہیں

سوال کیا گیلے ہاتھوں سے پنکھے ' ٹیبل لیمپ ' استری ' واشنگ مشین یا بجلی کا کوئی شو لگانا چاہیے ؟

جواب کبھی نہیں

سوال کیوں ؟

جواب کیونکہ ایسا کرنے سے بجلی کا جھٹکا لگنے کا خطرہ ہوتا ہے

سوال کیا کبھی بجلی کا ہیٹر یا کوئلہ کی انگیٹھی لگا کر سونا چاہیے ؟

جواب کبھی نہیں

سوال کیا کبھی گیس ہیٹر لگا کر سونا چاہیے ؟

جواب کبھی نہیں

سوال کیا سردیوں میں کمرے کے سارے دروازے ' کھڑکیاں بند کر کے سونا چاہیے ؟

جواب نہیں

سوال کیا موم بتی کو بستر کے قریب رکھنا چاہیے ؟

جواب نہیں

سوال کیوں ؟

جواب اس سے آگ لگ سکتی ہے

سوال کیا جلتی ماچس کو فرش پر یا باسکٹ میں پھینکنا چاہیے ؟

جواب جی نہیں ۔ جلتی ماچس کو فرش پر یا ردی کی ٹوکری میں نہیں پھینکنا چاہیے

سوال کیا کبھی بستر پر سوئی یا پن چھوڑنا چاہیے ؟

جواب کبھی نہیں

سوال کیا کھانے کی میز پر چھری کانٹوں کا کھیل کرنا چاہیے ؟

جواب نہیں

سوال کیا نوکدار چیزیں نوکیلی طرف سے دوسروں کو پکڑانی چاہئیں ؟

جواب　کبھی نہیں ۔ چونکہ ایسا کرنے سے زخم آسکتا ہے

سوال　کیا آلو بخارے ' خوبانی ' جامن کو بمعہ گٹھلی منہ میں رکھنا چاہیے

جواب　نہیں ۔ گٹھلی حلق میں پھنس سکتی ہے

سوال　کیا سڑک پر Zigzag سائیکل چلانا چاہیے ؟

جواب　کبھی نہیں

سوال　کیا گاڑی کا دروازہ اچھی طرح بند کرنا چاہیے ؟

جواب　جی ہاں ۔ اچھی طرح لاک کرنا چاہیے

سوال　کیا اوندھے منہ لیٹ کر پڑھنا اچھی عادت ہے ؟

جواب　نہیں ۔ اس سے نظر متاثر ہوتی ہے

سوال　کیا امی ابو کی دواؤں کو چکھ کر دیکھنا چاہیے ؟

جواب　نہیں

سوال　کیا از خود کوئی دوا استعمال کرنی چاہیے ؟

جواب　کبھی نہیں

سوال　کیا سر درد کی گولی کو خالی پیٹ استعمال کرنا چاہیے ؟

جواب　نہیں

سوال　کیا سونے کی دوا از خود استعمال کرنی چاہیے ؟

جواب　ہرگز نہیں

سوال　کیا ٹیلی فون پر کسی غیر کو اپنا پتہ بتانا چاہیے ؟

جواب　کبھی نہیں

سوال　کیا ابو کے پستول یا گن سے کھیلنا چاہیے ؟

جواب　کبھی نہیں

سوال　کیا والدین کی اجازت کے بغیر سومنگ پول یا دریا پر نہانے جانا چاہیے

جواب　کبھی نہیں

سوال کیا والدین سے چھپا کر کوئی رسالہ یا کتاب پڑھنی چاہئے ؟

جواب جی نہیں ۔ جو کام بھی چھپا کر کیا جائے وہ اچھا نہیں ہوتا

کھانے پینے کے اسلامی آداب

میزبان آج کا موضوع ہے کھانے پینے کے آداب

سوال کھانے پینے کے آداب مسنونہ کا کیا مطلب ہے ؟

جواب مسنونہ ۔ مسنون سے نکلا ہے ' جو کام سنت کے مطابق ہو اسے مسنون کہتے ہیں آداب مسنونہ کا مطلب یہ ہے کھانے پینے کے وہ طریقے جو سنت ہیں

سوال سنت سے کیا مراد ہے ؟

جواب جو کام جس طریقہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا وہ سنت ہے

سوال کھانا پینا شروع کرنے کر مسنون طریقہ کیا ہے ؟

جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کچھ کھانے پینے لگو تو پہلے بسم اللہ پڑھو ۔

سوال کھانا پینا کس ہاتھ سے شروع کیا جائے ؟

جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ پیو۔

سوال کھانا کھانے کے بعد رسول خدا ؐ کیا دعا فرمایا کرتے تھے ؟

جواب **الحمد للہ الذی اطعمنا و سقانا وجعلنا من المسلمین ○**

سوال اس کا ترجمہ ؟

جواب سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا ' پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا ۔

سوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانی کس طرح پیا کرتے تھے ؟

جواب رسول اللہ ؐ پانی پیتے وقت درمیان میں تین سانس لیا کرتے تھے

سوال کیا کہہ کر پانی پینا شروع کرنا چاہئے ؟

جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بسم اللہ پڑھ کر پانی پیو اور جب گلاس منہ سے ہٹاؤ تو الحمدللہ کہو

سوال پانی کھڑے ہو کر پینا چاہئے یا بیٹھ کر؟

جواب کھڑے ہو کر پانی پینا سنت کے خلاف ہے پانی بیٹھ کر پینا چاہئے۔

سوال کیا پانی میں پھونک مارنا چاہئے ؟

جواب رسول اللہ ؐ نے پانی میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے

سوال کیا کھانا علیحدہ علیحدہ کھانا چاہئے ؟

جواب رسول اللہ ؐ نے فرمایا سب مل کر کھاؤ یہ باعث برکت ہے

☆ زندگانی کی حقیقت کوہ کن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی (اقبال)

ٹریفک رولز RULES اور سائنز SIGNS

میزبان آج کا موضوع ہے ٹریفک رولز اور سائنز

سوال ٹریفک کا کیا مطلب ہے ؟

جواب سڑکوں پر گاڑیوں اور لوگوں کے آنے جانے کو ٹریفک کہتے ہیں

سوال ٹریفک رولز کا کیا مطلب ہے ؟

جواب ٹریفک رولز کا مطلب ہے کہ ٹریفک یعنی سڑک پر گاڑی چلانے یا پیدل چلنے کے قواعد و ضابطے یا اصول اور قوانین

سوال ٹریفک سائنز کا کیا مطلب ہے؟

جواب ٹریفک کو کنٹرول کے لئے یا ٹریفک کی راہنمائی کے لئے جو نشانات استعمال ہوتے ہیں انہیں ٹریفک سائنز کہتے ہیں

سوال ٹریفک کا پہلا رول RULE کیا ہے ؟

جواب ٹریفک کا پہلا اہم رول ہے سڑک کے بائیں طرف رہنا

سوال کیا پیدل چلنے والوں کو بھی بائیں طرف چلنا چاہئے؟

جواب نہیں ۔ پیدل چلنے والوں کو سڑک کے دائیں طرف رہنا چاہئے

سوال اگر سڑک پر فٹ پاتھ بنا ہوا ہو تو ؟

جواب اگر سڑک کے کنارے فٹ پاتھ بنا ہوا ہے تو لازمی طور پر فٹ پاتھ پر چلنا چاہئے ۔

سوال اگر سڑک پر فٹ پاتھ نہ ہو تو ؟

جواب اگر سڑک پر فٹ پاتھ نہ ہو تو سڑک کے دائیں طرف چلنا چاہئے

سوال دائیں طرف کیوں ؟

جواب تاکہ سامنے سے آنے والی ٹریفک نظر آ سکے

سوال بعض چوڑی سڑکوں کے بیچ میں ایک لائن کیوں کھینچی ہوتی ہے ؟

جواب ایسی سڑکوں کو ٹووے TWO WAY کہتے ہیں

سوال ٹووے پر ٹریفک رول کیا ہے ؟

جواب ٹووے پر ٹریفک رول وہی ہے جو ون وے سڑک کا ہے

سوال یعنی؟

جواب یعنی یہ کہ ٹووے پر بھی بائیں کو چلنا ہے ٹووے آسانی کے لئے ہوتی ہے۔

سوال یعنی ؟

جواب یعنی کہ ایک سڑک آنے کے لئے اور دوسری جانے کے لئے

سوال کیا ون وے ٹریفک کا کوئی اور مطلب بھی ہوتا ہے ؟

جواب جن سڑکوں پر ٹریفک زیادہ ہو انہیں بھی ون وے کر دیتے ہیں

سوال ون وے کر دینے کا مقصد کیا ہوتا ہے؟

جواب کہ ٹریفک ایک طرف سے جا سکتی ہے دوسری طرف سے آ نہیں سکتی

سوال کیا ون وے سڑک پیدل چلنے والوں کیلئے بھی ون وے ہوتی ہے ؟

جواب نہیں ون وے پر دونوں طرف سے پیدل آنے جانے کی اجازت ہوتی ہے

سوال سائیکل کے ٹریفک رولز کیا ہیں ؟

جواب سائیکل ہو یا کوئی اور سواری اسکے لئے بھی وہی رولز ہیں جو گاڑیوں کے لئے ہیں

سوال سڑک کس طرح پار کرنا چاہئے؟

جواب پیدل یا، سائیکل پر سڑک پار کرنے سے پہلے دائیں بائیں دیکھ کر اطمینان کر لینا چاہئے کہ کوئی گاڑی تو نہیں آ رہی ہے

سوال رات کو سڑک پار کرتے وقت کیا احتیاط کرنی چاہئے؟

جواب رات کو گاڑی کی لائیٹ سے درمیانی فاصلے کا صحیح اندازہ ذرا مشکل ہوتا ہے اسلئے سڑک پار کرتے وقت بہت احتیاط سے کام لینا چاہئے

سوال زیبرا کراسنگ کیا ہوتی ہے؟

جواب زیبرا ایک جانور کا نام ہے جو زیادہ تر افریقہ کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے اس کا قد اونچا اور گردن بہت لمبی ہوتی ہے اسکی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے جسم پر سیاہ رنگ کی چوڑی دھاریاں Stripes ہوتی ہیں ان سڑکوں اور چوراہوں پر جہاں ٹریفک زیادہ ہوتی ہے اسطرح کی سیاہ پٹیاں پینٹ کر دی جاتی ہیں اس جگہ کو زیبرا کراسنگ کہتے ہیں

سوال زیبرا کراسنگ کس لئے ہوتی ہیں ؟

جواب زیبرا کراسنگ پوائنٹ پیدل سڑک پار کرنے کے لئے ہوتا ہے

سوال زیبرا کراسنگ پر گاڑیوں کا کیا فرض ہے ؟

جواب زیبرا کراسنگ پر جب لوگ سڑک کراس کر رہے ہوں تو اس کے اس طرف ساری گاڑیوں کو رکنا ہوتا ہے

سوال ٹریفک لائٹس کیا ہوتی ہیں ؟

جواب مصروف چوراہوں پر ٹریفک کی سرخ پیلی اور سبز روشنیوں کے جلنے بجھنے کا انتظام ہوتا ہے

سوال کس لئے؟

جواب ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لئے

سوال کیسے؟

جواب سرخ بتی کو دیکھ کر اس طرف سے آنے جانے والی ہر طرح کی ٹریفک رک جاتی ہے

سوال پیلی بتی یا پیلی روشنی کا کیا مطلب ہوتا ہے ؟

جواب سرخ بتی کے فوراً بعد پیلی بتی جلتی ہے اس کا مطلب ہوتا ہے کہ سڑک کلیئر ہونے لگی ہے آگے چلنے کے لئے تیار ہو جاؤ

سوال سبز بتی کب جلتی ہے ؟

جواب پیلی بتی کے بعد سبز بتی جل جاتی ہے سبز بتی جلنے کا مطلب ہوتا ہے کہ دوسری طرف ٹریفک بند ہو گئی ہے اب آگے بڑھو

سوال کیا سرخ بتیاں پیدل چلنے والوں کے لئے بھی ہوتی ہیں ؟

جواب یقیناً ۔ سرخ اور سبز بتیوں کی پابندی کرنا ہر قسم کی ٹریفک کے لئے قانوناً" لازمی ہے

سوال سرخ اور سبز بتی کتنی دیر جلتی ہے؟

جواب سرخ اور سبز بتی دو منٹ جلتی ہے اور پیلی بتی 30 سیکنڈ

سوال سڑکوں پر جگہ جگہ کچھ اور نشان بھی ہوتے ہیں انہیں کیا کہتے ہیں ؟

جواب ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لئے اور راہنمائی کے لئے ہائی وے کے محکمہ کیطرف سے جگہ جگہ جو SIGNS لگائی جاتی ہیں انہیں ٹریفک سائنز کہتے ہیں

سوال پانچ بہت اہم سائنز کیا ہیں؟

جواب ا ۔ بچوں کے سڑک پار کرنے کی جگہ

ب ۔ پیدل سڑک پار کرنے کی جگہ

ج ۔ سائیکل سوار کے سڑک پار کرنے کی جگہ

د ۔ زیبرا کراسنگ

ر ۔ جہاں گاڑی کھڑی کرنا ممنوع ہے

سوال مصروف چوراہوں پر اکثر پولیس کا آدمی کھڑا ہوتا ہے وہ کیا کرتا ہے ؟

جواب جہاں ٹریفک لائیٹس نہ ہوں وہاں ٹریفک کو کنٹرول کرنے کا کام ٹریفک پولیس کرتی ہے

سوال کس طرح ؟

جواب ہاتھ کے اشاروں اور سیٹی سے

سوال کیا سڑک پر چلتے ہوئے کچھ پڑھنا چاہیے ؟

جواب نہیں سڑک پر آتے جاتے نظر سامنے کی ٹریفک پر ہونی چاہیے سڑک کے بیچ باتیں کرتے ہوئے چلنا یا سائیکل لا پرواہی سے چلانا خطرناک ہو سکتا ہے۔

سوال سڑک پر اکثر لکھا ہوتا ہے کہ رفتار اتنے کلومیٹر اس کا کیا مطلب ہوتا ہے ؟

جواب اس کا مطلب ہے یہاں زیادہ سے زیادہ اس رفتار سے گاڑی چلائی جائے

سوال سڑک پر اور کیا احتیاط کرنی چاہیے ؟

جواب چلتی ہوئی گاڑی سے نہ اترنا چاہیے اور نہ اس پر چڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

سوال اور؟

جواب اور یہ کہ گاڑی سے ہاتھ یا پاؤں باہر نہیں نکالنے چاہیں

سوال اور ؟

جواب اور یہ کہ گاڑی میں لگے ہوئے اسٹیرنگ Steering یا Gears کو نہیں چھیڑنا چاہیے

سوال سفر شروع کرتے وقت کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب **بسم اللہ مجرھا ومرسھا ان ربی لغفورا لرحیم**

چوتھا باب

منارۂ نور

- اسمائے حسنٰی
- آج کی حدیث کنزالاعمال اور صحاح ستہ سے ۱۹۰ احادیث کا انتخاب

اسمائے حسنٰی

میزبان　آج کا موضوع ہے اسمائے حسنٰی

سوال　اسمائے حسنٰی کا کیا مطلب ہے ؟

جواب　اسما جمع ہے اسم کی ۔ اسم نام کو کہتے ہیں حسنٰی کے معنی ہیں بہت ہی اچھا ' بہت ہی قابل تعریف ۔ اسمائے حسنٰی کا مطلب ہوا بہت ہی اچھے نام بہت ہی حسین نام

سوال　اسمائے حسنٰی سے کیا مراد ہے ؟

جواب　اسمائے حسنٰی سے مراد اللہ جل شانہ کے نام ہیں

قرآن مجید کی سورۃ الاعراف میں ہے **وللہ الاسماء الحسنی**

سوال　یعنی

جواب　اللہ تعالٰی کے اچھے اچھے نام ہیں

سوال　اسمائے حسنٰی کی خصوصیات کیا ہیں ؟

جواب　اللہ تعالٰی کا ہر نام اس کی کسی نہ کسی صفت کو ظاہر کرتا ہے

سوال　اسمائے حسنٰی کتنے ہیں ؟

جواب　ایک حدیث مبارکہ میں ہے کہ کل اسمائے حسنٰی ننانوے (۹۹) ہیں

سوال　اسمائے حسنٰی کو کہاں تلاش کیا جائے ؟

جواب　قرآن مجید میں تمام اسمائے حسنٰی کا ذکر ہے

سوال　اسمائے حسنٰی کتنی قسم کے ہیں ؟

جواب　دو قسم کے ۔ جمالی اور جلالی

سوال　جمالی اور جلالی اسمائے حسنٰی سے کیا مراد ہے ؟

جواب　اللہ جل شانہ کے جو نام اس کی شان جمالی کو ظاہر کرتے ہیں وہ جمالی کہلاتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کی شان جلالی کو ظاہر کرتے ہیں جلالی کہلاتے ہیں۔

سوال　مثلاً؟

جواب　مثلاً الرحمٰن ' الرحیم اللہ تعالیٰ کے جمالی نام ہیں اور الجبار ' القہار جلالی ہیں۔

سوال　اسمائے حسنٰی کی اہمیت کیا ہے؟

جواب　اسمائے حسنٰی اللہ جل شانہ کی کسی نہ کسی صفت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اسمائے حسنٰی کا ورد کرنا یا ان کو وظیفے کے طور پر پڑھنا باعث خیر و برکت ہے۔ سورۂ الاعراف کی جس آیت کریمہ میں اسمائے حسنیٰ کا ذکر ہے یعنی **وللہ اسماء الحسنی** اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ یہ حکم دیتا ہے **فادعوہ بھا** پس ان اچھے ناموں سے اسے پکارتے رہو

سوال　کیا اسمائے حسنٰی کا تعلق کریکٹر بلڈنگ سے بھی ہے؟

جواب　بالکل ہے

سوال　کس طرح؟

جواب　اللہ تعالیٰ کے جس نام کو بندہ دل لگا کر بار بار پڑھے اور اس پر خوب غور کرے وہ صفت بندہ کے کردار میں ابھرنے لگتی ہے

اسمائے حسنٰی

۱۔ **اللہ**　تمام اعلیٰ صفات کا سرچشمہ

۲۔ **الرحمن**　انتہائی رحم کرنے والا

۳۔ **الرحیم**　دائمی اور مسلسل رحمت والا

۴۔ الملک	کائنات کا حقیقی بادشاہ
۵۔ القدوس	تمام عیبوں سے پاک
۶۔ السلام	تمام نقائص اور کمزوریوں سے پاک
۷۔ المومن	تمام عذاب سے محفوظ رکھنے والا
۸۔ المھیمن	مخلوق کی نگرانی کرنے والا
۹۔ العزیز	عزت و اقتدار کا سرچشمہ
۱۰۔ الجبار	زبردست غلبے والا
۱۱۔ المتکبر	عظمت و کبریائی والا
۱۲۔ الخالق	بہترین وجود بخشنے والا
۱۳۔ البارئ	بے مثال موجد
۱۴۔ المصور	مخلوق کا صورت گر
۱۵۔ الغفار	بہت زیادہ بخشنے والا
۱۶۔ القھار	مخلوق پر کامل اختیار رکھنے والا
۱۷۔ الواحد	ذات و صفات میں یکتا
۱۸۔ التواب	توبہ قبول کرنے والا
۱۹۔ الوھاب	بے غرض سخاوت والا
۲۰۔ الخلاق	صورت تخلیق میں کامل
۲۱۔ الرزاق	حاجت روا
۲۲۔ المتین	نہایت مضبوط توانا
۲۳۔ الفتاح	مشکل کشا
۲۴۔ العلیم	قول و فعل کو جاننے والا
۲۵۔ المحیط	سب کا احاطہ کرنے والا
۲۶۔ القدیر	ہر چیز پر قدرت رکھنے والا

۲۷۔	الحلیم	سمجھنے کا موقع دینے والا، بردبار
۲۸۔	العفو	نہایت زیادہ معاف کرنے والا
۲۹۔	الغفور	درگزر پردہ پوشی کرنے والا
۳۰۔	الشکور	اعمال صالحہ کا قدردان
۳۱۔	العظیم	ذات و صفات میں عظمت والا
۳۲۔	الحکیم	دانائی کا فیصلہ کرنے والا
۳۳۔	الواسع	نہایت وسعت والا
۳۴۔	الحی	زندگی کا سرچشمہ
۳۵۔	القیوم	کائنات کا نظم و نسق قائم رکھنے والا
۳۶۔	السمیع	بندوں کی سننے والا
۳۷۔	البصیر	اعمال و معاملات پر نگاہ رکھنے والا
۳۸۔	اللطیف	باریک بین تدابیر اختیار کرنے والا
۳۹۔	الخبیر	بات کی پوری خبر رکھنے والا
۴۰۔	العلی	انتہائی بلند مرتبے والا
۴۱۔	الکبیر	انتہائی بڑائی والا
۴۲۔	الحق	جس کا وجود برحق ہے
۴۳۔	المبین	حق کو کھولنے والا
۴۴۔	المولی	حقیقی آقا مومنوں کا حامی
۴۵۔	النصیر	مومنوں کی نصرت کرنے والا
۴۶۔	الکریم	عالی ظرف کے ساتھ بخشنے والا
۴۷۔	الغنی	مخلوق سے مستغنی و بے نیاز
۴۸۔	الحمید	اپنی ذات میں پاکیزہ خوبیوں والا
۴۹۔	القوی	نہایت قوت والا

۵۰ -	الشدید	نہایت سخت پکڑ والا
۵۱ -	الرقیب	بندوں کے معاملات کی نگرانی کرنے والا
۵۲ -	القریب	بندوں کے نہایت نزدیک رہنے والا
۵۳ -	المجیب	بندوں کی دعائیں سننے والا
۵۴ -	الوکیل	کام کی ذمہ داری لینے والا
۵۵ -	الحسیب	باز پرس کرنے والا
۵۶ -	الجامع	حشر کے دن بندوں کو جمع کرنے والا
۵۷ -	القادر	ہر کام کی قدرت رکھنے والا
۵۸ -	الحفیظ	بندوں کو ہر آفت سے بچانے والا
۵۹ -	المقیت	مخلوق کو روزی دینے والا
۶۰ -	الودود	بندوں سے بے پناہ محبت کرنے والا
۶۱ -	المجید	بزرگی اور شہرت والا
۶۲ -	الوارث	ہر چیز کا حقیقی مالک
۶۳ -	المحی	مخلوق کو زندگی دینے والا
۶۴ -	الشہید	ہر جگہ پر حافظ و ناصر
۶۵ -	الولی	مومنوں کا حامی و سرپرست
۶۶ -	الفاطر	ہر چیز کا بنانے والا
۶۷ -	المالک	ہر چیز و جزا کا حقیقی مالک
۶۸ -	القتدر	ہر چیز پر پورا اختیار رکھنے والا
۶۹ -	الملک	کامل اختیار رکھنے والا بادشاہ
۷۰ -	الاول	جو سب مخلوق کی تخلیق سے پہلے موجود تھا
۷۱ -	الاخر	جو ساری مخلوق کی فنا کے بعد موجود ہو گا
۷۲ -	الظاھر	جس کی خدائی ہر ذرے پر عیاں ہے

۷۳ - الباطن نگاہوں سے پوشیدہ مخفی

۷۴ - القاهر بندوں پر کامل غلبے والا

۷۵ - الکافی بندوں کی ہر ضرورت کے لئے کافی ہے

۷۶ - الشاکر بندوں کی سعی و عمل کا قدردان

۷۷ - المستعان جس سے مدد مانگی جائے

۷۸ - البدیع بے مثال موجد

۷۹ - الغافر گناہوں کو معاف کرنے والا

۸۰ - الحاکم واحد فرمانروا' قانون ساز

۸۱ - الغالب کامل اختیار والا

۸۲ - الحکم بے لاگ فیصلہ کرنے والا

۸۳ - العالم کھلے چھپے سے پوری طرح واقف

۸۴ - المتعالی ہر حال میں بلند و بالا رکھنے والا

۸۵ - الرفیع بلند و برتر درجات والا

۸۶ - الحافظ آفات سے حفاظت کرنے والا

۸۷ - المنتقم اپنے اور مخلصین کے دشمنوں سے بدلہ لینے والا

۸۸ - القائم بالقسط عدل کے ساتھ تدبیر و نظم کرنے والا

۸۹ - الالہ واحد معبود

۹۰ - الهادی سیدھی راہ دکھانے والا

۹۱ - الرؤف بندوں پر انتہائی مہربان

۹۲ - النور روشنی کا سرچشمہ

۹۳ - الاکرم بندوں کے ساتھ اعلیٰ ظرفی کا معاملہ کرنے والا

۹۴ - الاعلی سب سے بلند و برتر

۹۵ - البر اپنی مخلوق کے ساتھ احسان کرنے والا

۹۶ -	**الرب**	پرورش کرنے والا
۹۷ -	**المغنی**	نہایت مہربان و خیال رکھنے والا
۹۸ -	**الاحد**	یکتا بے مثال جس کا کوئی ہمسر نہیں
۹۹ -	**الصمد**	بے نیاز جو کسی کا محتاج نہیں 'سب اس کے محتاج ہیں

☆ سمجھتا ہے تو راز ہے زندگی !
فقط ذوق پرواز ہے زندگی ! (اقبال)

رسول اللہؐ نے فرمایا

طلباء اور اساتذہ کے لئے کنزالاعمال اور صحاح ستہ سے
احادیث نبویؐ کا ایک انتخاب

علم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی

1- **رب زدنی علما"**

اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔

2- **الھم انی اسلک علما" نافعا"**

یا للہ! مجھے ایسا علم عطا فرما جو فائدہ مند ہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

3- میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ (کنز)

4- میں حکمت کی تعلیم دینے آیا ہوں۔

5- علم میری میراث ہے۔

6- علم میرا ہتھیار ہے۔

7- علم نور ہے۔

8- علم اسلام کی روح ہے۔

9- علم دین کا ستون ہے۔

10- علم خیر کثیر ہے۔

11- علم صدقہ ہے۔ (مسلم)

12- علم کی تلاش جہاد ہے۔

13- علم حاصل کرنا عبادت ہے۔

14- علم مسلمان کا دوست ہے اور عقل اس کی راہنما۔

15- علم ہی سے حلال و حرام کی پہچان ہوتی ہے۔

16- علم کی تلاش ہر مسلمان پر فرض ہے۔

17- علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ)

18- مسلمانو! علم تلاش کرو اگرچہ وہ چین میں ہو۔

19- علم مسلمان کی گمشدہ دولت ہے۔

20- حکمت اور دانائی کی بات مسلمان کی گم شدہ چیز ہے وہ اسے جہاں پائے اس پر اس کا حق سب سے زیادہ ہے۔ (ترمذی)

علم اور سوال

21- علم خزانہ ہے اور سوال اس کی کنجی۔ (کنز)

22- اچھی طرح سوال کرنا نصف علم ہے۔ (کنز)

23- مسلمانو! عالموں سے سوال کیا کرو۔ (کنز)

24- جو نہیں جانتے اس کے بارے میں بار بار پوچھو اس میں اس کا فائدہ ہے جو پوچھتا ہے اسکا بھی فائدہ ہے جو جواب دیتا ہے اور اس کا بھی جو سنتا ہے۔

غور و فکر

25- گھڑی بھر غور و فکر کرنا برسوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ (کنز)

26- مسلمانو! ہر چیز میں غور و فکر کیا کرو۔ (کنز)

27- مسلمانو! مخلوق خدا پر گہری نظر ڈالو۔ (کنز)

28- مسلمانو! خدا کی نعمتوں پر غور کرو۔

علم و عقل

29- خدا نے جسے عقل دی وہ کامیاب رہا۔ (کنز)

30- اس میں کوئی شک نہیں کہ لوگ اپنی عقل کے مطابق درجات حاصل کریں گے۔

31- ثواب و عذاب کا دارومدار عقل پر ہے۔

32- بہت سے لوگ نیکی اور بھلائی کا کام کرتے ہیں مگر ان کو ان کی عقلوں کے کے مطابق اجر دیا جاتا ہے۔

33- اے علی! جب لوگ نیکیوں سے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیں تو تم عقل کے ذریعے تقرب حاصل کرنا۔ (کنز)

علم اور عالم

34- عالموں کے پاس بیٹھنا عبادت ہے۔ (کنز)

35- مسلمانو! عالموں کی تعظیم کرو۔

36- جو علم سکھاتا ہے اور جو علم سیکھتا ہے دونوں اس کار خیر میں برابر کے شریک ہیں۔

37- اعلیٰ ترین صدقہ یہ ہے کہ ایک مسلمان علم سیکھے اور دوسرے مسلمان کو سکھائے

38- وہ شخص قابل رشک ہے جسے اللہ نے علم عطا فرمایا اور وہ لوگوں کو علم سکھاتا ہے۔

39- عالم زمین کا چراغ ہے۔

40- عالموں کی مثال آسمان کے ستاروں جیسی ہے جو اندھیرے میں راستہ دکھاتے ہیں۔

41- جب خدا کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو اس میں عالموں کو بڑھا دیتا ہے اور جاہلوں کی تعداد گھٹا دیتا ہے۔

42- جس علم سے کسی کو فائدہ نہ پہنچے وہ مثل اس خزانے کے ہے جس میں سے کچھ خرچ نہ کیا جائے۔

43- اس پر عذاب ہو گا جس کے علم سے دنیا کو کوئی فائدہ نہ پہنچے۔

44- جو شخص کسی علم میں اس لئے تحقیق کرے کہ اس سے آئندہ نسلوں کو فائدہ پہنچے گا اس کو خدا ریت کے ذروں کے برابر ثواب عطا کرے گا۔

45- عالم کی لغزش اس کو دوزخ میں لے جائے گی۔

46- جو علم کو پوشیدہ رکھتا ہے وہ بدبخت ہے۔

47- قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب میں مبتلا وہ عالم ہو گا جس کے علم سے دنیا کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔

مسلمان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

48- مسلمان کی مثال شہد کی مکھی کی سی ہے۔ (کنز)

49- مسلمان کی مثال خالص سونے کی سی ہے۔ (کنز)

50- مسلمان ایک دوسرے کے لئے مثل ایک جسم کے ہیں (بخاری و مسلم)

51- مومن وہ ہے جو اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی کچھ چاہے جو وہ اپنے لئے چاہتا ہے۔ (بخاری)

52- مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

53- مومن، مومن کا آئینہ ہے۔ (مشکواۃ)

54- مسلمان ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا۔ (کنز)

55- مسلمان، مسلمان پر نہ ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔ (مسلم)

56۔ جو کسی مسلمان کا پردہ رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کا پردہ رکھے گا (مسلم)

نیت اور اعمال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

57۔ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ (بخاری شریف)

58۔ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مال کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔ (مسلم)

59۔ مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہوتی ہے۔

60۔ جس کا آج کل سے بہتر نہیں وہ نقصان میں رہا۔ (کنز)

رزق حلال

61۔ حضورؐ سے عرض کیا گیا۔ یا رسول اللہؐ کونسا کام زیادہ اچھا ہے ؟
فرمایا : انسان کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور وہ تجارت جس میں جھوٹ اور بے ایمانی نہ ہو۔ (مشکواۃ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

62۔ حرام مال کا صدقہ نہیں ہوتا۔ (مشکواۃ)

63۔ حرام مال برکت سے خالی ہوتا ہے۔ (مشکواۃ)

64۔ حلال کمائی کی تلاش ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (مشکواۃ)

کیریکٹر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

65- ہمیشہ سچ بولو۔ (بخاری شریف)

66- سچائی میں نجات ہے۔ (کنز)

67- جھوٹ میں ہلاکت ہے۔ (کنز)

68- خبردار! جھوٹ سے بچتے رہو۔ (بخاری)

69- جھوٹ برائیوں کی طرف لے جاتا ہے۔ (بخاری)

70- جو امانت دار نہیں وہ ایمان دار نہیں۔ (مشکواۃ)

71- منافق کی پہچان جھوٹ ہے۔ (مسلم)

72- مومن سب کچھ ہو جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ (مشکواۃ)

73- سب سے بڑی بد دیانتی جھوٹ ہے۔ (مشکواۃ)

74- جھوٹا وعدہ بھی جھوٹ ہے۔ (ابوداؤد)

75- وعدہ ایک طرح کا قرض ہے۔ (کنز)

76- وہ بدبخت ہے جو وعدہ کرے اور پھر اس کے خلاف کرے۔

77- ایک دوسرے کی جڑ نہ کاٹو۔ (ترمذی)

78- خبردار! کسی پر ظلم نہ کرو۔ (مشکواۃ)

79- مظلوم کی حمایت کرو۔ (کنز)

80- ظالم کا ہاتھ پکڑو۔ (کنز)

81- مظلوم کی بددعا سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ (مشکواۃ)

82- حسد سے بچو۔ (ابوداؤد)

83- بے شک حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو (ابوداؤد)

84- آپس میں بغض نہ رکھو۔ (ترمذی)

85- خوش گمانی عبادت میں داخل ہے۔ (کنز)

86- بدگمانی گناہ ہے۔ (کنز)

87- جو کسی پر جھوٹا الزام لگائے گا وہ اسی پر لوٹے گا۔ (بخاری)

88- کسی سے غلط مذاق نہ کرو۔ (ترمذی)

89- غصہ نہ کرو۔ (بخاری)

90- بہادر وہ ہے جو غصے میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔ (بخاری)

91- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غیبت کی یہ تعریف بیان فرمائی : کسی کے پیٹھ پیچھے اس کے بارے میں ایسی بات کہنا جو اس کے سامنے کہی جاتی تو اسے ناگوار گزرتی۔

92- عرض کیا گیا حضورؐ غیبت کیا ہے ؟
فرمایا : جو برائی کسی میں ہو تو پیٹھ پیچھے اس کا اظہار غیبت ہے (مسلم)

93- غیبت کی توبہ نہیں۔

94- مسلمانو! دوسروں کے عیبوں کی تلاش میں نہ رہا کرو۔

95- خدا کی قسم وہ ایماندار نہیں جس کا ہمسایہ اس کی شرارتوں سے محفوظ نہیں۔ (بخاری)

96- وہ مومن نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی اس کے پہلو میں بھوکا سوئے۔ (مشکواۃ)

97- برے دوستوں سے بچو۔ (کنز)

98- برے دوستوں کے پاس بیٹھنے سے تنہائی بہتر ہے۔ (کنز)

درس زندگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

99- ماں کے پیروں تلے جنت ہے۔

100- تمہارے اوپر سب سے زیادہ حق تمہاری ماں کا ہے (مسلم)

101- اللہ تعالٰی کی رضا باپ کی رضا میں ہے ' اللہ تعالٰی کی نارضگی باپ

کی ناراضگی میں ہے۔ (ترمذی)

102- ماں باپ ہی تمہارے لئے جنت ہیں اور ماں باپ ہی دوزخ۔ (ابن ماجہ)

103- والدین کی خدمت بھی جہاد ہے۔

104- والد کا نام نہ لو' نہ ان کے آگے چلو اور نہ کبھی ان سے پہلے بیٹھو۔

105- باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دیتا ہے اس میں سب سے بہتر عطیہ اچھی تعلیم و تربیت ہے۔ (مشکواۃ)

امر بالمعروف و نہی عن المنکر

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

106- اچھے کاموں کی تلقین کرتے رہو اور برے کاموں سے روکتے رہو (ترمذی)

107- تم میں سے جو کسی برے کام کو دیکھے تو اسے مٹائے' اگر مٹانے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے برا کہے اور اگر برا کہنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو دل میں برا جانے۔ مگر یہ کمزور ایمان کی نشانی ہے۔ (مسلم)

حیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

108- حیا ایمان سے ہے۔ (ترمذی شریف)

109- ہر دین کی ایک خاص پہچان ہوتی ہے اور اسلام کی پہچان حیا ہے (موطا)

خوش اخلاقی

110- لوگو! خوش اخلاقی سے پیش آؤ۔ (موطا)

111- تم میں سے مجھے وہ زیادہ محبوب ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔ (بخاری شریف)

112- مومن کامل وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔ (ابوداؤد)

113- جس پر آگ حرام ہے وہ نرم کلام ' نرم مزاج اور نرم خو آدمی ہے۔ (مشکواۃ)

114- اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند کرتا ہے۔ (مشکواۃ)

115- جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ ہر نیکی سے محروم کر دیا گیا۔ (مسلم)

بردباری و سنجیدگی

116- اللہ اور اس کے رسولؐ کو بردباری اور سنجیدگی پسند ہے۔ (مسلم)

117- جو چپ رہا وہ نجات پا گیا۔

اعتدال

118- عبادت میں بھی اعتدال افضل ہے۔ (مسند)

119- لوگو! میانہ روی اختیار کرو ' میانہ روی اختیار کرو۔

120- کاموں میں وہی کام اچھا ہے جس میں افراط ہو نہ تفریط۔ (کنز)

121- لوگو! وہی کام کرو جس کو کرنے کی تم طاقت رکھتے ہو۔ (کنز)

122- عمل وہی اچھا ہے جو ہمیشہ جاری رہے اگرچہ تھوڑا ہو۔ (کنز)

استقامت

123- ثابت قدم رہو ' تم ضرور کامیاب ہو گے۔

124- جب تم کسی کام کا ارادہ کرو ' تو اس کے انجام کو خوب سوچو۔ (کنز)

125- جو دیر کرتا ہے وہ اکثر سیدھے رستے پر چل نکلتا ہے اور جو جلدی کرتا

ہے وہ اکثر بھٹک جاتا ہے۔

126- کام میں دیر خدا کی طرف سے اور جلدی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔

صبر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

127- صبر کرنا نصف ایمان ہے۔ (کنز)

128- اگر کوئی گالی کھا کر یا مار کھا کر چپ ہو جائے تو خدا اس کی عزت بڑھاتا ہے۔ (کنز)

129- مسلمانو! معاف کرو، معاف کرو۔ (کنز)

130- معذرت قبول کرو۔ (کنز)

131- جو کسی مسلمان کی لغزش سے درگزر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں سے درگزر کرے گا۔

132- اگر مومن کو تکلیف پہنچے اور وہ صبر سے کام لے تو یہ اس کے لئے بہتر ہے۔ (مسلم)

133- جو آدمی صبر کرنے کی کوشش کرے اللہ تعالیٰ اسے صبر عطا کرتا ہے (مسلم)

134- صبر سے بہتر اور وسیع تر کوئی عطیہ نہیں۔ (بخاری)

135- وہ ہم میں سے نہیں جو بچوں پر رحم نہ کرے۔ (ترمذی)

136- مسلمانو! دانائی کی بات اگر تم کسی احمق سے بھی سنو تو قبول کر لو اور اگر نادانی کی بات کسی عاقل سے سنو تو اسے معاف کر دو۔

137- صفائی نصف ایمان ہے۔

درس زندگی

138- اللہ تعالیٰ برائی کو برائی سے نہیں مٹاتا بلکہ برے عمل کو اچھے عمل سے مٹاتا ہے۔ (مشکواۃ)

139- وہ آدمی قابل رشک ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اسے صحیح جگہ خرچ کرنے کی توفیق بھی دی۔

140- سادہ زندگی گزارنا ایمان کی علامت ہے۔ (ابوداؤد)

141- عرض کیا گیا۔ یا رسول اللہؐ عصبیت کیا ہے؟
فرمایا: ظلم کرنے میں اپنی قوم کی مدد کرنا۔ (ابوداؤد)

142- جس نے عصبیت کی طرف بلایا وہ ہم میں سے نہیں۔ (ابوداؤد)

143- جو تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند کر دیتا ہے۔ (مشکواۃ)

144- جو تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کی نگاہ میں حقیر بنا دیتا ہے۔ (مشکواۃ)

145- جب شام ہو جائے تو چھوٹے بچوں کو گھر سے نہ نکلنے دو۔

146- عشاء کے بعد بے ضرورت نہ جاگو۔

147- آگ تمہاری دشمن ہے جب سویا کرو تو آگ (ہیٹر، گیس) بجھا دیا کرو۔

148- جو شخص اچھی مثال قائم کرے گا اسے اپنا اجر بھی ملے گا اور اس کی اچھی مثال کا بھی۔

149- اپنے آپ کو خواہ مخواہ اذیت نہ دو۔ (کنز)

150- تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے۔

151- عبادت میں اعتدال افضل ہے۔

152- اپنے آپ کو عیش کوشی سے بچاؤ۔

153- بستر میں لیٹتے وقت کوئی سورۃ ضرور پڑھو۔

154- جب کسی نئے کام کا ارادہ کرو تو بہتر ہے کہ اپنے کسی تجربہ کار مسلمان بھائی سے مشورہ کر لو۔

155- مسلمانو! تم صائب الرائے لوگوں سے مشورہ کیا کرو۔

156- جس سے مشورہ لیا جائے اسے امین ہونا چاہئے۔

157- وہ ہم میں سے نہیں جو بڑوں کی عزت نہ کرے۔ (ترمذی)

158- سخی اللہ تعالیٰ سے قریب تر ہے۔ (ترمذی)

159- اللہ تعالیٰ رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔ (ترمذی)

160- حق بات کہنے سے زیادہ کوئی صدقہ نہیں ہے۔ (ترمذی)

161- کسی کے کام آنا بھی صدقہ ہے۔

162- لوگوں سے اچھی طرح پیش آنا بھی صدقہ ہے۔

163- اچھی باتوں کی تلقین کرنا بھی صدقہ ہے۔

164- بری باتوں سے روکنا بھی صدقہ ہے۔

165- مصیبت زدہ آدمی کی مدد کرنا بھی صدقہ ہے۔

آداب زندگی

سلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

166- سلام پھیلاؤ خدا تم کو سلامت رکھے گا۔ (کنز)

167- ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق ہے کہ جب وہ اس سے ملے تو اسے سلام کرے۔ (کنز)

168- سلام کرو اسے جسے جانتے ہو اور اسے بھی جسے نہیں جانتے۔ (بخاری)

169- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے اچھا وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔ (ترمذی)

170- جب تم اپنے گھر میں داخل ہوا کرو تو پہلے گھر والوں کو سلام کیا کرو (ترمذی)

کھانا پینا

171- بھوک سے کھانا کھاؤ۔ (ترمذی)

172- بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرو۔ (بخاری)

173- دائیں ہاتھ سے کھانا کھاؤ۔ (بخاری)

174- کھانے میں عیب نہ نکالو۔ ناپسند ہو تو بیشک چھوڑ دو۔ (بخاری)

175- کھڑے ہو کر پانی نہ پیو۔ (بخاری)

176- کھانے کے بعد اچھی طرح ہاتھ دھو۔ (ابوداؤد)

177- رسول اللہؐ کچھ پیتے وقت تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔ (بخاری)

عیادت

178- بیمار کی عیادت کرو خواہ وہ نیک ہو یا بد۔ (بخاری)

179- بیمار کے پاس مزاج پرسی کے لئے زیادہ دیر نہ بیٹھو (مشکواۃ)

تحفے اور دعوت

180- مسلمانو! ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو۔

181- دعوت قبول کرو۔

معمولات اور مشاغل نبویؐ

182- حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کیا کرتے تھے۔

183- فرمایا: مسلمانو! مسکواک کیا کرو' دانت صاف کیا کرو۔

184- حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفید کپڑے پہنا پسند کرتے تھے۔

185- فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو۔

186- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس ہمیشہ صاف ستھرا ہوتا تھا اور صاف ستھرے لباس کو پسند فرماتے تھے۔

187- فرمایا: خدا لباس کی خوش ذوقی کو اچھی نظر سے دیکھتا ہے۔

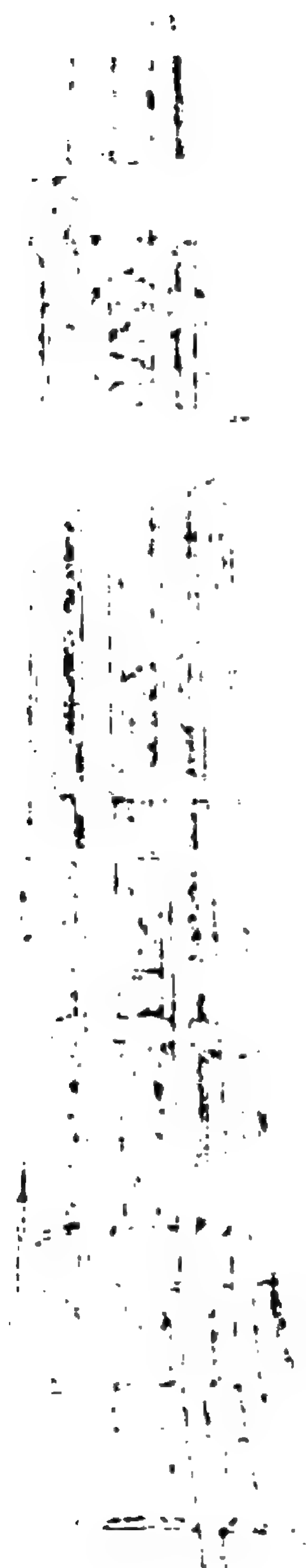
188- فرمایا: خدا صاحب جمال ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔

189- حضورؐ کو خوشبو مرغوب تھی۔ اکثر خوشبو لگاتے تھے۔

190- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیراندازی کرنے والے مجھے گھوڑوں پر سوار ہونے والوں سے بھی زیادہ پسند ہیں۔

191- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سپورٹس میں تیراکی (Swimming)' تیراندازی اور گھوڑ سواری سے دلچسپی تھی۔

192- حضور صلی اللہ علیہ وسلم باغوں کی سیر پسند فرماتے تھے۔



پانچواں باب

روشنی کی تلاش

- علم
- وقت
- آج کا خیال
- آج کا سوال

علم

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

☆ اقراء بلسم ربک ○

پڑھو اپنے رب کے نام کے ساتھ

☆ هل يستوی الذین یعلمون و الذین لایعلمون ○

کیا وہ جو علم رکھتے ہیں ان کے برابر ہیں جو علم نہیں رکھتے

رسول اللہؐ نے دعا کی

☆ میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما

☆ میرے رب مجھے علم نافع عطا فرما

رسول اللہؐ نے فرمایا

☆ میں حکمت کی تعلیم دینے آیا ہوں

☆ میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں

☆ مجھ سے علم سیکھو مجھ سے علم سیکھو

☆ علم میری میراث ہے

☆ علم میرا ہتھیار ہے

☆ علم اسلام کا ستون ہے

☆ علم خیر کثیر ہے

☆ علم صدقہ جاریہ ہے

☆ علم مومن کی کھوئی ہوئی دولت ہے

☆ علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے

☆ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی جانا پڑے

☆ علم ایک خزانہ ہے اور سوال اس کی کنجی ہے

☆ صحیح سوال نصف علم ہے

☆ علم میں غور و فکر روزے (عبادت) کے برابر ہے

☆ گھڑی بھر غور و فکر کرنا برسوں کی عبادت سے بہتر ہے

☆ علم ہی سے حلال و حرام (اچھے ' برے ۔ صحیح ' غلط) کی پہچان ہوتی ہے

☆ علم کے ساتھ تھوڑا سا عمل بھی فائدہ پہنچاتا ہے لیکن جہل کے ساتھ بہت سا عمل بھی فائدہ نہیں پہنچاتا

☆ ایمان والو ! ہر چیز میں غور و فکر کیا کرو

☆ ایمان والو ! خدا کی مخلوق پر گہری نظر ڈالو

☆ ایمان والو ! خدا کی نعمتوں پر غور کیا کرو

☆ ایمان والو ! عالموں کی تعظیم کیا کرو

☆ ایمان والو ! عقل مندوں سے رائے لیا کرو

☆ ایمان والو ! اپنے دلوں کو سوچنے کا عادی کرو اور جہاں تک ہو سکے غور و فکر کرتے رہو

☆ خدا نے جس کو عقل دی وہی کامیاب رہا

☆ اس میں شک نہیں کہ لوگ اپنی عقل کے مطابق درجے حاصل کریں گے

☆ بہت سے لوگ نیکی اور بھلائی کا کام کرتے ہیں مگر ان کو ان کی عقل کے مطابق اجر ملتا ہے

☆ عالموں کے پاس بیٹھنا عبادت ہے

☆ وہ ہم میں سے نہیں جو عالم (استاد) کا حق نہیں پہچانتا

حضرت علیؓ نے فرمایا

☆ عالم کو عابد پر فضیلت ہے

☆ مال دار کو اپنی دولت کی حفاظت کرنا پڑتی ہے۔ علم ' صاحب علم کی حفاظت کرتا ہے

☆ دولت خرچ کرنے سے گھٹتی ہے علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے

☆ علم حاکم ہے مالدار محکوم

☆ صاحب علم زندہ رہتا ہے

☆ جس نے اپنے آپ کو پہچانا ' اس نے اپنے رب کو پہچانا

قائد اعظمؒ نے فرمایا

☆ علم روشنی ہے اور جہالت تاریکی

☆ قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

علامہ اقبالؒ نے فرمایا

☆ علم حاصل کرو اور علم پیدا بھی کرو

مشہور یونانی فلسفی افلاطون کہتا ہے

☆ سیکھنے میں شرم کیا ' جہالت شرم سے بدتر ہے

مشہور یونانی فلسفی ارسطو کہتا ہے

☆ جو بات معلوم نہ ہو اس کے پوچھنے میں جھجک سے کام نہیں لینا چاہئے

انگریز مفکر اور سائنس دان راجر بیکن کا قول ہے

☆ جو زیادہ پوچھتا ہے وہ زیادہ سیکھتا ہے

وقت

میزبان　وقت کے موضوع پر اقوال زریں پیش کئے جاتے ہیں

سوال　اقوال زریں کا کیا مطلب ہے ؟

جواب　یہ لفظ دو لفظوں سے بنا ہے اقوال اور زریں ' اقوال جمع ہے قول کی ' قول کے معنی ہیں کہی ہوئی بات ۔ زریں ' زر سے نکلا ہے بہ معنی سونا ۔ زریں سونے کا ۔ اقوال زریں کے لفظی معنی ہوئے سونے کے اقوال ۔ محاورہ میں بڑے لوگوں کی کہی ہوئی ' سونے جیسی قیمتی باتوں کو اقوال زریں کہتے ہیں

میزبان　وقت کے موضوع پر اقوال زریں کا سلسلہ شروع کیا جائے ؟

پہلا سپیکر　مشہور یونانی فلسفی ارسطو کہتا ہے وقت ضائع کرتے وقت یہ نہ بھولو وقت بھی تمہیں ضائع کر رہا ہے ۔

دوسرا سپیکر　ایک انگریز مفکر ہرٹ اسپنسر کہتا ہے زندگی کیا ہے وقت اور صرف وقت بس جس نے وقت ضائع کیا اس نے اپنی زندگی برباد کی

تیسرا سپیکر　مشہور زمانہ جرنیل اور فاتح نپولین بونا پارٹ کا قول ہے کہ میں جنگ ہار سکتا ہوں مگر وقت ضائع نہیں کر سکتا

چوتھا سپیکر　ایک اور مفکر کا قول ہے ۔ وقت کے ہر لمحہ کی قیمت یکساں نہیں ہوتی کبھی وقت سونا اور کبھی مٹی ہوتا ہے

پانچواں سپیکر اردو کی ایک مشہور ضرب المثل ہے ۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

چھٹا سپیکر　انگریزی کی ایک ضرب المثل ہے (A stitch in time saves nine)

ساتواں مقرر　انگریزی کی ایک اور کہاوت ہے (Make hay while the sun shines)

آٹھواں مقرر　انگریزی کی ایک نظم کا مصرعہ ہے (Strike while the ironis red)

آج کا خیال

رسول اللہؐ نے فرمایا

☆ ہر گناہ کی توبہ ہے بداخلاقی کی نہیں

رسول اللہؐ نے فرمایا

☆ جو دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں

رسول اللہؐ نے فرمایا

☆ انصاف کی ایک گھڑی سالوں کی عبادت سے بہتر ہے

حضرت ابوبکر صدیقؓ کا قول ہے

☆ ہر کام کے ثواب کا اندازہ ہے مگر صبر کے ثواب کا اندازہ نہیں

حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا

☆ ظالم کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم کرنا ہے

حضرت عثمان غنیؓ کا قول ہے

☆ جو انسانوں کا حق نہیں پہچانتا وہ خدا کا حق بھی نہیں پہچانتا

حضرت علی مرتضیٰؓ نے فرمایا

☆ جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے خدا کو پہچانا

حسن بصریؒ فرماتے ہیں

☆ جو جھوٹ بولتا ہے سب سے زیادہ نقصان خود اپنے آپ کو ہی پہنچاتا ہے

حضرت سلمان فارسیؓ کا قول ہے

☆ ہر بڑا کام پہلے ناممکن نظر آتا ہے

غوث الاعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں

☆ شروع کرنا تمہارا کام ہے اور پورا کرنا خدا کا کام ہے

حضرت مجدد الف ثانیؒ فرماتے ہیں

☆ بچوں کو پیار کرنا خدا کو خوش کرنا ہے

شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں

☆ ظالم پر رحم کرنا مظلوم پر ظلم کرنا ہے

بقراط کہتا ہے

☆ مایوسی انسان کی سب سے بڑی دشمن ہے

بقراط کا قول ہے

☆ وہ مرض بالآخر سب سے زیادہ خطرناک ثابت ہوتا ہے جسے شروع میں معمولی سمجھا جائے۔

بقراط کہتا ہے

☆ دولت سے کتابیں خریدی جا سکتی ہیں علم نہیں

سقراط کا قول ہے

☆ میں صرف یہ جانتا ہوں کہ میں کچھ نہیں جانتا

سقراط کہتا ہے

☆ آخری فتح طاقت کی نہیں صداقت کی ہوتی ہے

سقراط کہتا ہے

☆ نیکی علم ہے اور بدی جہالت

سقراط کہتا ہے

☆ برائی علم کی کمی سے وجود میں آتی ہے

افلاطون کا قول ہے

☆ سیکھنے میں شرم کیا جہالت شرمندگی سے بدتر ہے

افلاطون کا قول ہے

☆ اپنے آپ کو فتح کرنا ہی سب سے بڑی فتح ہے

ارسطو کا قول ہے

☆ جو بات معلوم نہ ہو اسے پوچھنے میں شرم کیا

ارسطور کا قول ہے

☆ جو زیادہ باتیں کرتا ہے وہ پڑھنے کی طرف کم توجہ دیتا ہے

ارسطو کہتا ہے

☆ وقت ضائع کرتے وقت یہ نہ بھولو کہ وقت بھی تمہیں ضائع کر رہا ہے

ارسطو کا قول ہے

☆ غصہ حماقت سے شروع ہو کر ندامت پر ختم ہوتا ہے

گوتم بدھ کا قول ہے

☆ نفرت سے نفرت کبھی کم نہیں ہوئی

راجر بیکن کا قول ہے

☆ جو زیادہ پوچھتا ہے وہ زیادہ سیکھتا ہے

راجر بیکن کہتا ہے

☆ جو لوگ اپنے نفع میں کسی کو شریک نہیں کرتے ان کے نقصان میں بھی
کوئی شریک نہیں ہوتا

ہربرٹ اسپنسر کہتا ہے

☆ زندگی کیا ہے صرف وقت ' جس نے وقت ضائع کیا اس نے زندگی برباد کی

نپولین کا قول ہے

☆ میں جنگ ہار سکتا ہوں وقت ضائع نہیں کر سکتا

نپولین کہتا ہے

☆ جو یہ سوچ کر لڑے کہ میں ہار جاؤں گا وہ ضرور ہار جائے گا

نپولین کہتا ہے

☆ تم مجھے بہترین مائیں دو میں تمہیں بہترین قوم دوں گا

☆ صرف نیک ہی نہ بنو نیکی بھی کرو

ایمرسن کہتا ہے

بینجمن ☆ جو آدمی ارادہ کرلے اس کے لئے کچھ بھی ناممکن نہیں

ایمرسن کہتا ہے

☆ خیال سے زیادہ طاقتور چیز پوری کائنات میں نہیں

ایمرسن کہتا ہے

☆ اچھی صحت انسان کی پہلی عظیم دولت ہے

رابندر ناتھ ٹیگور کا قول ہے

☆ سزا دینے کا حق اسی کو پہنچتا ہے جو سزا پانے والے سے محبت کرتا ہے

رابندر ناتھ ٹیگور کہتا ہے

☆ نصیحت کرنا آسان ہے اصلاح کرنا مشکل

پریم چند کہتا ہے

☆ عبادت کی قضا ہے خدمت کی نہیں

ایک دانشور کا قول ہے

☆ وقت کے ہر لمحے کی قیمت یکساں نہیں ہوتی ۔ وقت کبھی سونا ہوتا ہے اور کبھی مٹی

ایک دانشور کا قول ہے

☆ دعا زندگی کی نہیں صحت کی مانگو

آج کا سوال

طلباء میں سوچنے اور سمجھنے کی قوت کو ابھارنے اور چمکانے کے
لئے ۱۹۰ ذہنی مشقیں

آج کا سوال

میزبان — آج سے ہم ایک نیا سلسلہ شروع کر رہے ہیں۔ آج کا سوال

سوال — کیا یہ جنرل نالج کی قسم کا معلوماتی سلسلہ ہے ؟

جواب — نہیں

سوال — تو پھر کیا ہے ؟

جواب — یہ سوچنے Thinking کی قوت کو ابھارنے اور چمکانے کی ایک ایکسرسائز (Exercise) ہے۔

سوال — سوچنے Thinking کی قوت کو چمکانے کی کیا ضرورت ہے ؟

جواب — تعلیم کا مقصد ہی یہ ہے کہ انسان سوچنا سمجھنا سیکھے Thinking ہی سب کچھ ہے۔ جو سوچتا ہے وہ ترقی کرتا ہے اور جو زیادہ سوچتا ہے وہ زیادہ ترقی کرتا ہے۔

سوال — کیسے ؟

جواب — چونکہ جو زیادہ سوچتا ہے وہ زیادہ سمجھتا ہے زیادہ Understand کرتا ہے اور سمجھنا ہی ترقی کی بنیاد ہے۔

سوال — آج کے سوال کا طریق کار کیا ہو گا ؟

جواب — ہر روز سوچنے کی مشق کرانے کے لئے ایک سوال پوچھا جائے گا۔

سوال — طلباء کا کام کیا ہو گا ؟

جواب — طلباء کو اس سوال پر سوچنا ہو گا تا کہ وہ اس کا جواب تلاش کر سکیں

سوال — کیا یہ سوالات What Questions ہیں یا Why Questions

جواب — Why Questions

سوال — دونوں طرح کے سوالوں میں کیا فرق ہے ؟

جواب   کیا What کا تعلق معلومات Information سے ہوتا ہے اور
Why کیوں کا تعلق علم Knowledge سے

سوال   کیا معلومات اور علم میں فرق ہے ؟

جواب   یقیناً ہے

سوال   کیا ؟

جواب   معلومات کا تعلق جاننے سے ہے اور علم کا تعلق سمجھنے سے ۔

سوال   یہ سوالات کس عمر کے طلباء کے لئے ہیں ؟

جواب   پہلی سے پانچویں تک جونیئر سکول کے طلباء کے لئے ۔

سوال   کیا یہ سوال کسی کتاب سے لئے گئے ہیں ؟

جواب   جی ہاں بیشتر سوالات A Childs First Library of Learning
سے لئے گئے ہیں ۔

☆   بسکہ مشکل ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا   (غالب)

آج کا سوال

1- کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا کیوں ضروری ہے ؟
2- ہفتے میں ایک بار ناخن کاٹنا کیوں ضروری ہے ؟
3- صبح و شام دانتوں کو برش کرنا کیوں ضروری ہے ؟
4- باتھ روم سے آنے کے بعد ہاتھوں کو صابن سے دھونا کیوں ضروری ہے ؟
5- نوکدار چیزوں سے کیوں نہیں کھیلنا چاہیئے ؟
6- جو بچے شوق سے دودھ نہیں پیتے یا گوشت ' انڈہ نہیں کھاتے وہ کمزور کیوں رہ جاتے ہیں ؟
7- زیادہ سویٹس ' چیونگ گم یا ٹافی کھانے کا دانتوں پر کیا اثر پڑتا ہے اور کیوں ؟
8- خواہ اچھی لگے یا نہ لگے ہر قسم کی سبزی ' ترکاری ' دالیں کھانا کیوں ضروری ہے
9- ٹی وی کے بالکل سامنے بیٹھ کر ٹی وی دیکھنا کیسا ہے ؟ اگر نقصان دہ ہے تو کیوں ؟
10- کیا کھانا کھاتے وقت ٹی وی دیکھنا چاہیئے ؟ نہیں تو کیوں نہیں ؟
11- کیا کھانا کھاتے وقت پڑھنا چاہیئے ؟ نہیں تو کیوں نہیں ؟
12- کیا کھانا کھانے کے فوراً بعد کھیلنا چاہیئے ؟ نہیں تو کیوں نہیں ؟
13- کیا رات کو منہ ڈھک کر سونا چاہیئے ؟ نہیں تو کیوں نہیں ؟
14- کیا ناک سے سانس لینا چاہیئے ؟ نہیں تو کیوں نہیں ؟
15- کیا کسی اور کا کنگھا ' برش ' تولیہ استعمال کرنا چاہیئے ؟ نہیں تو کیوں نہیں ؟
16- کیا دوسرے کا بنیان ' انڈرویئر ' ساکس استعمال کرنا چاہیئے ؟ نہیں تو کیوں نہیں ؟

17- کیا گھر میں رکھی دواؤں کو چکھ کے دیکھنا چاہیے ؟ نہیں - تو کیوں نہیں ؟

18- کیا گیس کی چیزوں کو چھیڑنا چاہیے ؟ نہیں تو کیوں نہیں ؟

19- کیا کار کی مختلف چیزوں کو چھیڑنا چاہیے ؟ نہیں تو کیوں نہیں ؟

20- کیا ہاتھ پاؤں 'یا سر' کار سے باہر نکالنا چاہیے ؟ نہیں تو کیوں نہیں ؟

21- قومی پرچم کا احترام کیوں ضروری ہے ؟ قومی ترانے کو کس طرح سنتے ہیں ' کیوں ؟

22- پھول موسم بہار میں کیوں کھلتے ہیں ؟

23- خزاں میں پیڑوں کے پتے جھڑ کیوں جاتے ہیں ؟

24- پیڑوں کے پتے مختلف شکلوں کے کیوں ہوتے ہیں ؟

25- اونچے درختوں کے پتے پتلے اور نوکدار کیوں ہوتے ہیں ؟

26- رات کو کھلنے والے پھول سفید رنگ کے کیوں ہوتے ہیں ؟

27- رات کو کھلنے والے پھول عموماً اتنے چھوٹے چھوٹے کیوں ہوتے ہیں ؟

28- رات کو کھلنے والے بیشتر پھول گچھوں کی شکل میں کیوں ہوتے ہیں ؟

29- رات کو کھلنے والے پھولوں کی خوشبو اتنی بھینی بھینی کیوں ہوتی ہے ؟

30- تتلیاں پھولوں کو اتنا پیار کیوں کرتی ہیں ؟

31- شہد کی مکھیاں پھولوں پر کیوں آتی ہیں ؟ اور کس قسم کے پھولوں پر ؟

32- پھول اتنی مختلف شکلوں اور رنگوں کے کیوں ہوتے ہیں ؟

33- بعض پھولوں کے ساتھ کانٹے کیوں ہوتے ہیں ؟

34- امر بیل کو امر بیل کیوں کہتے ہیں - یہ جس پیڑ پودے یا جھاڑی کو لپٹ جائے وہ سوکھ کیوں جاتا ہے ؟

35- کیا بعض انسان بھی امر بیل کی طرح ہوتے ہیں ؟

36- کیا شکاری پھول بھی ہوتے ہیں ؟

37- کیا بونے پیڑ بھی ہوتے ہیں ؟

38۔ زیادہ تر پتے سبز رنگ کے کیوں ہوتے ہیں ؟

39۔ کیا پودوں پر موسیقی کا اثر ہوتا ہے ؟

40۔ کیا یہ صحیح ہے کہ جن پودوں سے پیار سے باتیں کی جائیں وہ تیزی سے بڑھتے ہیں ؟

41۔ کہیں بیٹھنے سے پہلے اس جگہ کو اپنی دم سے کتا صاف کرتا ہے یا بلی ؟

42۔ کبھی بلی کو اپنے تھوک سے اپنا منہ صاف کرتے دیکھا ہے ؟

43۔ بلی اپنی Doppings کو مٹی سے ڈھانپ کیوں دیتی ہے ؟

44۔ بلیاں خر خر کیوں کرتی ہیں ؟

45۔ کتے دم کس وقت ہلاتے ہیں اور کیوں ؟

46۔ کتے بلیوں کی دم کس وقت اکڑ جاتی ہے اور کیوں ؟

47۔ کتے سونگھتے کیوں پھرتے ہیں ؟

48۔ کہیں چھوڑو کتے بلیاں پھر گھر کیسے پہنچ جاتے ہیں ؟

49۔ کتے سونگھ کر سراغ کیسے لگا لیتے ہیں ؟

50۔ کتے بلیاں آپس میں اتنا لڑتے کیوں ہیں ؟

51۔ کیا ،غیر حفاظتی ٹیکہ لگے کتوں سے کھیلنا چاہیے۔ نہیں تو کیوں نہیں ؟

52۔ کتوں سے جو لا علاج انتہائی تکلیف دہ بیماری لگ سکتی ہے۔
اس کا نام کیا ہے ؟ اس بیماری کی کیا خصوصیات ہیں۔ ؟

53۔ کتے اجنبی لوگوں پر کیوں بھونکتے ہیں ؟

54۔ کیا کتے بلیاں ہماری زبان سمجھتے ہیں ؟

55۔ اندھیرے میں بلی کی آنکھیں چمکتی کیوں ہیں ؟

56۔ بلی کو شیر کی خالہ کیوں کہتے ہیں ؟

57۔ کبوتر فضا میں راستہ کیسے ڈھونڈ لیتے ہیں ؟

58۔ کہیں چھوڑو کبوتر اپنے گھر کیسے پہنچ جاتے ہیں ؟

59۔ کبوتروں سے پیغام رسانی کا کام کیسے لیا جاتا ہے ؟
60۔ بعض پرندے جھنڈ کی شکل میں کیوں اڑتے ہیں ؟
61۔ کیا چڑیاں رات کو دیکھ سکتی ہیں ؟ نہیں ۔ تو کیوں نہیں ؟
62۔ کیا طوفان یا بارش آنے کا اندازہ پرندوں اور کیڑوں کو پہلے سے ہو جاتا ہے؟
63۔ کیا شہد کی مکھیاں ایک خاندان کی شکل میں رہتی ہیں ؟
ان کی ملکہ ہوتی ہے یا بادشاہ ؟
64۔ کیا شہد کی مکھیوں میں عقل ہوتی ہے ؟ ۔ اس کا ثبوت ؟
65۔ شہد کی مکھیاں ایک ہی جگہ پر بار بار چھتہ کیوں بناتی ہیں ؟
66۔ شہد کی مکھی کاٹتی کیوں ہے ؟
67۔ کیا شہد کی مکھی کا زہر کسی کام آتا ہے ؟
68۔ کیا شہد کی مکھی کا ذکر قرآن مجید میں ہے ؟ کس سورت میں ؟
69۔ شہد کی مکھی کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے ؟
70۔ شہد اتنی اچھی چیز کیوں ہے ؟
71۔ کیا شہد کھانا سنت ہے ؟
72۔ چیونٹیاں ایک قطار میں کیوں چلتی ہیں ؟
73۔ چیونٹیاں میٹھی چیز کو کیسے ڈھونڈ نکالتی ہیں ؟
74۔ کیا چیونٹیاں ایک خاندان کی شکل میں رہتی ہیں ؟
75۔ چیونٹیاں اپنی سے بڑی چیز کو کیسے کھینچ کر لے جاتے ہیں ؟
76۔ سردیوں میں چیونٹیاں کہاں چلی جاتی ہیں ؟
77۔ چیونٹی کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے ؟
78۔ کیا جانداروں کے اندر کوئی گھڑی ہوتی ہے ۔ جو انہیں وقت کا احساس دلاتی رہتی ہے ؟
79۔ خرگوش پھدکتا کیوں پھرتا ہے ؟

80- خرگوش کے کان اتنے بڑے کیوں ہوتے ہیں ؟

81- خرگوش کو خرگوش کیوں کہتے ہیں ؟

82- ہاتھی کی سونڈ اتنی لمبی کیوں ہوتی ہے ؟

83- اونٹ کے کوہان کیوں ہوتے ہیں ؟

84- طوطے باتیں کیسے کر لیتے ہیں ؟

85- گھریلو مکھی House Fly گندی چیزوں پر کیوں بیٹھتی ہیں ؟

86- بطخ پانی میں اتنی آسانی سے کیسے تیرتی ہے ؟

87- مچھر کاٹنے سے پہلے بھنبھناتا کیوں ہے ؟

88- مچھر کے کاٹنے سے کھجلی کیوں پڑتی ہے ؟

89- اور کھجلانے سے کھجلی کم کیوں ہو جاتی ہے ؟

90- ماسکیو ٹومیٹ لگانے سے مچھر بھاگ کیوں جاتا ہے ؟

91- فرعون کی موت کس طرح واقع ہوئی تھی ؟

92- کیا سکندر اعظم ملیریا سے جاں بحق ہوا ؟

93- مچھر کب سے انسان کا پیچھا کر رہا ہے ؟

94- ربڑ پنسل کے لکھے کو کیسے مٹا دیتی ہے ؟

95- پانی آگ کو کیسے بجھا دیتا ہے ؟

96- جلتی چیزوں سے دھواں کیوں اٹھتا ہے ؟

97- پنکھا چلنے سے ہوا کیسے آتی ہے ؟

98- لوہے پر زنگ کیسے لگ جاتی ہے ؟

99- سیب کاٹنے کے کچھ دیر بعد سیاہ کیوں پڑ جاتا ہے ؟

100- صابن سے میل کیسے کٹ جاتا ہے ؟

101- صابن سے جھاگ کیسے بنتا ہے ؟

102- صابن سے بلبلے کیسے بن جاتے ہیں ؟

103۔ مقناطیس لوہے کی چیزوں کو کیسے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے ؟
104۔ قطب نما کی سوئی ہمیشہ شمال کی طرف کیوں ہو جاتی ہے ؟
105۔ پانی اور تیل آپس میں ملتے کیوں نہیں ؟
106۔ تیل ڈالنے سے آگ اور کیوں بھڑکتی ہے ؟
107۔ ریت سے آگ کیوں آسانی سے بجھ جاتی ہے ؟
108۔ سوکھی لکڑی آسانی سے کیوں جل جاتی ہے ؟
109۔ کوئلہ جلنے سے اتنا دھواں کیوں اٹھتا ہے ؟
110۔ کوئلہ کانوں میں کہاں سے آتا ہے ؟
111۔ مٹی کا تیل ' مٹی میں یا زمین میں کہاں سے آتا ہے ؟
112۔ نمک کی کانیں کیسے بنیں ؟
113۔ دریاؤں کے کنارے ریت کہاں سے آتی ہے ؟
114۔ بدبو کیا ہے ؟
115۔ خوشبو کیا ہے ؟
116۔ ہوا کیا ہے ؟
117۔ کیا انسان کے اندر بھی کوئی گھڑی ہوتی ہے ۔
جانداروں کو وقت کا احساس کیسے ہو جاتا ہے ؟
118۔ فرج میں چیزیں سڑتی کیوں نہیں ؟
119۔ فرج سے باہر خاص طور پر گرمیوں میں چیزیں سڑ کیوں جاتی ہیں ؟
120۔ اے ' سی کمرہ کو ٹھنڈا اور گرم کیسے کر دیتا ہے ؟
121۔ ہیٹر سے کمرہ گرم کیسے ہو جاتا ہے ؟
122۔ سینٹرل ہیٹنگ کا اصول کیا ہے ؟
123۔ اتنی دور سے فون پر باتیں کیسے ہو جاتی ہیں ؟
124۔ ریڈیو ' ٹی وی ' اور فون میں کیا بات مشترک ہے ؟

125- خوشبو ' بد بو ' محسوس ہوتی ہے نظر کیوں نہیں آتی ؟

126- سراب کیا ہے ؟

127- آئینہ میں چہرہ کیسے نظر آجاتا ہے ؟

128- ٹونٹی یا نلکہ سے پانی کیسے نکل آتا ہے ؟

129- کنجی سے تالہ کیسے کھل جاتا ہے ؟

130- گونج کیا ہے ؟

131- کچے انڈے کے مقابلہ میں ابلا ہوا انڈا کیوں زیادہ گھومتا ہے ؟

132- آئس ICE اور سنو SNOW میں کیا فرق ہے ؟

133- دھنک RAIN BOW بارش کے بعد ہی کیوں نظر آتی ہے ؟

134- چڑیاں اڑتی کس طرح ہیں ؟

135- ہم سانس کیوں لیتے ہیں ؟

136- ہم سوتے کیوں ہیں ؟

137- بعض جانور مہینوں کیوں سوئے رہتے ہیں ؟

138- پانی ڈالنے سے آگ کیسے بجھ جاتی ہے ؟

139- مٹی کا تیل تیزی سے آگ کیسے پکڑا لیتا ہے ؟

140- پودے سورج کی طرف رخ کیوں موڑ لیتے ہیں ؟

141- جس جگہ دھوپ نہ آتی ہو وہاں پودوں اور پیڑوں میں پھل پھول کیوں نہیں آتے ؟

142- زمین حرکت کرتی کیوں محسوس نہیں ہوتی ؟

143- پانی میں کشتیاں ڈوبتی کیوں نہیں ؟

144- مینڈک سردیوں میں کہاں غائب ہوجاتے ہیں ؟

145- چھپکلی دیوار اور چھت پر پھرتی رہتی ہے - نیچے کیوں نہیں گر پڑتی ؟

146- دودھ کو پہلے ابالا کیوں جاتا ہے ؟

147- گرمیوں میں پانی کیوں زیادہ پینا چاہئے ؟
148- ہم پلکیں کیوں جھپکاتے رہتے ہیں ؟
149- پیڑ کی عمر کیسے معلوم کی جاتی ہے ؟
150- مکڑی جالا کیوں بنتی ہے ؟
151- آسمان کتنا اونچا ہے ؟
152- آسمان نیلا ہے ۔ یا نیلا نظر آتا ہے ؟ کیوں ؟
153- سورج ڈوبتے وقت آسمان سرخ کیوں نظر آتا ہے ؟
154- نکلتا ہوا چاند اتنا بڑا کیوں ہوتا ہے ؟
155- چاند کی شکل تبدیل کیوں ہوتی رہتی ہے ؟
156- چاندنی کیا ہے ؟
157- ستارے جھلملاتے کیوں ہیں ؟
158- دن میں ستارے نظر کیوں نہیں آتے ؟
159- شہاب ثاقب کہاں غائب ہو جاتے ہیں ؟
160- موجیں ' لہریں ' کیا ہیں ؟
161- سمندر نیلا کیوں نظر آتا ہے ؟
162- مچھلیاں پانی سے باہر آکر مر کیوں جاتی ہیں ؟
163- چیتے کے جسم پر پٹیاں سی کیوں ہوتی ہیں ؟
164- الو رات کو کیسے دیکھ لیتا ہے ؟
165- بادل کیسے بنتے ہیں ؟
166- بادل مختلف شکلوں اور رنگوں کے کیوں ہوتے ہیں ؟
167- بارش کیوں ہوتی ہے ؟
168- آسمان پر بجلی کیوں کڑکتی ہے ؟
169- برف باری پہاڑوں کے ایک طرف زیادہ کیوں ہوتی ہے ؟

170- ہوا کبھی ٹھنڈی کبھی گرم کیوں ہوتی ہے ؟

171- کبھی کبھی دھوپ بھی نکلی ہوتی ہے اور بارش بھی ہو رہی ہوتی ہے۔ کیوں ؟

172- گرم موسم میں بھی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے کہاں سے آجاتے ہیں ؟

173- منہ سے نکلی ہوئی بھاپ سفید کیوں نظر آتی ہے ؟

174- سایہ کیسے بنتا ہے سایہ گھٹتا بڑھتا کیوں رہتا ہے ؟

175- کون سے بچے زیادہ ترقی کرتے ہیں ذہین یا محنتی ؟ اور کیوں ؟

176- انسان میں سب سے قیمتی چیز کون سی ہے ؟ اور کیوں ؟

177- ایک ہی کلاس کے سب بچے یکساں ترقی کیوں نہیں کرتے ؟ اور کیوں ؟

178- " جھوٹ بولنے کا سب سے زیادہ نقصان بالاخر خود اسی کو پہنچتا ہے۔ جو جھوٹ بولتا ہے " یہ قول صحیح ہے یا غلط صحیح ہے تو کیوں غلط ہے تو کیوں ؟

179- جو نام وہی پہچان پاکستان 'پاکستان' کیسے ؟

180- میں بھی پاکستان ہوں 'تو بھی پاکستان ہے ' کیسے ؟

181- پاکستان کو حقیقی معنوں میں پاکستان یعنی پاک لوگوں کا وطن کیسے بنایا جا سکتا ہے ؟

182- ہیں لوگ وہی اچھے جہاں میں جو آتے ہیں کام دوسرں کے کیوں ؟

183- حضرت علیؓ کا قول ہے " تکلیف اٹھا لینا ذلت اٹھانے سے بہتر ہے " کیوں ؟

184- قائد اعظمؒ کا قول ہے۔ " قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے " کیسے ؟

185- قائداعظمؒ نے فرمایا ' "پاکستان اسلام کی لیباٹری ہے " کیسے ؟

186- اقبالؒ نے کہا " سوال سے خودی ضعیف ہوتی ہے " کیسے ؟

187- اقبالؒ نے طلباء سے کہا " علم حاصل کرو اور علم پیدا بھی کرو " اس کا کیا مطلب ہے ؟

188- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " علم میرا ہتھیار ہے " کیا مطلب ؟

189۔ رسول اللہؐ نے فرمایا "علم خیر کثیر ہے" کس طرح؟

190۔ رسول اللہؐ نے فرمایا "جس کا آج کل سے بہتر نہیں وہ نقصان میں رہا"
آج کے کل سے بہتر ہونے کا کیا مفہوم ہے؟

 سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں ‘ (اقبال)

حصہ دوم

پہلا باب

برائے سینئر سکول

پاکستانیات

- نظریہ پاکستان منزل بہ منزل
- قائد اعظم اور نظریہ پاکستان
- قائد اعظم اور طلباء
- قائد اعظم اور تعلیم

نظریہ پاکستان منزل بہ منزل

مارچ ۱۹۴۴ء میں علی گڑھ یونیورسٹی میں تقریر کرتے ہوئے قائداعظمؒ نے کہا تھا "پاکستان اسی روز وجود میں آگیا تھا جس دن ہندوستان میں پہلا ہندو مسلمان ہوا" قائداعظم کے اس قول میں دو قومی نظریہ کی بنیادی توجیہ ہے۔ یہاں اس نظریہ کی ارتقائی تاریخ مختصر طور پر پیش کی جاتی ہے۔

برصغیر ہند و پاک میں مسلمانوں کی سیاسی تاریخ ۷۱۲ عیسوی میں محمد بن قاسم کے جہاد سے شروع ہوتی ہے۔ مسلمان فاتحین یہاں رہے، بسے بھی، اسے انہوں نے وطن بھی بنایا۔ ۱۸۵۷ء میں سقوط دہلی تک تقریباً ہزار سال انہوں نے یہاں حکومت بھی کی۔ لیکن مہاجر مسلمان اور مقامی مسلمان جو ہندو سے مسلمان ہوئے تھے سماجی اور معاشرتی اعتبار سے ہمیشہ ہندوؤں سے علیحدہ ہی رہے وہ ہندو قومیت اور تہذیب میں کبھی جذب نہیں ہوئے۔ دو قومیتوں کے دھارے مذہبی اور تہذیبی سطح پر تیل اور پانی کی رووں کی طرح ساتھ ساتھ چلتے رہے لیکن ملے کبھی نہیں۔ جب تک مسلمانوں کی سیاسی اور معاشی طاقت مضبوط رہی یہ معاشرتی اور تہذیبی علیحدگی کوئی مسئلہ بن کر سامنے نہیں آئی لیکن ۱۷۰۷ء میں اورنگ زیبؒ کی وفات کے بعد مسلمانوں کے سیاسی اقتدار کا شیرازہ بکھرتے ہی ہندوؤں نے مرہٹوں کی قیادت میں قومی بنیاد پر مسلمانوں کی حکومت کے خلاف پرانی سیاسی دشمنی کو ایک منصوبے کے تحت منظم کرنا شروع کیا۔ ہندو قومیت کی اس جارحانہ تحریک کا نشانہ براہ راست مسلمان بنتے رہے۔

ہندو مسلم قومیتوں کے ٹکراؤ کے اثرات کو سب سے پہلے غالباً شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے محسوس کیا۔ وہ پہلے مفکر تھے جنہوں نے برصغیر میں مسلم قومیت کی ملی بنیادوں پر تنظیم کی ضرورت محسوس کی اور مسلمانوں کو اصل اسلام کی طرف لوٹنے کی دعوت دی اور اسلام کے معاشرتی اور معاشی اصولوں کی زمانے کے حالات کے مطابق

وضاحت کی اور اسلام کو ایک متحرک قوت اور دین کے طور پر پیش کیا۔ انہوں نے یہ عملی سیاسی قدم بھی اٹھایا کہ ذاتی خطوط لکھ کر احمد شاہ ابدالی کو مرہٹوں کی تاخت و تاراج اور مسلمانوں کی حالت زار سے آگاہ کیا اور اسلام کے نام پر مدد کی درخواست کی۔ چنانچہ ۱۷۶۱ء اور بعد کے معرکوں میں ابدالی نے مرہٹوں کو عبرتناک شکستیں دیں۔ مرہٹے اور ہندو میدان جنگ میں تو ہار گئے لیکن ہندو اور مسلم قومیتوں کی جو جنگ کھل کر شروع ہو چکی تھی وہ ختم نہیں ہوئی بلکہ جنگل کی آگ کی طرف پھیلتی ہی چلی گئی۔

اٹھارہویں صدی کے وسط میں شاہ ولی اللہ کی فکری تحریک ہندوستان میں مسلمانوں کے علیحدہ قومی وجود کا پہلا اہم اشارہ تھی۔ پھر انیسویں صدی کے شروع میں سید احمد شہیدؒ کی تحریک جہاد اور بنگال میں تیتومیر اور حاجی شریعت اللہؒ کی تحریکیں مسلمانوں کے علیحدہ قومی وجود کی لہریں تھیں۔

۱۸۵۷ء کے بعد مسلمانوں کے میر کارواں سرسید احمد خاں تھے وہ مسلمانوں کے قومی مفاد کے لئے تگ و دو کر رہے تھے۔ لیکن ہندو مسلم اتحاد کے خلاف بھی نہیں تھے۔ لیکن بہت جلد انہیں اندازہ ہوگیا کہ ہندو مسلمان ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ حالی نے حیات جاوید میں ایک واقعہ لکھا ہے کہ جب ۱۸۶۷ء میں بنارس کے ہندوؤں نے اردو ہندی کا جھگڑا کھڑا کیا اور سخت متعصبانہ رویہ اختیار کیا تو سرسید نے بنارس کے کمشنر مسٹر شیکسپئر سے صاف کہہ دیا کہ ہندو مسلمان متحد نہیں رہ سکتے۔ سرسید کے الفاظ یہ تھے۔

" اب مجھے معلوم ہوگیا ہے کہ دونوں قومیں کسی کام میں دل سے شریک نہیں ہوسکیں گی ۔ ابھی تو بہت کم ہے آگے آگے اس سے زیادہ مخالفت اور عناد ان لوگوں کے سبب جو تعلیم یافتہ کہلاتے ہیں بڑھتا نظر آتا ہے جو زندہ رہے گا دیکھے گا"

قابل غور نکتہ یہ ہے کہ سرسید نے دو قوموں کا لفظ استعمال کیا ہے اور ہندو

مسلمانوں میں مزید اختلافات کی پیش گوئی کی ہے۔ جو حرف بہ حرف صحیح ثابت ہوئی۔ سرسید نے ہندو ذہن کو اچھی طرح پرکھ لیا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے انہوں نے مسلمانوں کو ۱۸۸۵ء میں قائم کی گئی ہندوؤں کی انڈین نیشنل کانگریس میں شرکت سے باز رکھا۔

سرسید احمد خان نے اپنی زندگی کے آخری دور میں مغربی طرز کی جمہوریت کو مسلمانوں کے لئے مہلک قرار دیا اور ہندوستان کو برصغیر قرار دیتے ہوئے مختلف قوموں کا وطن قرار دیا' بلکہ سرسید کی ایک تقریر تو ایسی بھی ہے کہ جس میں پاکستان کی نظریاتی ہیئت تشکیل پاتی نظر آتی ہے۔

۱۸۹۴ء میں جالندھر میں تقریر کرتے ہوئے سرسید نے کہا' ہماری تعلیم پوری اس وقت ہوگی جب ہماری تعلیم ہمارے ہاتھ میں ہوگی۔ ہم آپ اپنی تعلیم کے مالک ہوں گے۔ بغیر یونیورسٹی کی غلامی کے ہم آپ اپنی قوم میں تعلیم پھیلائیں گے .... فلسفہ ہمارے دائیں ہاتھ میں ہوگا اور نیچرل سائنس بائیں ہاتھ اور لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کا تاج سر پر' آخری جملے سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ سرسید مسلمانوں کے لئے ایک ایسی مملکت کا خواب دیکھ رہے تھے جس کی بنیاد مذہب پر ہوگی۔ اس تفصیل سے یہ واضح ہوگیا کہ نظریہ پاکستان کے پہلے معمار سرسید تھے۔ ان ہی کے مبارک ہاتھوں سے ہندوستان میں مسلمانوں کی نئی ذہنی اور سیاسی زندگی کا آغاز ہوا۔ انہی نے علیگڑھ تحریک کی بنیاد ڈالی جو پاکستان کی اساس ہے۔

۱۸۸۲ء میں میں البرٹ بل نافذ ہوا۔ اس کے بعد سے ہندو مسلمانوں کے تعلقات کشیدہ رہنے لگے اور ایک دوسرے کی رسوم اور تہواروں پر جھگڑے ہونے لگے' اس صورت حال پر عبدالحلیم شرر نے رسالہ تہذیب ۲۳ اگست ۱۸۹۰ء کے شمارے میں لکھا۔ "ہمارے خیال میں اگر ایسا ہی وقت آگیا ہے کہ کسی فرقے کی مذہبی رسوم بغیر دوسرے کی توہین و دل شکنی کے پوری نہیں ہوسکتیں اور نہ اتنا صبر و تحمل

ہے کہ دوسرا فریق ان باتوں کی طرف توجہ نہ دے تو بہتر ہے کہ ہندوستان کے اضلاع ہندو مسلمان باہم تقسیم کرلیں اور اپنی آبادی علیحدہ کرلیں"۔ مولانا عبدالحلیم شرر کا یہ آخری جملہ کہ ہندوستان کے اضلاع ہندو مسلمان آپس میں تقسیم کرلیں۔ پاکستان کی منزل کی طرف واضح نشان وہی کرتا ہے۔

۱۹۰۵ء میں تقسیم بنگال کے بعد ہندوؤں نے جو مخالفانہ رویہ اختیار کیا اس سے مسلمان لیڈروں کو پہلی بار احساس ہوا کہ ان کا بھی علیحدہ سیاسی پلیٹ فارم ہونا چاہئے پھر منٹو مارلے اصلاحات بھی آنے والی تھیں۔ چنانچہ اکتوبر ۱۹۰۶ء میں آغا خاں کی سربراہی میں ایک وفد وائسرائے سے ملا اور جداگانہ حق انتخاب کا مطالبہ پیش کیا۔ دسمبر ۱۹۰۶ء میں ڈھاکہ میں نواب سلیم اللہ خان کے گھر مسلم لیگ قائم ہوئی۔ ۱۹۰۹ء میں منٹو مارلے اصلاحات نے مسلمانوں کا جداگانہ انتخاب کا حق مان لیا اور دوسرے تحفظات بھی دیئے۔ یہ پاکستان کی طرف پہلا آئینی قدم تھا لیکن آزادی کا خیال ابھی کوسوں دور تھا۔ ۱۹۱۴ء کے اوائل میں لندن کے اخبار ڈیلی ایکسپریس میں ایک نقشہ شائع ہوا جس میں قسطنطنیہ سے سہارن پور تک شمالی ہند کا علاقہ ایک تیر سے ملایا ہوا تھا۔ جس کو مسلم کاریڈور کا نام دیا گیا تھا۔ اس کا مصنف ٹائمز آف انڈیا کا سابق ایڈیٹر لوول فریزر تھا یہ بھی مسلمانوں کے ہندوستان سے علیحدہ امکانی وطن کی طرف اشارہ تھا۔ ۱۹۱۵ء میں بزم شبلی سے خطاب کرتے ہوئے چوہدری رحمت علی نے کہا تھا کہ ہندوستان کا شمال مغربی حصہ مسلم اکثریت کا علاقہ ہے۔ اسے مسلم ریاست میں بدلا جائے۔ ۱۹۱۶ء میں میثاق لکھنؤ ہوا یہ مسٹر جناح کی کوششوں سے ہندو اور مسلمانوں کے سیاسی اتحاد کی پہلی اور آخری ٹھوس کوشش تھی اس میں جداگانہ انتخاب کا اصول کانگریس نے بھی مان لیا تھا لیکن بعض سیاسی مفکر اس وقت بھی اسی خیال پر مصر تھے کہ ہندوستان کو ہندو مسلم ریاستوں میں تقسیم کر دینا ہی ہند کے سیاسی مسئلہ کا بہترین حل ہے۔

۱۹۱۷ء میں سوشلسٹ انٹرنیشنل کانفرنس اسٹاک ہوم کے موقع پر علی گڑھ کے

خیری برادران نے تقسیم ہند کا خیال پیش کیا۔ ۱۹۲۰ء میں بدایون (یو پی) کے اخبار ذوالقرنین میں محمد عبدالقادر نے گاندھی کے نام ایک کھلا خط شائع کرایا جس میں تقسیم ہند کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ یہاں تک کہ اس میں اضلاع کی فہرست بھی دی گئی تھی ۱۹۲۱ء میں مولانا حسرت موہانی کے بیانات سے اور ۱۹۲۲ء میں نادر علی ناگپوری کے کتابچے سے تقسیم ہند کی تائید ہوتی ہے۔ ۱۹۲۳ء میں ڈیرہ اسماعیل خاں کے سردار محمد گل خاں نے فرنٹئیر انکواری کمیٹی کے سامنے بیان دیتے ہوئے تقسیم ہند کی تجویز پیش کی کہ پشاور سے آگرے تک کا علاقہ مسلمانوں کو دیا جائے۔ ۱۴ دسمبر ۱۹۲۴ء کے اخبار ٹریبون میں خود کانگرسی رہنما لاجپت رائے نے تقسیم ہند کے حق میں لکھا۔

۲۲ مئی ۱۹۲۵ء کے کامریڈ میں مولانا محمد علی جوہرؒ نے صوبہ سرحد میں اصلاحات کی حمایت کرتے ہوئے لووِل فریزر کے مسلم کاریڈرو کا حوالہ بھی دیا۔ جس پر ہندوؤں نے بڑی لے دے کی۔ ۱۹۲۶ء میں مولانا عبیداللہ سندھی نے تقسیم ہند کے خیال کا اعادہ کیا۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء میں مولانا عبید اللہ نے لندن کے اخبار ٹائمز میں لکھا۔ پھر دسمبر ۱۹۲۸ء میں آل پارٹیز کنونشن کلکتہ میں ہر صوبے کے لئے آزادی کی تجویز پیش کی۔ یکم جنوری ۱۹۲۹ء کو آل پارٹیز کانفرنس میں آغا خاں نے پھر اسی تجویز کو دہرایا۔

لیکن اب تک یعنی دہلی میں آل پارٹیز کانفرنس ۱۹۲۹ء تک تقسیم ہند کے جو خیالات سامنے آئے وہ بیشتر غیر سیاسی مفکروں کے ذاتی تاثرات کی حیثیت رکھتے تھے۔ ان کی بہت زیادہ سیاسی اہمیت نہیں تھی۔ مارچ ۱۹۲۸ء میں ہندوستان کا آئندہ آئینی ڈھانچہ تیار کرنے کے لئے سائمن کمیشن آیا۔ جس کے مقابلے میں نہرو رپورٹ تیار ہوئی۔ جناح اس وقت تک بھی کانگرس سے مفاہمت کرنے کو تیار تھے۔ نہرو رپورٹ نے مسلمانوں کو سخت مایوس کیا چنانچہ ۱۹۲۸ء کے آغاز اور ۱۹۲۹ء کے وسط میں آل پارٹیز مسلم کانفرنس میں پھر مسلمانوں کے لئے آئینی تحفظات کی پختہ بنیاد تلاش کرنے کی کوشش شروع کی گئی۔ اپریل ۱۹۳۰ء میں آل انڈیا مسلم کانفرنس نے انڈین کنفیڈریشن کے اندر رہتے ہوئے صوبائی خود مختاری کا مطالبہ کیا۔

۲۹ دسمبر ۱۹۳۰ء کو الہ آباد میں علامہ اقبالؒ کی صدارت میں مسلم لیگ کا جو جلسہ ہوا اس کے خطبہ میں اقبال نے پہلے تو وہی کہا جو مسلم لیگ کا سرکاری موقف تھا۔ ان کے یہ الفاظ تھے ''مسلمانوں کا یہ مطالبہ کہ ہندوستان کے وفاق کے اندر ان کو حکومت خود اختیاری دے دی جائے بالکل جائز ہے''

اقبالؒ کا امتیاز یہ ہے کہ انہوں نے صرف لیگ کے نقطہ نظر کو بیان کرنے پر ہی بس نہیں کیا بلکہ اپنی ذاتی رائے کو بھی بڑے مدلل انداز میں ہندوستان کے آئینی مسئلہ کے واحد حل کے طور پر پیش کیا۔ اسی لئے انہیں تصور پاکستان کا خالق کہا جاتا ہے۔

اقبال کے اپنے الفاظ یہ تھے :

''میری ذاتی رائے یہ ہے کہ پنجاب' سرحد' سندھ اور بلوچستان پر مشتمل ایک واحد آزاد مسلم ریاست تشکیل کی جائے خواہ سلطنت برطانیہ سے اس کا تعلق ہو یا نہ ہو ایسی شمال مغربی ریاست کی تخلیق ہندوستانی مسلمانوں یا کم از کم شمال مغربی ہند کے مسلمانوں کے لئے مقدر ہو چکی ہے''

۱۹۳۰ء میں ہندوستان کے شمال مغرب میں ایک مکمل آزاد مسلم ریاست کے قیام کی تجویز اقبالؒ کی ذاتی تجویز تھی۔ اس کو مسلم لیگ کی سرکاری سرپرستی حاصل نہیں تھی۔ ۳۲-۱۹۳۱ء کی گول میز کانفرنس میں یک جہتی نہیں تھی۔ عام رجحان فیڈریشن یا کنفیڈریشن کی طرف تھا۔ خود اقبالؒ نے تیسری گول میز کانفرنس نومبر ۱۹۳۲ء میں کہا تھا۔

'' علیحدہ مرکز کی ضرورت نہیں صوبے خود مختار آزاد ہوں ''

اقبالؒ نے جس آزاد شمال مغربی ریاست کا تصور پیش کیا تھا اس کا کوئی نام تجویز نہیں کیا گیا تھا۔ غالباً اس کی وجہ یہی تھی کہ یہ ایک خیال تھا مطالبہ نہ تھا۔ جب بعض انگریزوں اور ہندوؤں نے ان کی تجویز کو تقسیم کے معنی پہنائے تو ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء کے ٹائمز لندن میں اقبالؒ نے وضاحت کی کہ یہ محض تجویز تھی مطالبہ نہ تھا۔

لیکن ۱۵ دسمبر ۱۹۳۲ء کو نیشنل لیگ لندن کے جلسے میں اقبال نے ایک بار پھر مدلل انداز میں علیحدہ ریاست کے قیام کو بہترین امکانی حل بتایا۔ گول میز کانفرنس میں ہندوؤں کے متعصبانہ روئے سے مایوس ہو کر دسمبر ۱۹۳۲ء تک اقبالؒ اس نتیجے پر پہنچ چکے تھے کہ "اب الگ مطالبہ ملک کے سوا کوئی چارہ نہیں رہا"

جنوری ۱۹۳۳ء میں کیمبرج کے چوہدری رحمت علی اور ان کے تین ساتھیوں نے ایک کتابچہ شائع کیا۔ "اب یا کبھی نہیں"۔ جس میں متحدہ ہندوستانی قومیت کو واضح طور پر مسترد کیا گیا تھا۔ گول میز کانفرنس میں زیر غور وفاقی آئین کی شدید مخالفت کی گئی تھی اور کشمیر، پنجاب، سرحد، سندھ، بلوچستان پر مشتمل ایک آزاد مسلم مملکت کی تشکیل پر زور دیا گیا تھا۔ اس کتابچہ میں لفظ "پاکستان" بھی وضع کیا گیا تھا۔ بقول رحمت علی لفظ "پاکستان" فارسی لفظ بھی ہے اور اردو بھی۔

اس میں پے پنجاب، الف۔ افغانیہ (سرحد) سے۔ کاف، کشمیر سے۔ سین سندھ سے اور تان بلوچستان سے لیا گیا ہے۔ پاکستان کے لفظی معنی ہیں "پاک لوگوں کا وطن"۔

گول میز کانفرنس کے دوران چوہدری رحمت علی نے انگلستان میں اقبالؒ سے ملاقات بھی کی تھی۔ اس سے بہت پہلے ایک گمنام طالب علم کی حیثیت سے انہوں نے ۱۹۱۵ء میں اسلامیہ کالج لاہور کی بزم شبلیؒ کی افتتاحی تقریر کے موقعہ پر بھی آزاد مسلم ریاست کا تذکرہ کیا تھا۔

۱۹۳۵ء میں گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ آیا۔ جس میں صوبوں کی محدود خود مختاری اور مرکز وفاق کا اہتمام تھا جو یکم اپریل ۱۹۳۷ء سے جزوی طور پر نافذ بھی ہوا۔ اس کے تحت صوبائی حکومتوں کے انتخابات ہوئے۔ کانگرس اور لیگ دونوں نے الیکشن لڑے۔ جناحؒ ۱۹۳۷ء میں ایک بار پھر اور آخری بار مصالحت کے لئے تیار ہوئے لیکن ہندوؤں نے مفاہمت کرنے سے انکار کردیا۔ کانگرس نے سات صوبوں میں وزارت

بنائی اور جولائی ۱۹۳۷ء سے اکتوبر ۱۹۳۹ء تک حکومت کی۔ اس عرصے میں مسلم اقلیتوں پر وہ ظلم ڈھائے گئے کہ دنیا چیخ اٹھی ہندو کانگرس کے عملی رویئے سے ہندوستان بھر کے مسلمان اور ان کے لیڈر اس نتیجے پر پہنچے کہ ہندوؤں کے ساتھ کسی قسم کی سیاسی مفاہمت ممکن نہیں۔ چنانچہ مسلمانوں نے اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لئے واضح راہ عمل کی تلاش شروع کردی۔ ۱۹۳۸ء میں حیدر آباد کے سید لطیف نے چار منطقوں پر مشتمل وفاق کی تجویز پیش کی۔ ڈاکٹر لطیف کی کتاب کے دیباچے میں سر عبداللہ ہارون نے دو وفاقوں کی تجویز پیش کی۔ ۱۹۳۹ء میں پنجابی کے نام سے پانچ ملکوں کی کنفیڈریشن کی تجویز پیش کی گئی۔ متحدہ ہندوستان کے تحت جولائی ۱۹۳۹ء میں سکندر حیات نے اپنی تجویز پیش کی۔ یہ سات حصوں کے وفاق کی سکیم تھی۔

۱۹۳۹ء میں علیگڑھ کے دو پروفیسروں نے تین آزاد ریاستوں کی تجویز پیش کی۔ پاکستان بنگال اور ہندوستان جو معاہدوں کے ذریعے آپس میں اور برطانیہ سے منسلک ہوں' ہندوستان کی سیاسی فضا میں کسی نہ کسی شکل میں علیحدگی کے یہ خیالات اڑ رہے تھے کہ اکتوبر ۱۹۳۸ء میں کراچی صوبائی مسلم لیگ نے اپنے جلسے میں ایک قرارداد کے ذریعے قرارداد پاکستان کی بنیاد ڈالی۔ اس قرار داد میں مکمل حق خود ارادی کا عزم کیا گیا تھا اور پہلی بار قوم کا لفظ استعمال ہوا تھا۔ ستمبر ۱۹۳۹ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے آئینی تجویزوں کی چھان بین کے لئے کمیٹی مقرر کردی۔ ۲۲ مارچ ۱۹۴۰ء تک قرارداد کے مسودے پر غور ہوتا رہا۔ ۲۳ مارچ کو یہ قرارداد اقبال پارک لاہور کے ایک جلسے میں بنگال کے وزیر اعظم اے کے فضل الحق نے پیش کی۔ چوہدری خلیق الزماں کی تائید کے بعد دوسرے صوبوں کے مندوبین نے تقریریں کیں اس موقع پر بہترین تقریر خود قائد اعظمؒ کی تھی جس میں قرارداد پاکستان کے پس منظر اور دو قومی نظریہ پر بڑی مدلل بحث تھی۔ اس قرارداد کو قرار داد لاہور کا نام دیا گیا۔ اس میں ہند کے شمال مغرب اور شمال مشرق میں دو آزاد مملکتوں کے قیام کی تجویز رکھی گئی تھی۔ اپریل ۱۹۴۱ء میں مدراس میں اس قرارداد کو مسلم لیگ کا باقاعدہ نصب العین

بنایا گیا۔ ابھی تک اس میں ریاستوں کا لفظ موجود تھا۔ اپریل ۱۹۴۶ء میں دہلی میں ہندوستان بھر کے لیگی ممبروں کا کنونشن ہوا جس میں حسین شہید سہروردی کی قرارداد پر ریاستوں کی بجائے ریاست کا لفظ کردیا گیا۔ گویا ایک متحدہ پاکستان کا عہد نامہ بن گیا۔ اسی قرارداد پاکستان کے مطابق ۳ جون ۱۹۴۷ء کو تقسیم ہند کا اعلان کردیا گیا اور پاکستان ایک آزاد خود مختار اسلامی مملکت کی حیثیت سے ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو وجود میں آگیا۔ ہمیشہ قائم رہنے کے لئے۔ انشاء اللہ

قائداعظم اور نظریہ پاکستان

نظریہ پاکستان کی بنیاد دو قومی نظریہ ہے' خوش قسمتی سے اس موضوع پر خود قائداعظمؒ نے مختلف موقعوں پر تفصیل سے اظہار خیال کا ہے ان بیانات اور تقریروں کے منتخب ٹکڑے پیش کئے جاتے ہیں۔

مسلم قومیت کی بنیاد

پاکستان اسی دن وجود میں آگیا تھا جب ہندوستان میں پہلا ہندو مسلمان ہوا تھا یہ اس زمانے کی بات ہے جب یہاں مسلمانوں کی حکومت بھی قائم نہیں ہوئی تھی۔ مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد کلمہ توحید ہے' وطن نہیں اور نہ ہی نسل۔ ہندوستان کا جب پہلا فرد مسلمان ہوا تو پہلی قوم کا فرد نہیں رہا وہ ایک جداگانہ قوم کا فرد ہوگیا۔ ہندوستان میں ایک نئی قوم وجود میں آگئی۔ (مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلباء سے خطاب ۸ مارچ ۱۹۴۴ء) اسی تقریر میں آگے چل کر آپ نے فرمایا۔

آپ نے غور فرمایا کہ پاکستان کے مطالبے کا محرک جذبہ کیا تھا؟ مسلمانوں کے لئے ایک جداگانہ مملکت کی وجہ جواز کیا تھی؟ تقسیم ہند کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اس کی وجہ نہ ہندوؤں کی تنگ نظری ہے نہ انگریزوں کی چال۔ یہ اسلام کا مطالبہ تھا۔

اس تقریر سے اس گمراہ کن خیال کی بھی تردید ہوتی ہے کہ پاکستان کے مطالبے کو ہندوؤں کی تنگ دلی نے جنم دیا یا یہ محض معاشی خوشحالی حاصل کرنے کا ذریعہ تھا یا صرف سیاسی اقتدار کے حصول کا وسیلہ تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ سیاسی اقتدار کا حصول بھی ضروری تھا۔ معاشی اور اقتصادی خوشحالی بھی مدنظر تھی' لیکن اس سے بھی اہم تر مسئلہ اور اصل مسئلہ مسلمانوں کے قومی وجود مسلمانوں کے بحیثیت مسلمان زندہ رہنے اور ترقی کرنے کا مسئلہ تھا۔ جو بغیر پاکستان کے حصول کے ممکن نہیں تھا۔

نظریہ پاکستان اور دو قومی نظریئے کی وضاحت قائداعظمؒ نے ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو قرارداد پاکستان پر تقریر کرتے ہوئے ان الفاظ میں کی۔

" مسلمان ایک اقلیت نہیں ہیں مسلمان ایک قوم ہیں' قومیت کی تعریف جس طرح کی جائے مسلمان اس تعریف کی رو سے ایک الگ قوم کی حیثیت رکھتے ہیں اور اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ ان کی اپنی الگ مملکت اور اپنی جداگانہ خود مختار ریاست ہو۔ ہم مسلمان چاہتے ہیں کہ برصغیر کے اندر ہم ایک آزاد قوم بن کر اپنے ہمسایوں کے ساتھ ہم آہنگی اور امن و امان کے ساتھ زندگی بسر کریں۔ ہماری تمنا ہے کہ ہماری قوم اپنی روحانی' اخلاقی' تمدنی' اقتصادی' معاشرتی اور سیاسی زندگی کو کامل ترین نشونما اور اس مقصد کے لئے وہ طریق عمل اختیار کرسکے جو اس کے نزدیک بہترین ہو اور ہمارے نظریات اور نصب العین سے ہم آہنگ ہو"۔ آپ نے مزید فرمایا :۔

اسلام اور ہندو دھرم محض دو مذاہب نہیں ہیں بلکہ درحقیقت وہ مختلف معاشرتی نظام ہیں۔ ان کے پیرو آپس میں شادی بیاہ نہیں کرتے اور نہ ایک دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں' ان کا تعلق واضح طور پر دو مختلف تہذیبوں سے ہے اور ان تہذیبوں کی بنیاد ایسے تصورات اور حقائق پر رکھی گئی ہے جو ایک دوسرے کی ضد ہیں بلکہ متصادم رہتے ہیں۔

انسانی زندگی کے متعلق ہندوؤں اور مسلمانوں کے خیالات اور تصورات ایک

دوسرے سے مختلف ہیں ان کے تاریخی حوالے اور ماخذ مختلف ہیں۔ ان کی رزمیہ نظمیں' ان کے قومی ہیرو اور قابل فخر تاریخی کارنامے سب مختلف اور الگ الگ ہیں۔ اکثر ایک قوم کا عظیم رہنما دوسری قوم کی بزرگ و برتر ہستیوں کا دشمن ثابت ہوتا ہے ایک قوم کی فتح دوسری کی شکست ہوتی ہے پس دونوں ہر اعتبار سے علیحدہ قومیں ہیں۔

قائداعظمؒ اور طلباء

بحیثیت قائد کے قائداعظمؒ کو خوب معلوم تھا کہ قوم کے کس حصے سے کیا کام لینا ہے اور کیسے لینا ہے۔ ۱۹۴۶ء کے الیکشن سے مسلم لیگ کی سیاسی جدوجہد ایک فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوئی۔ قائداعظمؒ نے علیگڑھ مسلم یونیورسٹی اور ملک کے دوسرے حصوں کے مسلم طلباء کو تحریک پاکستان سے روشناس کیا اور انہیں پاکستان کے حصول کی جدوجہد کے لئے تیار کرنا شروع کیا۔ تحریک پاکستان کے ولولے' جوش' قربانی اور ایثار کے ساتھ نئے ذہن نئی فکر کی ضرورت بھی تھی تاکہ تحریک پاکستان کے مقاصد کی روشنی گھر گھر پہنچ جائے۔ نوجوان طلباء اس کام کو بہتر طور پر انجام دے سکتے تھے۔ چنانچہ قائداعظمؒ نے طلباء کو تحریک پاکستان کا ہراول دستہ بنایا۔

لیکن طلباء کی قوت کو کام میں لانا کوئی سستا سیاسی کرتب نہ تھا۔ قائداعظمؒ سستی سیاست کے حربے استعمال کر ہی نہیں سکتے تھے۔ وہ اعلیٰ مقاصد کو اعلیٰ طریقوں سے حاصل کرنے کے قائل تھے۔ انہوں نے طلباء کے جوش و خروش ولولے اور ایثار کے جذبے ہی سے کام ہی نہیں لیا بلکہ ان کی ذہنی اور جذباتی تربیت بھی کی۔ انہیں ان کی تعلیمی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ نظم و ضبط کا پابند ہونے کی تلقین بھی کی۔ انہیں نوجوان طلباء پر اتنا اعتماد تھا کہ انہوں نے فرمایا: "مجھے امید ہے کہ آپ ہی میں سے بہت سے جناح پیدا ہوں گے۔ مجھے مستقبل سے کوئی اندیشہ نہیں اگر یہ تمہارے ہاتھ میں ہو"

لیکن جناح بننا کوئی آسان کام نہیں تھا اس مشکل کام کو آسان کرنے کی راہیں بھی انہوں نے خود ہی بتائیں۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے وفد سے آپ نے فرمایا :۔

" آپ مستقبل کے معمار قوم ہیں اس لئے جو مشکل کام آپ کے سر پر کھڑا ہے اس سے نمٹنے کے لئے اپنی شخصیت میں نظم و ضبط پیدا کیجئے۔ مناسب تعلیم اور مناسب تربیت حاصل کیجئے۔ آپ کو پورا پورا احساس ہونا چاہئے کہ آپ کی ذمہ داریاں کتنی زیادہ اور کتنی شدید ہیں ان سے عہدہ برا ہونے کے لئے آپ کو تیار اور مستعد رہنا چاہئے"

مصروف عمل ہونے کی تاکید

میں آپ کو مصروف عمل ہونے کی تاکید کرتا ہوں۔ کام' کام اور بس کام' پر سکون طریقے سے' صبر و برداشت اور انکساری کے ساتھ اپنی قوم کی سچی خدمت کرتے جائیے۔

(آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس ۱۵ نومبر ۱۹۴۲ء جالندھر)

اسی تقریر میں قائداعظم نے مسلم طلباء کو روشن دماغ اور دانائے راز ہونے کی ضرورت سے بھی آگاہ کیا۔ واضح رہے کہ یہ زمانہ آغاز تحریک پاکستان کا تھا۔ آپ نے فرمایا۔

" جب تک آپ طالب علم ہیں آپ اپنی کوشش کو محض تیاری تک محدود رکھیں اور عملی سیاست میں حصہ نہ لیں۔ آپ کو چاہئے کہ آپ تمام ہندوستان کے مسلم طلباء کو منظم کریں اور مسلمانان ہند کی سیاسی' اقتصادی' معاشرتی اور تعلیمی نشوونما اور ترقی کے لئے ایک لائحہ عمل بنائیں؛ اور اسے عملی جامہ پہنائیں۔ آپ کا یہ فرض بھی ہے کہ آپ اسلامی تہذیب کو فروغ دیں۔ میں نے ابھی کہا آپ عملی سیاست میں حصہ نہ لیں میں اس امر کی بھی وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ اس سے میرا اصل مطلب یہ

ہے۔

"میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے اندر وہ اوصاف پیدا کریں جن کے وسیلے سے آپ طالب علمی کی زندگی ختم کرنے کے بعد عملی سیاست کی جدوجہد میں کامیاب ہوں۔ آپ اس وقت اپنے آپ کو تیار کریں اور ضروری ساز و سامان یعنی علم و آگہی اور توفیق عمل سے آراستہ کریں"

آپ کی اولین اور اہم ترین ضرورت ہے مطالعہ ! مطالعہ ! اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان طلباء اور عام طور پر مسلمانوں میں عظیم الشان بیداری پیدا ہوگئی ہے۔ ترقی کی ضرورت کا احساس موجود ہے' جوش و خروش ہے' ولولہ ہے' لیکن ساتھ ہی جذباتی نعرے بھی سنائی دیتے ہیں۔ آپ اسی صورت میں دوسروں کے خیالات بدل سکتے ہیں جبکہ پہلے آپ خود روشن ضمیر ہوں آج کل دانائے راز ہونے کی خصوصی ضرورت ہے کہ گمراہ کن باتیں زور شور سے کی جارہی ہیں۔

تعلیم' پہلا فرض

آپ تعلیم پر پورا دھیان دیں۔ اپنے آپ کو عمل کے لئے تیار کریں۔ یہ آپ کا پہلا فریضہ ہے۔ آپ کی تعلیم کا ایک حصہ یہ بھی ہے کہ آپ دور حاضر کی سیاست کا مطالعہ کریں۔ یہ دیکھیں کہ آپ کے گرد دنیا میں کیا ہورہا ہے۔ (کراچی ۲۶ ستمبر ۱۹۴۸ء)

لیکن پاکستانی طلباء کے لئے صرف علم کافی نہیں تھا۔ کردار' عزم' حوصلے کی بھی ضرورت تھی۔ ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو لاہور میں طلباء سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظم نے فرمایا:

"میں پاکستان کے ہر باشندے اور بالخصوص نوجوان طلباء کو یہ بات اچھی طرح بتا دینا چاہتا ہوں کہ وہ خدمت' ہمت اور برداشت کے سچے جذبے کا مظاہرہ کریں۔ بلند کرداری کی ایسی مثالیں قائم کریں کہ آپ کے ہم عصر اور آنے والی نسلیں آپ کی

تقلید کریں"

قائداعظمؒ کی نظر میں طالب علم کا کام علم کی طلب و جستجو ہی نہیں بلکہ اپنے آپ کو جہاد کے لئے تیار کرنا بھی ہے۔ آپ نے اسی خطاب میں طلباء کو یہ تلقین بھی کی۔

"اپنے حوصلے کو ہر صورت میں بلند رکھئے' موت سے نہ ڈریئے' ہمارا مذہب یہی کچھ سکھاتا ہے کہ ہمیں موت کا مقابلہ بہادری سے کرنا چاہئے۔ مسلمان کے لئے اس سے بہتر اور کوئی وسیلہ نجات نہیں ہوسکتا کہ وہ صداقت کی خاطر شہید کی موت مرجائے"

قائداعظمؒ اور تعلیم

قائداعظمؒ کی قیادت ہمہ گیر تھی' قومی زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہ تھا جو ان کی رہنمائی کی روشنی سے روشن نہ ہو۔ تعلیم کے موضوع پر ان کے بیانات کا انتخاب پیش کیا جاتا ہے۔

تعلیم زندگی اور موت کا مسئلہ

ہماری قوم کے لئے تعلیم زندگی اور موت کا مسئلہ ہے' دنیا اتنی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے کہ اگر آپ نے اپنے آپ کو تعلیم یافتہ نہ بنایا تو نہ صرف یہ کہ آپ پیچھے رہ جائیں گے بلکہ خدانخواستہ بالکل ختم ہوجائیں گے۔

"تعلیم کی اشاعت کے لئے بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہئے۔ اس مقصد کی خاطر جتنی بھی مصیبتیں جھیلی جائیں کم ہیں" (کراچی ۲۶ ستمبر ۱۹۴۸ء)

تلوار سے بھی زیادہ طاقتور

۳ جولائی ۱۹۴۳ء کو بلوچستان مسلم لیگ کے اجلاس کے موقعہ پر طلباء نے تلوار

کو روایتی تحفے کے طور پر پیش کیا تھا۔ قائداعظمؒ نے اس کے جواب میں یہ معنی خیز فقرے کہے۔

" یہ تلوار جو آپ نے مجھے عنایت کی ہے' صرف حفاظت کے لئے اٹھے گی لیکن فی الحال جو سب سے ضروری امر ہے وہ تعلیم ہے۔ علم تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔ جایئے اور علم حاصل کیجئے "

لیکن وہ برطانوی دور کے پرانے طرز تعلیم کی خامیوں سے بھی خوب واقف تھے۔ چنانچہ انہوں نے کل پاکستان تعلیمی کانفرنس کراچی کو ۲۷ نومبر ۱۹۴۷ء کو یہ پیغام دیا۔

" ہمیں اپنی تعلیمی پالیسی اور پروگرام کو ایسے خطوط پر چلانا ہے جو ہمارے لوگوں کے مزاج کے مطابق ہو جو ہماری تاریخ و ثقافت سے ہم آہنگ ہو' جو دنیا میں ہونے والی وسیع ترقیوں اور جدید تقاضوں کے مطابق ہو "

آپ نے زور دے کر کہا:۔

" پاکستان کی ترقی کا انحصار زیادہ تر طرز تعلیم پر ہے یعنی ہم کس طرح اپنے بچوں کو پاکستان کا سچا خدمت گار بناتے ہیں "

تعلیم کا مطلب محض کتابی تعلیم نہیں ہوتا اور ہمارے ہاں کتابی تعلیم بھی خیر سے بہت کمزور اور ناقص ہے۔ ہمیں جو کچھ کرنا ہے وہ یہ ہے کہ اپنے لوگوں کی توانائیوں کو ایک راہ پر لگائیں اور آنے والی نسلوں کے کردار کی تعمیر ابھی سے کریں۔ اس امر کی فوری اور اشد ضرورت ہے کہ ہمارے جوانوں کو سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعلیم دی جائے کیونکہ اسی سے ہماری مستقبل کی معاشی زندگی کا معیار بلند ہوگا۔

تعلیم کے ساتھ کردار کی تربیت پر قائداعظمؒ نے ہر موقعہ پر تاکید کی۔ انہوں نے فرمایا۔

"بغیر کردار کے ڈگری کا حصول محض تضیع اوقات ہے"

تعلیم کے عمل میں ذہنی نشوونما کی تربیت کے ساتھ ساتھ جسمانی تربیت اور مضبوطی کی جو اہمیت ہے۔ اس کے بارے میں قائداعظمؒ نے فرمایا :

" آپ کے لئے میرا پیغام یہ ہے کہ جسمانی قوت پیدا کیجئے۔ لڑائی جھگڑے زبردستی کے لئے نہیں بلکہ سپاہیانہ قوت پیدا کرنے کے لئے تاکہ آپ عمر بھر قومی زندگی کے ہر شعبہ میں طاقت و توانائی کا سرچشمہ بنے رہیں "

(کل پاکستان اولمپک کھیل ۲۳ مارچ ۱۹۴۸ء)

☆ جی خوش ہوا ہے راہ کو پر خار دیکھ کر (غالب)

دوسرا باب

روشن راہیں

(مذاکرے)

- ○ جوئے شیر و تیشہ سنگ گراں ہے زندگی
- ○ سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں
- ○ اپنے من میں ڈوب کر پاجا سراغ زندگی
- ○ صنوبر باغ میں آزاد بھی ہے پابہ گل بھی ہے
- ○ کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور
- ○ تری خاک میں شرار زندگی نہیں ہے
- ○ جی خوش ہوا ہے راہ کو پر خار دیکھ کر
- ○ کامیاب کون ہے؟ ناکام کون؟
- ○ قوموں کا عروج و زوال

جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی

میزبان : حضرات آج کے مذاکرہ کا موضوع ہے

جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی

سب سے پہلے میں رفیق صاحب کو اظہار خیال کی دعوت دیتا ہوں

رفیق جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی

یہ مصرعہ اقبال کی لافانی نظم خضر راہ سے ماخوذ ہے

شاعر کے سوال

زندگی کا راز کیا ہے ؟

کے جواب میں خضر نے زندگی پر جو بھرپور اور پر مغز تبصرہ کیا ہے ' اس نظم کے چوتھے شعر کا یہ دوسرا مصرعہ ہے

برتر از اندیشہ سود و زیاں ہے زندگی
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیم جاں ہے زندگی

تو اسے پیمانہ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوداں پیہم رواں ' ہر دم جواں ہے زندگی

اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سر آدم ہے ضمیر کن فکاں ہے زندگی

زندگانی کی حقیت کو کہکن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر وتیشہ وسنگ گراں ہے زندگی

اقبال کے فلسفہ زندگی کو یہ نظم بڑی خوبصورتی سے بیان کرتی ہے اور اس نظم کی جان زیر بحث مصرعہ ہے

جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی

میزبان : اب میں رفیع صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ بحث کو آگے بڑھائیں

رفیع : اس مصرعہ میں زندگی کا پورا لائحہ عمل موجود ہے۔ زندگی کی پہلی حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک سنگ گراں ہے ' ایک چیلنج ہے ' ایک امتحان ہے

قلزم ہستی سے تو ابھرا ہے مانند حباب
اس زیاں خانے میں تیرا امتحان ہے زندگی

زندگی کی دوسری حقیقت یہ ہے کہ اس سنگ گراں میں جوئے شیر بھی خوابیدہ ہے جوئے شیر استعارہ ہے۔ زندگی کے بے انتہا تخلیقی اور ارتقائی امکانات سے

آشکار ہے یہ اپنی قوت تسخیر سے

اور تیشہ استعارہ ہے سخت کوشی اور جانفشانی کی زندگی سے۔ تیشہ ہی سے اس سنگ گراں کو چیر کر جوئے شیر نکالی جا سکتی ہے۔

میزبان : آخر میں نعمان صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ طلبہ اور نوجوانوں کے حوالے سے موضوع زیر بحث پر کچھ روشنی ڈالیں

نعمان : طلبہ کے لیے زندگی سے مراد تعلیمی زندگی ہے۔ تعلیم ایک طویل اور صبر آزما عمل ہے۔ جو پوری توجہ اور مسلسل جدوجہد چاہتا ہے۔ سخت کوشی کے رویئے کے بغیر تعلیمی ترقی ممکن نہیں جو یہ "کوہ کنی" کر لے جس کے تیشہ کی ضرب کاری ہو اس کا انعام بھی بہت ہے۔ جوئے شیر بھی اسی کو ملتی ہے

اردو کے مشہور ادیب و مفکر رشید احمد صدیقی کا ایک بڑا خوبصورت اور فکر انگیز فقرہ ہے

زندگی آزمائش بھی ہے اور انعام بھی

یہ قول بھی اسی حقیقت کی غمازی کرتا ہے کہ

جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی

سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں

میزبان : حضرات آج کے مذاکرہ کا عنوان ہے
سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں
سب سے پہلے میں نعمان صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ بحث کا آغاز کریں

نعمان : زیر بحث موضوع بال جبرئیل کے شعر

ہے شباب اپنے لہو کی آگ میں جلنے کا نام
سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں

کا دوسرا مصرعہ ہے
بہتر ہو گا کہ پہلے اس کے الفاظ پر غور کیا جائے
تلخ زندگانی سے مراد یہ ہے کہ زندگی ایک کڑوی ، کسیلی ، مشکل ، صبر آزما چیز ہے اس کو سخت کوشی سے انگبین یعنی انگور کے رس ایسا میٹھا یا خوشگوار بنایا جا سکتا ہے ۔ اس پورے مصرعہ میں سخت کوشی کا لفظ بنیادی اہمیت رکھتا ہے سخت کوشی کو فکر اقبال میں ایک بنیادی تصور کی اہمیت حاصل ہے ۔

میزبان : اس امر کی وضاحت کے لئے میں شفیق صاحب کو زحمت دوں گا

شفیق : ۱۹۰۵ء میں علامہ اقبال یورپ گئے یہ کوئی تفریحی دورہ نہ تھا ۔ مطالعاتی سفر تھا ۔ یورپ میں دو تین سال قیام کے دوران انہوں نے فلسفہ اور قانون کی اعلیٰ ڈگریاں ہی حاصل نہیں کیں بلکہ یورپ کا تہذیبی و تمدنی مطالعہ بھی کیا ۔ وہ زمانہ یورپ میں سامراجی قوتوں کے انتہائی عروج کا

زمانہ تھا۔ ایشیا اور افریقہ کے بیشتر ممالک یورپ کی سامراجی طاقتوں کے پنجہ استبداد میں گرفتار تھے خصوصاً مسلمان ملکوں کی تو بری حالت تھی۔ وہ سیاسی اور معاشی طور پر ہی نہیں نفسیاتی طور پر بھی مغلوب ہو چکے تھے۔ ان میں ایک طرح کا احساس کمتری اور احساس مجبوری پیدا ہو گیا تھا۔ اقبال نے ساری صورتحال کا اسلامی تعلیمات اور تاریخ کی روشنی میں مطالعہ کر کے اس کا حل خودی اور تصور سخت کوشی کی شکل میں پیش کیا

سلیم : فلسفہ خودی کیا ہے ؟

شفیق : سادہ اور عام فہم زبان میں یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ خودی اپنی خداداد صلاحیتوں کو پہچاننے ' ابھارنے اور خودشناسی اور خود اعتمادی کے ذریعے سے اپنی شخصیت کو پروان چڑھانے کا نام خودی ہے اور سخت کوشی اس کا عملی پہلو ہے

نعیم : کیا سخت کوشی اور محنت و جفاکشی ایک ہی چیز ہے

شفیق : نہیں۔ سخت کوشی ایک نظریئے کی حیثیت سے محض محنت و مشقت سے آگے کی چیز ہے۔ مثلاً حالی نے مسدس حالی میں بھی مسلمانوں کو محنت اور مشقت کی تعلیم دی ہے۔

مشقت کی ذلت جنہوں نے اٹھائی
جہاں میں ملی ان کو آخر بڑائی

لیکن اقبال کا نظریہ یہ ہے کہ افراد اور قوموں کو سخت کوشی اور جفاکشی کا رویہ اختیار کرنا چاہئے۔ اور ستاروں پر کمندیں ڈالنے کا حوصلہ پیدا کرنا چاہئے۔ اقبال کہتے ہیں

محروم رہا دولت دریا سے وہ غواص
کرتا نہیں جو صحبت ساحل سے کنارا

چنانچہ صحبت ساحل سے کنارا کرنے اور عمق دریا میں غواصی کرنے کا

خطرہ مول لینے کو تیار رہنا چاہیے۔ اسی لیے وہ نوجوانوں سے کہتے ہیں

وہی جواں ہے قبیلے کی آنکھ کا تارا شباب
جس کا ہے بے داغ ضرب ہے کاری

" ضرب کاری " کو اقبال ایک اصول زندگی کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ بغیر تگ و تاز کے ذوق کے بغیر مہم جوئی کی اسپرٹ کے ' نہ قومیں ابھرتی ہیں نہ افراد ابھرتے ہیں

میزبان : آخر میں ' شیم صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ اس مذاکرہ پر تبصرہ کریں۔

شمیم : میں صرف یہ کہنا چاہوں گا کہ سخت کوشی کے فلسفہ پر اقبال نے اپنے فارسی کلام میں بھی بہت کچھ کہا ہے۔ سخت کوشی ان کا خاص موضوع ہے خودی کی زندگی سخت کوشی کی زندگی ہوتی ہے
اقبال کا مصرعہ

اگر خواہی حیات اندر خطرزی

ان فلسفہ عمل کا نچوڑ ہے۔ خطرپسندی ذوق تسخیر کی علامت ہے۔ زیر بحث شعر

ہے شباب اپنے لہو کی آگ میں جلنے کا نام
سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں

کے حوالے سے میں طلبہ سے کہوں گا کہ وہ سخت کوشی کے رویئے کو اپنے کردار کی بنیاد بنائیں

میزبان : جناب والا ! طلبہ اپنی تعلیمی زندگی میں سخت کوشی کے رویئے کو کیسے اپنا سکتے ہیں ؟

پرنسپل : اس شعر کے مخاطب نوجوان طلبہ ہی ہیں طلبہ سخت کوشی کے رویہ کو اپنے لائف اسٹائل یا طرز زندگی میں اپنا سکتے ہیں اس طرح کہ وہ اپنے آپ کو غیر ضروری آسائشوں کا عادی نہ بنائیں ۔ اپنی جسمانی اور ذہنی قوت برداشت کو بڑھائیں ۔ ضروری جسمانی اور ذہنی مشقت سے نہ گھبرائیں ۔ تعلیم میں شارٹ کٹ نہ ڈھونڈیں ۔ نوٹس بنانا ہو تو خود بنائیں ۔ ریفرنس بکس (حوالے کی کتابیں) خود دیکھیں ۔ مشکل موضوعات پر مشکل کتابیں پڑھنے سے گریز نہ کریں ۔ امتحان کی تیاری اتنی مکمل کریں کہ پرچے کے مشکل سوالوں کا جواب آسانی سے دے سکیں ۔ سب سے بڑی بات یہ کہ لکیر کے فقیر نہ بنیں ۔ سوچنے اور سمجھنے ' تفکر و تدبر کی عادت ڈالیں اور اپنی تخلیقی قوتوں کو بیدار کریں اور ان کو آگے بڑھائیں ۔ یہی خودی کا راستہ ہے

اپنے من میں ڈوب کر پاجا سراغ زندگی

میزبان : مجلس اقبال کے اس مذاکرہ کا عنوان ہے

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی

یعنی ہم طلبہ کے لیے خودی کا مفہوم کیا ہے ۔ میں سب سے پہلے رفیع سے درخواست کروں گا کہ وہ بحث کا آغاز کریں

رفیع : جس طرح ایک بیج میں ایک پیڑ چھپا ہوا ہوتا ہے ۔ اسی طرح ہر فرد میں کچھ صلاحیتیں چھپی ہوئی یا سوئی ہوئی ہیں ۔ ابتدا میں فرد کو بھی پتہ نہیں ہوتا کہ اس کے اندر ترقی کے کون سے امکانات خوابیدہ ہیں ۔ شخصیت کی ان خوابیدہ یا چھپی ہوئی صلاحیتوں اور امکانات کو تلاش کرنا اور پھر ان کو ترقی دینا خودی ہے

جمال : میں سمجھتا ہوں جس طرح ایک فرد کی خودی ہوتی ہے اسی طرح قوم کی بھی ایک خودی ہوتی ہے۔

رفیع : اور ایک فرد کی خودی کی طرح ایک قوم کی خودی بھی ایک امتیازی شان رکھتی ہے اپنی ذات کے خوابیدہ امکانات کو تلاش کرنا اور ان کو ترقی دینا زندگی کا مقصد وحید ہے

اسلم : خودی ، کی ترقی کا پیمانہ کیا ہے ؟

رفیع : اس کا جواب بھی عرض کرتا ہوں ۔ دیکھئے جب ہم اسکول میں آئے تھے تو ہم وہ نہیں تھے جو آج ہیں ۔ اب ہمیں اپنے اوپر زیادہ اعتماد ہے اب ہمیں ذات کا زیادہ شعور ہے۔ ہمیں اپنی صلاحیتوں کا زیادہ احساس ہے اب ہمارے اندر آگے بڑھنے ، جدوجہد کرنے اور اپنی شخصیتوں کو ترقی دینے کا زیادہ حوصلہ ہے ۔ اسی کا نام خودی کی بیداری ہے

اسلم : لیکن ہم میں سے ہر لڑکے کی خودی کی بیداری کی رفتار یکساں کیوں نہیں؟ کہیں اس لیے تو نہیں کہ ہر ایک کی فطری صلاحیتوں میں کافی فرق ہے؟

رفیع : نہیں ، میرا تو خیال ہے کہ اتنا فرق ذہانت یا صلاحیت میں نہیں جتنا مختلف وجوہ سے خودی کو بیدار کرنے کی امنگ میں ہے

اسلم : تو پھر یہ امنگ کیسے پیدا ہو ؟

رفیع : ہر قسم کی ترقی کا پہلا مرحلہ خود شعوری (Awareness) اور خود اعتمادی Self confidence ہے I can کہہ سکنا خودی کی بیداری کی طرف پہلا قدم ہے خودشعوری سے I will کہنے کا حوصلہ ہوتا ہے ۔ اقبال کا کمال یہی ہے کہ انہوں نے قومی سطح پر خوداعتمادی بحال کی اور خود شعوری بیدار کی بلکہ پیدا کی۔

احساس کمتری خودی کی نفی ہے ۔ اس صدی کے شروع میں جب

اقبال نے خودی کا نظریہ پیش کیا تو ہندی مسلمان شدید احساس کمتری کا شکار تھے ۔ نہ انہیں اپنی قوتوں کا علم تھا اور نہ اپنی صلاحیتوں کا شعور ۔ وہ بھی قومی سطح پر خودداری اور خوداعتمادی سے محروم تھے ۔ اس لیے اقبال نے مسلمانوں کو اپنے آپ کو پہچاننے اور اپنے امکانات کو بروئے کار لانے کا درس دیا

اسلم : براہ کرم اقبال کے وہ شعر بھی سنایئے جو اس وقت آپ کے ذہن میں ہیں

رفیع : میرا اشارہ ۱۹۱۲ء میں لکھی گئی نظم "شمع و شاعر" کے ایک بند کی طرف ہے ۔

آشنا اپنی حقیقت سے ہو اے دہقاں ذرا
دانہ تو کھیتی بھی تو باراں بھی حاصل بھی تو

آہ کس کی جستجو رکھتی ہے آوارہ تجھے
راہ تو رہرو بھی تو رہبر بھی تو ' منزل بھی تو

کانپتا ہے دل تیرا اندیشہ طوفاں سے کیا
ناخدا تو ' بحر تو ' کشتی بھی تو ' ساحل بھی تو

وائے نادانی کہ تو محتاج ساقی ہو گیا
مے بھی تو ' ساقی بھی تو مینا بھی تو ' محفل بھی تو

اس میں واضح طور پر اپنے اوپر اعتماد کرنے اور اپنی صلاحیتوں کے سہارے آگے بڑھنے کی تلقین ہے ۔ جو ۱۹۱۲ء کے دور کی غلامانہ ذہنیت کو کھلا چیلنج ہے

میزبان : مذاکرہ کا وقت ختم ہوتا ہے آپ حضرات کا بے حد شکریہ

صنوبر باغ میں آزاد بھی ہے پابہ گل بھی ہے

میزبان سامعین گرامی ! آج کے مذاکرہ کا موضوع یہ شعر ہے

صنوبر باغ میں آزاد بھی ہے پابہ گل بھی ہے
انہیں پابندیوں میں حاصل ' آزادی کو تو کرلے

مسئلہ یہ ہے کہ آزادی کا پابندیوں سے کیا رشتہ ہے یا دوسرے لفظوں میں پابندیوں سے آزادی کس طرح حاصل ہوتی ہے اس تصور کے مختلف پہلوؤں پر غور کرنے کے لیے یہ مذاکرہ منعقد کیا جا رہا ہے میں سب سے پہلے حامد کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ شعر کی وضاحت سے بحث کا آغاز کریں

حامد زیر بحث شعر جس کا پہلا مصرعہ ہے :

صنوبر باغ میں آزاد بھی ہے پابہ گل بھی ہے

یہ اقبال کی نظم " پھول " کا تیسرا شعر ہے میں پہلے اس شعر کا لفظی مطلب بیان کرتا ہوں صنوبر ایک قسم کا سرو ہے جو بلند قامت اور سیدھا ہوتا ہے اس کی جڑیں گل یعنی مٹی میں بہت گہرائی تک پھیلی ہوتی ہیں باغ میں صنوبر کے بلندوبالا درخت کو دیکھ کر شاعر کہتا ہے کہ صنوبر اس لیے بلند و بالا ہے کہ وہ پابہ گل ہے اس کے پاؤں یعنی اس کی جڑیں زمین میں جکڑی ہوئی ہیں گویا پابہ گل ہونے نے اسے آزادی دی ہے

یہ تو شاعرانہ استدلال ہے اصل میں اقبال صنوبر کی مثال سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ آزادی بغیر پابندیوں کو قبول کیے حاصل نہیں ہو سکتی بلکہ بعض پابندیاں ہی آزادی کی ضمانت ہوتی ہیں۔

میزبان اب میں محمود سے درخواست کروں گا کہ وہ اس امر کی وضاحت کریں کہ پابندیاں کس طرح آزادی کی ضمانت بنتی ہیں

محمود — میں اس تعلق کی وضاحت کرنے کی کوشش کروں گا جو آزادی اور پابندی میں ہے اصل میں پابندی سے اقبال کا اشارہ نظم و ضبط اور تربیت و تنظیم کی طرف ہے نظم و ضبط اور ترتیب و تنظیم سے قوت میں اضافہ ہوتا ہے کارکردگی بڑھتی ہے اور استحکام ملتا ہے جس فرد کی زندگی میں ضبط و نظم ہو، ترتیب و تنظیم ہو وہ یقیناً کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے

میزبان — کس طرح براہ کرم اس کی وضاحت کیجئے

محمود — ضبط سے قوت ضائع نہیں ہوتی اور نظم سے قوت میں اضافہ ہوتا ہے اقبال نے اپنے شعر میں جس پابندی کا ذکر کیا ہے وہ یہی ضبط و نظم ہے ترتیب و تنظیم یا ڈسپلن سے ایک فرد ہی نہیں سارا معاشرہ ترقی کرتا ہے۔

انسانی تہذیب و ترقی کی کہانی انسانی ذہن اور اس کی زندگی کی ترتیب و تنظیم کی کہانی ہے انسان نے جتنا اپنے آپ کو منظم کیا اس کی قوتوں میں اتنا ہی اضافہ ہوا مثالیں تو بے شمار ہیں لیکن میں ایک بہت قریب کی مثال دیتا ہوں سکول میں کون لڑکا زیادہ ترقی کرتا ہے وہی جس کی زندگی میں نظم زیادہ ہے ضبط زیادہ ہے ترتیب و تنظیم زیادہ ہے جس کو منزل کا احساس زیادہ ہے جس کو سمت کا شعور زیادہ ہے اس کے برعکس جو لڑکا اپنی قوتوں اپنی صلاحیتوں کی تنظیم و ترتیب نہیں کرپاتا جس کی زندگی میں نظم و ضبط کی کمی ہوتی ہے جو اپنے وقت اور اپنی توانائیوں کو ضائع کرتا ہے وہ پیچھے رہ جاتا ہے اور بہت پیچھے رہ جاتا ہے اور آپ جانتے ہیں۔

درماندہ کے لینے کو آتا نہیں کوئی

میزبان — آخر میں نعمان صاحب سے درخواست کروں گا وہ بحث کا جائزہ لیں

نعمان — ماشاء اللہ مقررین نے بڑے اچھے نکتے پیدا کیے ہیں میں ان پر صرف یہ اضافہ کروں گا کہ اسلام میں ضبط و نظم کی اہمیت بہت زیادہ ہے اسلامی عبادات اور شعائر اسلام مسلمانوں میں منجملہ اور چیزوں کے ضبط و نظم بھی پیدا کرتے ہیں

میزبان — آپ سب حضرات کا شکریہ سچ ہے

صنوبر باغ میں آزاد بھی ہے پا بہ گل بھی ہے
انہیں پابندیوں میں حاصل آزادی کو تو کر لے

کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور

میزبان — حضرات آج کے مذاکرہ کا موضوع ہے
کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور
اس پر تحقیقی گفتگو کے لیے میں شاہد صاحب کو دعوت دیتا ہوں

شاہد — زیر بحث موضوع بال جبرئیل کی نظم حال و مقام کے آخری شعر کا دوسرا مصرعہ ہے پورا شعریوں ہے

پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں
کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کاجہاں اور

میزبان — اب میں سعید صاحب سے اظہار خیال کی درخواست کرتا ہوں

سعید — پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں
کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور

فکر اقبال کے ایک اہم نکتے کو ظاہر کرتا ہے اور وہ یہ کہ انسان ماحول سے بلند ہوتا ہے اور ہو سکتا ہے چنانچہ یکساں ماحول میں رہتے ہوئے بھی ایک انسان کا عمل دوسرے سے مختلف ہوتا ہے

میزبان — کیوں ؟

سعید — اس لیے کہ وہ خود اندر سے مختلف ہوتا ہے اس کی سوچ مختلف ہوتی ہے اس کی ترجیحات مختلف ہوتی ہیں

اس شعر میں کرگس اور شاہین دو کردار دو دائمی رویئے ہیں شاہین کا لفظ ایک علامت کے طور پر اقبال کے کلام میں بار بار آتا ہے

12 دسمبر1936ء کو لکھے ہوئے ظفر احمد صدیقی کے نام کے ایک خط میں خود اقبال نے اس امر کی وضاحت کی ہے کہ انہوں نے شاہین کو ایک مثالی مسلمان کی علامت کے طور پر کیوں استعمال کیا ؟

میزبان — براہ کرم اقبال کے اپنے الفاظ کوٹ کیجئے

سعید — عرض کرتا ہوں اقبال نے اس خط میں لکھا

شاہین کی تشبیہ محض شاعرانہ نہیں ہے اس جانور میں اسلامی فقر کی تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں

۱- خوددار اور غیرت مند ہے کہ غیر کے ہاتھ کا مارا ہوا شکار نہیں کھاتا

۲- لاتعلق ہے کہ آشیانہ نہیں بناتا

۳- خلوت پسند ہے

۴- تیز نگاہ ہے

اقتباس ختم ہوا ۔ اس سلسلہ میں میں آپ کی توجہ اس امر کی طرف بھی مبذول کرانا چاہوں گا کہ شاہین ظاہری طور پر بھی شاندار اور پروقار Impressive ہوتا ہے

کرگس کی خصوصیات اور صفات اس کے بالکل الٹ ہیں ظاہری طور پر بھی اور بھی باطنی طور پر بھی

میزبان — اس شعر میں دو اور لفظ بھی استعمال ہوئے ہیں فضا اور جہاں

پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں
کرگس کا جہاں اور ہے شاہین کا جہاں اور

فضا اور جہاں سے کیا مراد ہے

سعید — فضا سے مراد ماحول اور جہاں سے مراد رویہ کردار یا شخصیت ہے

میزبان — پھر شعر کا اصل مفہوم کیا ہوا

سعید — یہ کہ ایک سی فضا میں ایک سے ماحول ایک سے حالات میں بھی اس شخص کا عمل Behaviour جس کا کردار شاہین کا سا ہے اس فرد کے عمل Bahaviour سے بالکل مختلف ہوگا جس کا کردار کرگس کا سا ہے شعر کا نکتہ یہ ہے کہ اصل چیز فضا ماحول یا حالات نہیں انسان کا کردار

اس کی خودی اس کی شخصیت ہے انسان کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ وہ اپنے ماحول کے دباؤ Compulsions اور Pressures سے بلند بھی ہو سکتا ہے اور جو ہو جاتا ہے وہی جواں قبیلے کی آنکھ کا تارا بنتا ہے

تیری خاک میں شرار زندگی نہیں ہے

میزبان اقبالیات کی سلسلے میں آج کے مذاکرہ کا عنوان ہے

" تیری خاک میں شرار زندگی نہیں ہے "

اس موضوع پر توضیحی گفتگو کے لیے میں سب سے پہلے اشعر صاحب کو دعوت دیتا ہوں

اشعر مذاکرہ کا عنوان اقبال کے ایک فارسی شعر

اگر امروز تو تصویر دوش است

بخاک تو شرار زندگی نیست

کے دوسرے مصرعے کا لفظی ترجمہ ہے پورے شعر کا مطلب کچھ یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ اگر تمہارا آج یعنی حال تمہارے گزرے ہوئے کل " ماضی " کی تصویر ہے اور تم آج بھی بعینہ وہ ہو جو کل تھے یعنی تم بہتر طور پر بدلے نہیں ہو تو اس کے معنی یہ ہوئے کہ تمہاری خاک میں شرار زندگی نہیں ہے یعنی تم صحیح معنوں میں زندہ نہیں ہو۔

میزبان کیا اس شعر میں ماضی سے رشتہ توڑنے کی تلقین کی گئی ہے ؟

نہیں۔ اقبال نے ماضی سے رشتہ توڑنے کو کبھی نہیں کہا انسان کی جڑیں اس کے ماضی میں ہوتی ہیں کلچر نام ہی روایتوں Traditions کے تسلسل کا ہے اقبال نے اس تسلسل کو برقرار رکھنے پر بھی بڑا زور دیا ہے

پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

انہی کا شعر ہے لیکن اقبال ماضی کو زنجیر نہیں بنانا چاہتے صرف پس منظریا حوالہ رکھنا چاہتے ہیں جس کی روشنی میں آگے بڑھا جاسکے اس لیے وہ بااصرار کہتے ہیں

آئین نو سے ڈرنا طرز کہن پر اڑنا
منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

میزبان   کمال آپ کا کیا خیال ہے ؟

کمال   میں اشعر سے اتفاق کرتے ہوئے کہوں گا کہ فکر اقبال کا بنیادی نکتہ یہی ہے کہ ضمیرلالہ میں چراغ آرزو روشن ہو اور چمن کا ذرہ ذرہ شہید جستجو ہو اقبال کی نظم چاند اور تارے کا موضوع بھی یہی ہے

اس راہ میں مقام بے محل ہے
پوشیدہ قرار میں اجل ہے
چلنے والے نکل گئے ہیں
جو ٹھہرے ذرا کچل گئے ہیں

اور" خضرراہ " میں زندگی کے عنوان سے یہ فکر انگیز شعر ملتے ہیں

تو اسے پیمانۂ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوداں پیہم دواں ہر دم جواں ہے زندگی

اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سر آدم ہے ضمیر کن فکاں ہے زندگی

اشکارا ہے یہ اپنی قوت تسخیر سے
گرچہ اک مٹی کے پیکر میں نہاں ہے زندگی

میزبان — آخر میں مجلس اقبال کے صدر اپنے محترم اور فاضل استاد پروفیسر عرفان علوی صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ اس موضوع پر اظہار خیال فرمائیں

عرفان — زیر بحث موضوع اقبال کے جس فارسی شعر سے ماخوذ ہے وہ اقبال کے فارسی مجموعہ کلام "پیام مشرق" کے شروع میں آتا ہے اور ایک قطعہ کا دوسرا شعر ہے دو شعروں کا وہ قطعہ یوں ہے

دمادم نقشہائے تازہ ریزد
بیک صورت قرار زندگی نیست

اگر امروز تو تصویر دوش است
بخاک تو شرار زندگی نیست

یعنی یہ لحہ بہ لحہ نئی سے نئی صورت اختیار کرتی رہتی ہے زندگی کو کسی ایک صورت میں قرار نہیں ہے چنانچہ اگر تمھارا آج تمھارے کل کی تصویر ہے تو تمھاری خاک میں شرار زندگی نہیں ہے اس سے پہلے کہ میں اس آخری شعر کے مضمرات پر گفتگو کروں ضروری معلوم ہوتا ہے اس شعر کے پس منظر پر کچھ روشنی ڈالی جائے۔

یہ شعر یوں تو "پیام مشرق" کا ہے جو 1923ء میں چھپی تھی لیکن اس میں جو فلسفہ خودی ہے وہ "اسرار خودی" کی بازگشت ہے اقبال کی یہ شہرہ آفاق فارسی نظم 1915ء میں شائع ہوئی تھی اور یہی وہ کتاب ہے جس میں اقبال کے بنیادی تصورات وضاحت سے بیان ہوئے ہیں اس لیے اس کے تاریخی پس منظر کو جاننا ضروری ہے

مسلمانوں کے سیاسی زوال پر مہر تو 1492ء میں سقوط غرناطہ کے المیہ کے موقع پر لگی لیکن تہذیبی زوال اس سے کئی صدی پہلے شروع ہو چکا تھا اور مسلمان مفکروں اور مدبروں نے اس کے اسباب پر غور و فکر

کرنا بھی شروع کر دیا تھا اس سلسلہ میں پہلا نمایاں نام ابن خلدون کا ہے جس کی تاریخ کا مقدمہ علم تاریخ کی تاریخ میں ایک اونچا مقام رکھتا ہے اس کے بعد جن مفکروں نے اس مسئلہ کا تجزیہ کیا ان میں سترھویں صدی میں مجدد الف ثانیؒ اٹھارویں صدی میں شاہ ولی اللہؒ اور انیسویں صدی میں جمال الدین افغانیؒ اور مصر کے محمد عبدہ سرفہرست ہیں موجودہ صدی کے شروع میں اقبال نے اس مسئلہ پر گہرائی میں جا کر غور کیا اقبال کو ایک اور بھی غیر معمولی Advantage حاصل تھا انہیں قدیم و جدید مشرقی و مغربی فلسفہ پر پورا عبور حاصل تھا اور چند سال یورپ میں رہ کر انہوں نے خود جدید تہذیب کا بغور مطالعہ کیا تھا وہ اس کی خامیوں سے بے خبر نہ تھے چنانچہ انہوں نے نیشنلزم " علاقائی قوم پرستی کے مغربی تصور پر " اور اس کی اخلاقی اقدار پر سخت لب و لہجہ میں تنقید کی ہے

تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائدار ہوگا

واضح رہے کہ علامہ نے یہ شعر 1907ء میں لکھا تھا جب وہ جرمنی میں فلسفہ میں پی ایچ ڈی کے لیے اپنا تحقیقی مقالہ لکھ رہے تھے لیکن اقبال کی تحقیق کا اصل منشاء تو یہ معلوم کرنا تھا کہ اسلامی ملت کو کس طرح زندہ و تابندہ کیا جا سکتا ہے چنانچہ وہ گہرے تفکر و تدبر کے بعد اس نتیجے پر پہنچے کہ اقوام مشرق خاص طور پر مسلمانوں کی خودی کو بیدار اور مستحکم کرنے کی ضرورت ہے اور یہ کہ مسلمانوں کو فکری آزادی کی بھی اشد ضرورت ہے تاکہ وہ اسلامی اصولوں قدروں اور رویوں کو جدید سیاسی سماجی اور معاشی اداروں کی شکل میں تشکیل دے سکیں اس امر کے لیے اجتہاد کی ضرورت تھی تاکہ تہذیبی ترقی کا سفر جاری رہے اس لے اقبال نے زور دے کر کہا کہ اجتہاد کرتے ہوئے آگے بڑھو اور بڑھتے جاؤ

خوب سے خوب تر کی جستجو میں ہر دم جواں پیہم دواں زندگی کے بدلتے ہوئے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے

اگر امروز تو تصویر دوش است
بخاک تو شرار زندگی نیست

کا مطلب یہی ہے کہ اگر تمہارا آج بالکل ویسا ہی ہے جیسا کل تھا یعنی اس میں کوئی جوہری تبدیلی نہیں آئی تو گویا تمہاری خاک میں شرار زندگی نہیں ہے یعنی تم مر چکے ہو اس شعر میں دو لفظ امروز (آج) اور دوش (گزرا ہوا کل) بھی توجہ طلب ہیں یعنی جو تبدیلی ہوتی ہے وہ دن بدن لمحہ بہ لمحہ ہوتی ہے

ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

میزبان سر آپ نے اس شعر کے پس منظر پر اور اس کے مضمرات پر بڑی عالمانہ گفتگو کی اس کے لیے میں آپ کا ممنون ہوں اب آخر میں میں آپ سے یہ گزارش کروں گا کہ آپ اس امر پر بھی روشنی ڈالیں کہ اقبال کے اس شعر کا اطلاق ہم طلبہ کی زندگی پر کس طرح ہو سکتا ہے

عرفان اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ طلبہ کے نام اقبال کا پیغام کیا ہے تو میں بے ساختہ "پیام مشرق" کے یہی اشعار پڑھوں گا

دمادم نقشہائے تازہ ریزد
بیک صورت قرار زندگی نیست

اگر امروز تو تصویر دوش است
بخاک تو شرار زندگی نیست

طلبہ کی زندگی کا تو سب سے واضح مقصد ہی روشنی کی تلاش خوب سے خوب تر کی جستجو اپنی شخصیت کے ارتقا کے لیے مسلسل کاوش ہوتا ہے اس شعر میں تصور ارتقاء چھپا ہوا ہے طلبہ کو بتایا گیا ہے کہ ترقی ایک

تدریجی عمل Process ہے اگر ایک طالب علم ہر روز شعوری طور پر ذہنی اخلاقی جسمانی ارتقاء کے لئے جدوجہد کرتا رہے تو اس کا مستقبل یقیناً تابناک ہو گا طلبہ کو خاص طور پر سمجھ لینا چاہئے کہ تعلیم و تربیت بھی ایک مسلسل عمل ہے یہ ایک دو دن یا دو چار ماہ کی بات نہیں کہ امتحان آیا تو پڑھ لیا کچھ رٹ لیا باقی وقت خواب خرگوش کے مزے لئے ' میں اکثر کہا کرتا ہوں کہ زندگی میں امتحان نہ کبھی شروع ہوتا ہے اور نہ کبھی ختم ہوتا ہے یہ مسلسل جاری رہتا ہے اس لیے کتابی امتحان کی تیاری بھی مسلسل جاری رہنی چاہئے تاکہ تعلیمی اعتبار سے بھی ہر آج ہر کل سے بہتر ہو اپنی گفتگو ختم کرنے سے پہلے میں ایک اور نکتے کی وضاحت کرنا چاہوں گا " آج " کے " کل " سے بہتر ہونے کا انحصار Quantitative تبدیلی پر نہیں Qualitative تبدیلی پر ہوتا ہے اس لیے طلباء کو معلوم ہونا چاہئے کہ Qualitative Change صرف نصابی کتابوں کے خلاصے رٹ لینے سے نہیں آئے گی معلومات اور علم میں فرق ہے طلباء کو صرف معلومات ہی میں اضافہ کرنے پر اکتفاء نہیں کرنا چاہیے بلکہ علم میں اضافہ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور علم میں اضافہ کسی مضمون کے بنیادی تصورات کو سمجھے بغیر ممکن نہیں اس لیے اصل علم حاصل کرنے کے لیے سوچنا اور سمجھنا لازمی ہے اس کے لیے ہر مضمون کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنا بھی ضروری ہے تعلیم ایک تخلیقی Creatrive عمل ہے Reproductive کارروائی نہیں جیسا کہ عموماً سمجھا جاتا ہے تعلیم کا آخری امتحان یہ ہے کہ وہ کس حد تک متعلم کی تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارتی ہے اسی لیے اقبال نے طلباء کو مشورہ دیا تھا کہ علم حاصل کرو اور علم پیدا بھی کرو

آخر میں میں یہ بھی کہوں گا " آج " کو " کل " سے بہتر بنانے کے لیے

طلباء کو اپنے کردار پر نظر رکھنی ہو گی اپنے لائف اسٹائل کو بھی طالب علمانہ بنانا پڑے گا اور اپنی ترجیحات کو بھی تعلیم کے نقطہ نظر سے مرتب کرنا ہو گا

مختصر یہ کہ " آج " کو " کل " سے بہتر بنانے کا عمل روشنی کی تلاش کا سفر ہے جس کے کئی پہلو Dimensions ہیں

تو رہ نورد شوق ہے منزل نہ کر قبول

سلطان ٹیپو کی وصیت

تو رہ نورد شوق ہے ؟ منزل نہ کر قبول
لیلیٰ بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول

اے جوئے آب بڑھ کے ہو دریائے تند و تیز
ساحل تجھے عطا ہو تو ساحل نہ کر قبول

کھویا نہ جا صنم کدہ کائنات میں
محفل گداز گرمی محفل نہ کر قبول

صبح ازل یہ مجھ سے کہا جبرئیلؑ نے
جو عقل کا غلام ہو وہ دل نہ کر قبول

(اقبال)

جی خوش ہوا ہے راہ کو پر خار دیکھ کر

میزبان　　حضرت ! آج ہم ایک نہایت خیال انگیز موضوع پر بحث کر رہے ہیں جس کی عملی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے بحث کا عنوان ہے

جی خوش ہوا ہے راہ کو پر خار دیکھ کر

سب سے پہلے میں سلمان صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ گفتگو کا آغاز کریں

سلمان — زیر بحث موضوع غالب کا ایک مصرعہ ہے پورا شعر یوں ہے

ان آبلوں سے پاؤں کے گھبرا گیا تھا میں
جی خوش ہوا ہے راہ کو پر خار دیکھ کر

اس شعر میں یہ فقرہ " جی خوش ہوا ہے " پورے شعر کی جان ہے راہ کو پرخار یعنی کانٹوں سے بھرا دیکھ کر نہ صرف نہ گھبرانا بلکہ اوپر سے خوش ہونا زندگی کے ایک خاص رویئے بلکہ ایک خاص فلسفہ حیات کی غمازی کرتا ہے

میزبان — عرفان صاحب ! آپ کا کیا خیال ہے

عرفان — میں سمجھتا ہوں کہ راستے کو کانٹوں سے بھرا دیکھ کر خوش ہونا صرف نہ گھبرانے سے بہت آگے کی منزل ہے قابل غور نکتہ یہ ہے کہ شاعر کانٹوں کا خیر مقدم کرتا ہے

میزبان — آخر کیوں ؟

عرفان — سوچ اور کردار کی وجہ سے ایک تو پاؤں میں آبلے پڑے ہوئے ہیں اوپر سے جو راہ ہے وہ پرخار ہے گویا مزید تکلیف یا مزید آزمائش کا سامان ہے اس موقع پر مایوسی یا بددلی کا ردعمل بھی ہو سکتا ہے بلکہ وہ زیادہ نیچرل ہے اب یہ شاعر کی سوچ ہے کہ وہ اس بظاہر بدترین صورتحال کے بھی روشن پہلو کو دیکھتا ہے کہ راستہ کانٹوں سے بھرا ہوا ہے تو کیا کم از کم پاؤں کے چھالوں سے تو نجات ملے گی گویا مشکل ترین صورتحال سے دو چار ہو کر بھی وہ پریشان نہیں ہوتا بلکہ مردانہ وار اس کا مقابلہ کرنے کے لئے وہ آگے بڑھتا ہے راہ کے کانٹوں کو چاروناچار برداشت کرنا ایک

بات ہے اور ان کو دیکھ کر خوش ہونا اور بات ہے اور بڑی عظیم بات ہے

میزبان	اب میں اس مجلس کے مہمان خصوصی محترم پرنسپل صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ طلباء کے حوالے سے اس موضوع پر کچھ روشنی ڈالیں

پرنسپل	میں یہ عرض کروں گا کہ زندگی کی راہ کا کوئی کانٹا ڈرنے سے ' بچنے سے پریشان ہونے سے اپنی جگہ سے نہیں ہٹتا اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ کانٹا کسی شکل میں بھی سامنے آ سکتا ہے وہ کوئی ہینڈی کیپ Handicap بھی ہو سکتا ہے اس کی ایک صورت وسائل کی کمی ' ماں باپ کی شفقت سے محرومی بھی ہو سکتی ہے حاسدوں کا حسد اور دشمنوں کی دشمنی بھی کانٹے کی ایک شکل ہے تعلیمی سہولتوں کا فقدان بھی کانٹا ہی ہے غرض کانٹوں کی ہزار شکلیں ہیں ہر شخص کی راہ کے کانٹے علیحدہ ہوتے ہیں لیکن سب کا نتیجہ یکساں ہوتا ہے یعنی رکاوٹ ' آزمائش ' امتحان جسمانی یا ذہنی اذیت ایسے تمام موقعوں پر اور ایسی تمام صورتوں میں صحیح رویہ یہی ہوتا ہے کہ صورتحال کا جرات اور دانشمندی سے صبر و تحمل سے مقابلہ کیا جائے بلکہ اس پر غالب آنے کی کوشش کی جائے

مشہور امریکی مصنف ایمرسن نے اپنے نظریہ تلافی میں اس نکتہ کی وضاحت کی ہے کہ قدرت جب کچھ چھینتی ہے تو کچھ دیتی بھی ہے کوئی کانٹا راستہ میں ڈالتی ہے تو کوئی اور اٹھاتی بھی ہے کوئی ہینڈی کیپ ہوتا ہے تو قدرت کوئی اور قوت یا صلاحیت وافر مقدار میں دے کر اس کی تلافی بھی کرتی ہے اگر راہ پرخار ہوتی ہے تو کہیں چھاؤں بھی ہوتی ہے

سفر ہے شرط ' مسافر نواز بہتیرے

اور اگر چھاؤں نہیں ہے تو نہ سہی آخر تپتی دھوپ میں بھی تو لوگوں نے بڑے بڑے لمبے سفر کیے ہیں لہٰذا کسی ہینڈی کیپ کو ہینڈی کیپ ' کسی

معذوری کو معذوری ، کسی مجبوری کو مجبوری ، کسی رکاوٹ کو رکاوٹ نہیں بننے دینا چاہیے کہ دلیروں اور جرات مندوں کا شیوہ یہی ہے
طلبہ کو خاص طور پر مشکل پسندی کی عادت ڈالنی چاہئے۔ شیخ سعدی کا قول ہے
"اگر سلامتی کے خواہاں ہو تو وہ ساحل پر ہے لیکن اگر موتیوں کی تلاش ہے تو وہ پھر قعر دریا میں ملیں گے"
میزبان آپ سب حضرات کا بے حد شکریہ !

زندگی

برتر از اندیشہ سود وزیاں ہے زندگی
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیم جاں ہے زندگی

اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سر آدم ہے ضمیر کن فکاں ہے زندگی

زندگی کی حقیقت کو ہکن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ وسنگ گراں ہے زندگی

آشکارا ہے یہ اپنی قوت تسخیر سے
گرچہ اک مٹی کے پیکر میں نہاں ہے زندگی

خام ہے جب تک تو ہے مٹی کا انبار تو
پختہ ہو جائے تو ہے شمشیر بے زنہار تو

(اقبال)

کامیاب کون اور ناکام کون ؟

صدر — حضرات آج کے مذاکرے کا موضوع ہے زندگی میں کامیاب کون اور ناکام کون ہوتا ہے میں اشرف سے درخواست کروں گا کہ وہ بحث کا آغاز کریں۔

اشرف — میرا خیال ہے کہ پیسہ کامیابی کی پہلی شرط ہے جن والدین کے پاس پیسہ ہوتا ہے وہ اپنے بچوں کو اعلیٰ سکولوں میں بھیجتے ہیں ان کو اعلیٰ تعلیم ملتی ہے وہ زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کر لیتے ہیں

انور — میں اشرف سے اختلاف کروں گا اگر ایسا ہوتا تو تمام امیروں کے لڑکے سب سے زیادہ لائق ہوتے اور جو جتنا مالدار ہوتا اس کے اتنے زیادہ مارکس ہوا کرتے چونکہ ایسا نہیں اس لیے یہ نتیجہ نکالنا مشکل نہیں کہ تعلیمی کامیابی کے لیے پیسہ بنیادی چیز نہیں ' اکثر غریب لڑکے امتحانات میں اعلیٰ کامیابیاں حاصل کرتے رہتے ہیں

صدر — اکرم آپ کی رائے کیا ہے ؟

اکرم — میرے خیال میں ذہانت اہم چیز ہے اصل فرق ذہانت سے پڑتا ہے

اختر — میں کچھ عرض کروں

صدر — فرمایئے

اختر — مجھے اشرف اور اکرم دونوں سے اختلاف ہے میرا خیال ہے کہ نہ پیسے سے اتنا فرق پڑتا ہے نہ ذہانت سے

اشرف — کیوں نہیں

اختر — دیکھیئے ! اگر محض ذہانت سے فرق پڑا کرتا تو ہر لڑکا اپنی ذہانت کے مطابق کامیاب ہوا کرتا ماہرین نفسیات کہتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے اکثر بی اور سی گریڈ کے لڑکے اے گریڈ کے لڑکوں سے زیادہ نمایاں کامیابی

حاصل کرتے ہیں ہمارا اپنا تجربہ بھی یہی ہے کہ بہت سے ذہین لڑکے شرارتیں ہی کرتے رہتے ہیں اور ان سے کم ذہین لڑکے اور عام اسکولوں میں پڑھے لڑکے ان سے بازی لے جاتے ہیں

صدر — آخر کیوں ؟

عارف — اس کا جواب میں دیتا ہوں ذہانت کا تھوڑا بہت فرق محنت اور لگن سے پورا ہو جاتا ہے اور وسائل کی کمی کی تلافی بھی محنت اور شوق سے ہو جاتی ہے قائداعظم اور علامہ اقبال نے اپنی ابتدائی تعلیم بہت نامساعد حالات میں شروع کی علامہ اقبال کا بچپن بہت غریبی میں گزرا قائداعظم نے ایک بار کہا تھا کہ میں اسٹریٹ لائٹ میں پڑھا ہوں بہت سے سپاہیوں این سی اوز اور جے سی اوز کے بچے جرنیل بنے ہیں اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے کہ علم و ترقی کسی کی میراث نہیں جو محنت کرے گا اسے پائے گا

صدر — آخر میں بشیر سے کہوں گا کہ وہ اپنے خیالات کا ظہار کریں

بشیر — میرے خیال میں اصل چیز یہ ہے کہ آدمی کی سوچ ٹھیک ہو اور سوچ کا ٹھیک ہونا بغیر علم و تجربے کے ممکن نہیں اس لیے کامیاب وہ ہو گا جس کا رویہ ٹھیک ہے جس کی سوچ ٹھیک ہے جس کا شعور زیادہ ہے

قوموں کا عروج و زوال

میزبان — صدر مجلس حاضرین گرامی !

آج کے مذاکرے کا عنوان ہے قوموں کا عروج و زوال ۔ انسانی تہذیب کی داستان ہزاروں سالوں پر پھیلی ہوئی ہے مصری سندھی یونانی رومی اور اسلامی تہذیبیں ابھریں اور ڈوبیں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عروج و زوال کے اسباب کیا ہیں ؟

ایک قوم ایک تہذیب ابھرتی ہے تو کیوں ابھرتی ہے اور جب اس کے اقبال کا آفتاب غروب ہوتا ہے تو کیوں غروب ہوتا ہے

میزبان میں اشرف سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کریں

اشرف قوموں کے عروج و زوال کے مسئلہ پر سب سے پہلے تیرھویں صدی میں ایک مسلمان مورخ ابن خلدون نے روشنی ڈالی بعد کے مفکروں نے بھی اس اہم مسئلہ پر غور کیا ہے بیشتر کا خیال یہ ہے کہ قوموں کے عروج و زوال کا تعلق اخلاق و کردار سے ہے جب کوئی قوم آگے بڑھتی ہے تو اس کے اندر عزم ہوتا ہے جوش و ولولہ ہوتا ہے قومی عصبیت ہوتی ہے قومی مفاد کے لیے قربانی دینے اور ایثار کرنے کا جذبہ ہوتا ہے اقبال کا شعر ہے۔

سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں

میزبان انور آپ کا کیا خیال ہے ؟

انور میں سمجھتا ہوں کہ مادی وسائل کی بڑی اہمیت ہے بغیر مادی وسائل کے کوئی قوم آگے نہیں بڑھ سکتی اور ترقی کے میدان میں کارہائے نمایاں انجام نہیں دے سکتی

اکرم میں انور سے اختلاف کروں گا وسائل کی دولت کی اہمیت تو ہے لیکن بنیادی اہمیت نہیں اس کی مثال ہمارے سامنے ہے سوئٹزر لینڈ کے وسائل بہت کم ہیں اور وہاں ایک اونس لوہا بھی پیدا نہیں ہوتا لیکن انہوں نے گھڑی کی صنعت میں حیرت انگیز ترقی کی ہے یہی حال جاپان کا ہے جاپان کے قدرتی وسائل بہت تھوڑے ہیں لیکن پوری قوم محنتی اور جفاکش ہے انہوں نے تھوڑے وسائل ہی سے کام لیا ہے بلکہ دوسرے ملکوں کے وسائل سے بھی کام لیا ہے عربوں کے پاس لاطینی امریکہ اور

افریقہ کے بعض ملکوں کے پاس وسائل کی کمی نہیں کسی اور چیز کی کمی ہے

میزبان وہ کیا چیز ہے ؟

اختر میں عرض کرتا ہوں کہ وہ چیز علم ہے سائنس اور ٹیکنالوجی ہے محنت اور مشقت بھی اس وقت ہی کام آتی ہے جب اس کے پیچھے علم اور ٹیکنالوجی کی طاقت ہو خود مسلمانوں کی تاریخ اس بات کی شہادت دیتی ہے کہ مسلم تہذیب کے عروج کا دور یعنی دسویں اور گیارہویں صدی ان کے علوم و فنون میں کمال کا دور بھی ہے

صدر میں آخر میں عارف سے درخواست کروں گا کہ وہ بحث پر اختتامی تبصرہ کریں

عارف میں سمجھتا ہوں کہ سب مقرروں نے حقیقت کے ایک ایک پہلو سے پردہ اٹھایا ہے میں یہ کہوں گا کہ قوموں کے عروج و زوال میں قومی کردار اہم رول ادا کرتا ہے محنت مشقت جفاکشی عزم اور حوصلے سے ٹیکنالوجی بھی حاصل ہوتی ہے اور قومی تعمیر بھی ہوتی ہے دوسری جنگ میں جاپان اور جرمنی مکمل طور پر تباہ ہو گئے تھے یہ ان قوموں کا حوصلہ جفاکشی اور ایثار کا جذبہ ہے معاملات اور تعلقات میں دیانت اور تعاون کا رویہ ہے کہ ان قوموں نے دوبارہ اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کر لیا ہے یہی چیز چین کی عظیم ترقی کی بنیاد ہے۔

اخلاق کی دو قسمیں ہیں ایک بنیادی اخلاق دوسرا اسلامی اخلاق ' بنیادی اخلاق یعنی دیانت جفاکشی انصاف پسندی اور رواداری قومی مفاد کے لیے ایثار ہر قوم کی تہذیبی ترقی کی بنیادی شرط ہے خواہ وہ مسلم ہوں یا غیر مسلم اسلامی اخلاق بنیادی اخلاق سے آگے کی چیز ہے اسلامی اخلاق اپنی قوم کے لیے ہی نہیں ساری اقوام کے لیے ساری دنیا کے انسانوں کے

لیے عدل ' احسان ' ایثار ' خدمت اور محبت کی تعلیم دیتا ہے افسوس کی بات ہے کہ اسلامی اخلاق تو کجا ہم بنیادی اخلاق سے بھی من حیث القوم بڑی حد تک محروم ہیں اور یہی اور یہی ہمارے زوال کا سبب ہے ہمیں ایمان کی روشنی میں علم کی قوت اور کردار کی توانائی کی ضرورت ہے اور یہی اسلام کا تقاضا ہے

یقین محکم عمل پیہم محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

تیسرا باب

درس زندگی

- خدمت
- خوش اخلاقی
- عدل
- احسان
- صبر
- برداشت
- صبر قرآن حکیم کی روشنی میں
- خدا کے لئے !
- اس صورت میں آپ کیا کریں گے
- صحت کے بنیادی اصول

خدمت

میزبان آج کا موضوع خدمت ہے۔

سوال خدمت کا کیا مطلب ہے ؟

جواب خدمت کا مطلب ہے کسی کے کام آنا۔ کسی کا کام کرنا۔ یا کوئی ایسا کام کرنا جس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے

سوال کیا کسی کا بھلا چاہنا بھی خدمت ہے ؟

جواب جی ہاں کسی کا بھلا چاہنا بھی ایک طرح کی خدمت ہے

سوال کیا کسی کو Encourage کرنا بھی خدمت ہے ؟

جواب جی ہاں ! کسی ساتھی یا کلاس فیلو کو ENCOURAGE کرنا بھی خدمت کی ایک صورت ہے

سوال ایک مشہور مثل ہے۔ خدمت میں عظمت۔ کیا یہ صحیح ہے ؟

جواب جی ہاں سو فیصد صحیح ہے

سوال کیسے ؟

جواب خدمت کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ جو خدمت کرتا ہے۔ بالآخر اسے بڑائی حاصل ہوتی ہے۔

سوال فارسی کی ایک مثل ہے۔ **ہرچہ خدمت کرد او مخدوم شد** جس نے خدمت کی وہ مخدوم ہوا۔ اس کا کیا مطلب ہے ؟

جواب جو خدمت کرتا ہے اسے خادم اور جس کی خدمت کی جائے اسے مخدوم کہتے ہیں۔ فارسی کی اس مثل کا مطلب ہے کہ جو خدمت کرتا ہے۔ آخر کار اس کی خدمت بھی کی جاتی ہے۔

سوال کیا خدمت سے محبت حاصل ہوتی ہے ؟

جواب یقیناً

سوال وہ کیسے ؟

جواب جو خدمت کرتا ہے وہ خود بخود اچھا لگنے لگتا ہے۔ اسے اپنے اوپر Confidence بہت ہوتا ہے۔ اس کی Self image روز بروز بہتر ہو جاتی ہے۔

سوال کیا خدمت میں طاقت ہے ؟

جواب بلاشبہ خدمت بہت بڑی قوت ہے۔ خاموش خدمت بڑی بڑی نفرتوں کو محبت میں بدل دیتی ہے۔ Devotion سے بڑے بڑے کارنامے انجام پاتے ہیں اور بڑے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں۔

سوال کیا خدمت میں مضبوطی ہے ؟

جواب جی ہاں ! خدمت میں سچائی کی طرح مضبوطی ہے۔ جو خدمت کرتا ہے وہ بہت مضبوط بن کر ابھرتا ہے

سوال کیا خدمت اور صحت کا کوئی تعلق ہے ؟

جواب جی ہاں ! جو خدمت کرتا ہے۔ جو محبت کرتا ہے جو اپنے کام میں مگن رہتا ہے۔ اس کی صحت اچھی رہتی ہے

سوال خود غرضی اور حسد کا صحت پر کیا اثر پڑتا ہے ؟

جواب خود غرضی اور حسد سے جسمانی اور ذہنی صحت بری طرح متاثر ہوتی ہے

سوال کیا خدمت میں کامیابی ہے ؟

جواب بیشک خدمت میں کامیابی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ **لایضیع اجرالمحسنین** خدمت وہ احسان ہے جو کبھی ضائع نہیں جاتا جو خدمت کرتا ہے وہ زندگی کی ہر منزل میں ہر طرح کامیاب رہتا ہے۔

خوش اخلاقی

میزبان آج کا موضوع ہے خوش اخلاقی

سوال خوش اخلاقی کا کیا مطلب ہے ؟

جواب خوش اخلاقی کا مطلب ہے دوسروں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنا

سوال خوش اخلاقی کیوں ضروری ہے ؟

جواب اگر تم دوسروں کے ساتھ اچھی طرح پیش آؤ گے تو دوسرے بھی تمہارے ساتھ اچھی طرح پیش آئیں گے اس طرح سب ہنسی خوشی رہیں گے ۔ دوستی کی فضاء قائم ہو گی

سوال خوش اخلاقی کی ضد کیا ہے ؟

جواب بدتمیزی ۔ بد اخلاقی

سوال خوش اخلاقی کا سب سے زیادہ فیض کس کو پہنچتا ہے ؟

جواب خوش اخلاقی کا سب سے بڑا فائدہ خود اسے پہنچتا ہے جو خوش اخلاقی سے کام لیتا ہے

سوال بد اخلاقی یا بدتمیزی کا سب سے زیادہ نقصان کس کو پہنچتا ہے ؟

جواب بدتمیزی یا بد اخلاقی کا سب سے زیادہ نقصان خود بدتمیز یا بد اخلاق کو پہنچتا ہے ۔ خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا

سوال کیسے ؟

جواب بدتمیز یا بد اخلاق انسان خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اسے کوئی پسند نہیں کرتا ۔ وہ اپنے پرائے سب کی نظروں سے گر جاتا ہے ۔ کوئی اس سے ملنا جلنا پسند نہیں کرتا ۔ وہ اکیلا رہ جاتا ہے ۔

سوال تو کیا خوش اخلاقی بہت بڑی خوش قسمتی ہے ؟

جواب جی ہاں ! خوش اخلاقی بہت بڑی خوش قسمتی ہے ۔ خوش اخلاقی سے خدا بھی خوش ہوتا ہے اور خلق خدا بھی

سوال خوش اخلاقی کے بارے میں خدا کا کیا حکم ہے ؟

جواب **ولا تصعر خدک للناس** (سورۃ لقمان)

"اور لوگوں سے بے رخی نہ کرو"

سوال خوش اخلاقی کے بارے میں رسول اللہ نے کیا فرمایا ہے ؟

جواب خوش اخلاقی کے بارے میں بہت سی احادیث ہیں

سوال مثلاً ؟

جواب ایک بار صحابہ نے رسول اللہؐ سے پوچھا انسان کو جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے دی ہیں ان میں سے کون سی بہتر ہے ۔ آپؐ نے فرمایا ۔ **الخلق الحسن** یعنی خوش خلقی ۔ ایک اور حدیث میں رسول اللہؐ نے نیکی کا معیار بھی خوش اخلاقی کو قرار دیا

سوال وہ کون سی حدیث ہے ؟

جواب **ان من خیارکم احسنکم اخلاقا"**

ترجمہ "بیشک تم سے زیادہ نیک وہی شخص ہے جس کا اخلاق اچھا ہے "

اسی طرح ایک اور حدیث میں رسول اللہؐ نے ایمان کی کسوٹی بھی اخلاق ہی کو قرار دیا

سوال اس حدیث کے اصل الفاظ کیا ہیں ؟

جواب **اکمل المومنین ایمانا" احسنھم خلقا**

ترجمہ "مومنوں میں سے سب سے زیادہ مکمل ایمان ان کا ہے جن کے اخلاق اچھے ہیں ۔ رسول اللہؐ نے بار بار فرمایا میں سب سے زیادہ محبت اس سے کرتا ہوں جو تم میں سے زیادہ خوش اخلاق ہے "

سوال اس حدیث کے اصل الفاظ کیا ہیں ؟

جواب **ان من احبکم الی احسنکم اخلاقا"**

"تم میں مجھے پسند وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں

عدل

مزبان آج کا موضوع ہے عدل

سوال عدل کس زبان کا لفظ ہے ؟

جواب عدل عربی زبان کا لفظ ہے

سوال عدل کے لئے اردو لفظ کیا ہے ؟

جواب انصاف

سوال کیا دونوں لفظوں کے معنی ایک ہی ہیں ؟

جواب جی نہیں

سوال پھر کیا فرق ہے ؟

جواب عدل کا لفظ عربی میں بہت وسیع معنوں میں استعمال ہوتا ہے

سوال مثلاً ؟

جواب عربی میں عدل چار معنوں میں استعمال ہوتا ہے توازن ۔ انصاف ۔ برابری اور بدلہ

سوال کیا عدل کا لفظ قرآن حکیم میں استعمال ہوا ہے ؟

جواب جی ہاں ! عدل کا لفظ قرآن حکیم میں ان چار معنوں میں استعمال ہوا ہے

سوال کیا قرآن حکیم میں عدل کے لئے کوئی اور لفظ بھی استعمال ہوا ہے ؟

جواب قرآن حکیم میں عدل کے معنوں میں دو اور لفظ بھی استعمال ہوئے ہیں

سوال وہ دو الفاظ کیا ہیں ؟

جواب قرآن میں میزان اور قسط کے الفاظ بھی عدل ہی کے مفہوم میں استعمال ہوئے ہیں

سوال میزان کے کیا معنی ہیں ؟

جواب　　میزان کے معنی ہیں ۔ ترازو ۔ تولنا ۔ برابر کرنا ۔ توازن

سوال　　قرآن کریم میں وہ کونسی آیات ہیں جن میں عدل کا ذکر ہے ؟

جواب　　قرآن حکیم میں عدل کا ذکر بہت سی آیات میں آیا ہے جن میں سے چند یہ ہیں ۔

سوال　　مثلاً ؟

جواب　　مثلاً ایک آیت ہے **وامرت لاعدل بینکم**

"اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل کروں"

سوال　　مجھے سے کون مراد ہے ؟

جواب　　مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے آیا ہے

سوال　　تو اس آیت کا مطلب کیا ہوا ؟

جواب　　اس آیت میں اللہ جل شانہ نے رسول اللہؐ سے فرمایا کہ آپ لوگوں میں عدل کریں

سوال　　یہ آیت کس سورۃ میں ہے ؟

جواب　　یہ آیت سورۃ شوریٰ کی ہے

سوال　　کونسی ؟

جواب　　دسویں

سوال　　اس آیت کا مطلب کیا ہے ؟

جواب　　اس کا مطلب ہے جس کسی کو جس پوزیشن میں جو فیصلہ کرنے کا جتنا اختیار ہے وہ فیصلہ انصاف کے ساتھ کرے

سوال　　عدل کے بارے میں کوئی اور آیت ہے ؟

جواب　　عدل کے بارے میں ایک اور آیت ہے ۔ **واذا قلتم فاعدلوا**

ترجمہ "اور جب تم بولو تو عدل کی بات بولو"

سوال　　یہ آیت کس سورۃ کی ہے ؟

جواب سورۃ انعام کی

سوال کونسی ؟

جواب سورۃ انعام آیت نمبر ۱۵۲ ہے

سوال اس آیت کا مطلب کیا ہے ؟

جواب اس کا مطلب یہ ہے کہ جو بات بھی منہ سے نکلے وہ سچی اور صحیح ہو The whole truth خاص طور پر جب کوئی گواہی دی جا رہی ہے اس آیت کا دوسرا ٹکڑا ہے **ولو کان ذاقربی**

سوال تو پوری آیت کا کیا مطلب ہے ؟

جواب جو کہو سچ کہو ۔ دوستی ۔ دشمنی اپنے غیر کا لحاظ کئے بغیر

سوال عدل کا احسان سے کیا تعلق ہے ؟

جواب بہت گہرا تعلق ہے ۔ عدل سماجی زندگی کی بنیادی شرط ہے ۔ عدل کے بغیر نہ آپس کے تعلقات قائم رہ سکتے ہیں ۔ نہ سماجی ادارے مؤثر طریقے سے کام کر سکتے ہیں لیکن صرف عدل ہی کافی نہیں ۔ عدل معاشرے کی بنیاد ہے تو احسان اس کا جمال و کمال اس لئے اللہ جل و شانہ نے عدل کے ساتھ ساتھ احسان کرنے کا بھی حکم دیا ہے

سوال وہ آیت کون سی ہے ؟

جواب **ان اللہ یامر بالعدل والاحسان**

ترجمہ " بے شک اللہ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے "

سوال یہ آیت کس سورۃ کی ہے ؟

جواب سورۃ النحل کی

سوال کونسی ؟

جواب آیت نمبر ۹۰

سوال عدل کا ترازو سے کیا تعلق ہے ؟

جواب　قرآن حکیم میں عدل اور میزان یعنی توازن ایک ہی معنوں میں استعمال ہوئے ہیں

سوال　مثلاً ؟

جواب　**والسماء رفعها و وضع المیزان ○ الا تطغوا فی المیزان ○**

سوال　اس کا ترجمہ ؟

جواب　اس نے آسمان کو بلند کیا اور میزان قائم کر دی ۔ اس کا تقاضا ہے کہ تم میزان میں خلل نہ ڈالو

سوال　یہ آیت کس سورۃ کی ہے ؟

جواب　یہ آیت سورۃ رحمٰن میں ہے

سوال　کونسی ؟

جواب　اس کا نمبر ۸ ہے

سوال　اس آیت　**والسماء رفعها و وضع المیزان الا تطغو فی المیزان** کا مطلب کیا ہے ؟

جواب　اس آیت کے دو حصے ہیں ۔ **و السماء رفعها و وضع المیزان** یعنی حصے جو **السماء دفها و وضع المیزان** کا مطلب ہے کہ اس نے یعنی اللہ جل شانہ نے آسمان کو بلند کیا ۔ اور میزان قائم کر دی ۔ دوسرے حصے میں **لا تطغو فی المیزان** کے معنی ہیں کہ تم اس میزان میں خلل نہ ڈالو

سوال　پوری آیت کا اصل مقصد کیا ہے ؟

جواب　اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالٰی نے اس کائنات کا نظام میزان و عدل یعنی توازن پر قائم کیا ہے ۔ اور وہ چاہتا ہے کہ اس میزان و عدل کو انسانی زندگی میں ملحوظ رکھا جائے

سوال　ہماری روزانہ کی زندگی میں اس آیت کا اطلاق کیسے ہو گا ؟

جواب　اپنے ساتھ انصاف اور دوسروں کے ساتھ انصاف کرنے سے

سوال　اپنے ساتھ انصاف سے کیا مراد ہے ؟

جواب　اپنے ساتھ انصاف سے مراد ہے کہ خدا نے ہمیں جو صلاحیتیں عطا کی ہیں ان کو بروئے کار لائیں اپنی توانائی اور وقت کو ضائع نہ کریں ۔ کھانے ' پینے ' کھیلنے ' آرام کرنے اور پڑھنے لکھنے میں اعتدال سے کام لیں ۔ ہر کام میں افراط و تفریط دونوں انتہاؤں سے بچیں ۔

سوال　دوسروں سے انصاف سے کیا مراد ہے ؟

جواب　جو حق جس کا ہے اس کو دیں کسی کے ساتھ کہیں کسی موقع پر کوئی زیادتی نہ کریں ۔ عدل کے بغیر کوئی رشتہ ' کوئی تعلق ' کوئی ادارہ ' کوئی نظام قائم نہیں رہ سکتا ۔

احسان

میزبان　آج کا موضوع ہے احسان

سوال　احسان کا کیا مطلب ہے ؟

جواب　احسان کا مطلب ہے کسی کے ساتھ ایسی بھلائی کرنا جو اس کا حق نہ ہو اور کرنے والے کا فرض نہ ہو

سوال　کیا فرض اور احسان میں فرق ہے ؟

جواب　جی ہاں ! بہت واضح فرق ہے

سوال　کیا ؟

جواب　جو کام قانونی طور پر یا اخلاقی طور پر ضروری ہے وہ فرض ہے لیکن جو بھلائی ' جو خدمت ' اپنی مرضی سے اختیاری طور پر بغیر کسی obligation کے کی جائے وہ احسان ہے ۔

سوال　کیا خدمت اور احسان میں فرق ہے ؟

جواب　جی ہاں ! خدمت اور احسان میں بھی باریک سا فرق ہے

سوال　کیا ؟

جواب　ہو سکتا ہے کہ کوئی خدمت فرض بھی ہو اس صورت میں جہاں فرض کی خدمت کی حد ختم ہوتی ہو اس سے آگے اپنی مرضی سے جو خدمت کی جائے وہ احسان ہے ۔ احسان کرنا بہت بڑی بات ہے

سوال　جو احسان کرے اسے کیا کہتے ہیں ؟

جواب　جو احسان کرتا ہے اسے محسن کہتے ہیں سب سے بڑا محسن خود اللہ تعالیٰ ہے جو رحمان اور رحیم ہے اللہ جل شانہ نے قرآن مجید میں بار بار احسان کرنے کی تاکید کی ہے

سوال　مثلاً ؟

جواب　**ان اللہ یحب المحسنین ○ واللہ یحب المحسنین ○**
لا یضیع اجر المحسنین ○

سوال　ترجمہ ؟

جواب　بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۔ یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ۔

سوال　احسان کے موضوع پر کوئی حدیث ؟

جواب　رسول اللہؐ نے فرمایا کہ مخلوق خدا کا کنبہ ہے خدا کے نزدیک بہترین انسان وہ ہے جو خدا کے کنبہ کے ساتھ احسان کرتا ہے

سوال　احسان کا احسان کرنے والے پر کیا اثر پڑتا ہے ؟

جواب　بہت اچھا اثر پڑتا ہے

سوال　کیسے ؟

جواب　جو خوشی احسان کر کے حاصل ہوتی ہے وہ خوشی اس خوشی سے بدر جہا زیادہ ہوتی ہے جو محض فرض ادا کرنے سے حاصل ہوتی ہے ۔ چنانچہ جو

احسان کرتا ہے وہ بہت مطمئن رہتا ہے ۔ خدمت میں اور احسان میں بڑی طاقت ہوتی جو خدمت کرتا ہے یا احسان کرتا ہے وہ اپنے کو بہت مضبوط محسوس کرتا ہے ۔ جو احسان کرتا ہے اس کی لوگ عزت ہی نہیں کرتے اس کے لئے جان دینے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں ۔ مختصر یہ کہ بے لوث احسان کرنے کا سب سے زیادہ فیض بالآخر خود اس کو پہنچتا ہے جو احسان کرتا ہے ۔

صبر

میزبان آج کا موضوع ہے صبر

سوال صبر کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں ؟

جواب صبر کے لئے انگریزی لفظ Patience ہے

سوال صبر کیا ہے ؟

جواب کسی تکلیف کو سہنا کسی زیادتی کو برداشت کرنا صبر ہے

سوال کیا درگذر کرنا بھی صبر ہے ؟

جواب جی ہاں ! درگذر کرنا کسی کی زیادتی کو معاف کرنا ۔ بدلہ لینے کی طاقت رکھتے ہوئے بھی بدلہ نہ لینا صبر ہے بلکہ اصل صبر یہی ہے ۔

سوال صبر کی اہمیت کیا ہے ؟

جواب صبر و تحمل ' دوستی ' رشتہ داری بلکہ ہر قسم کے قریبی تعلقات کی ضمانت ہے

سوال کس طرح ؟

جواب دوستی میں ' رشتے داری میں اونچ نیچ تو ہوتی رہتی ہے ۔ کبھی ایک طرف سے کبھی دوسری طرف سے ۔ اگر ایسے موقعوں پر صبر و تحمل اور درگذر

سے کام نہ لیا جائے تو دوستی ہو یا رشتہ داری زیادہ دیر تک نہیں چل سکتی۔

مختصر یہ کہ ہر قسم کے قریبی تعلقات صبر و تحمل سے باقی رہتے اور عفود درگذر سے مستحکم ہوتے ہیں۔ جھگڑالو ' بد مزاج اور حاسد انسان کو دوست تو دوست اپنے بہن بھائی بھی پسند نہیں کرتے۔

میزبان صبر میں طاقت ہے (Patience is Power)

سوال کس طرح ؟

جواب جو صبر کرتا ہے جو برداشت کرتا ہے جو Tolerate کرتا ہے جو لڑتا جھگڑتا نہیں وہ ذہنی دباؤ (Tension) کا شکار نہیں ہوتا۔ اس کی جسمانی اور ذہنی توانائی ضائع نہیں ہوتی۔ اس کا وقت بھی ضائع نہیں ہوتا۔ وہ صبر و شکر سے راضی بہ رضائے الٰہی اپنے کام میں لگا رہتا ہے اور بالآخر کامیاب ہوتا ہے۔ صبر میں بڑی طاقت ہے **ان اللہ مع الصبرین** " اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے "

میزبان صبر سے خوشی حاصل ہوتی ہے ؟ Patience keeps you happy

سوال کس طرح ؟

جواب ذہنی سکون کی وجہ سے ' حق پر ہونے کی وجہ سے

میزبان صبر کامیابی کی کنجی ہے ایک چینی کہاوت ہے Patience wins

سوال کس طرح ؟

جواب جنگ ہو یا امن ' فرد ہو یا قوم ' قوت برداشت ہی سے آخری فیصلہ ہوتا ہے Patience کسی کمزوری یا مجبوری کا نام نہیں۔ قوت برداشت نام ہے۔ زندگی کے سفر میں قدم قدم پر آزمائشوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو صبر سے کام لیتا ہے جو تکالیف برداشت کرنے کا حوصلہ رکھتا

ہے۔ وہ بالآخر کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

میزبان صبر کا تعلق صحت سے بھی ہے

سوال کیسے ؟

جواب بے صبری سے ' بے چینی سے ' جسمانی اور ذہنی دباؤ Tension بڑھتا ہے اور صحت متاثر ہوتی ہے جو صبر و شکر سے رہتا ہے جسکو برداشت کی عادت ہوتی ہے جو لڑتا جھگڑتا نہیں۔ وہ ذہنی طور پر بے چین نہیں رہتا۔ وہ ذہنی دباؤ کا شکار نہیں ہوتا۔ اس کی بھوک متاثر نہیں ہوتی۔ وہ آرام سے سوتا ہے اس طرح اس کی صحت اچھی رہتی ہے۔

برداشت

میزبان آج کا موضوع ہے برداشت' رواداری

سوال برداشت کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں ؟

جواب برداشت کیلئے انگریزی لفظ TOLERANCE ہے۔

سوال TOLERANCE کی کتنی قسمیں ہیں ؟

جواب TOLERANCE کی تین قسمیں ہیں۔

سوال کون کون سی؟

جواب پہلی PHYSICAL TOLERANCE

دوسری SOCIAL TOLERANCE

تیسری INTELLECTUAL TOLERANCE

سوال PHYSICAL TOLERANCE کا کیا مطلب ہے ؟

جواب PHYSICAL TOLERANCE کا مطلب ہے کہ انسان کے اندر اتنی قوت مدافعت (RESISTANCE) ہو کہ وہ معمولی تکلیفوں ' عام

بیماریوں ' روزمرہ کے جذباتی دباؤ STRESSES اور TENSIONS کو حوصلے سے برداشت کر سکے

سوال کیا جسمانی قوت برداشت کا تعلق ذہن سے بھی ہے ؟

جواب جی ہاں ' برداشت کا تعلق بڑی حد تک ذہن سے ہے ۔ جس چیز کو ہم ذہنی طور پر قبول کر لیتے ہیں ۔ یا جس چیز کی ضرورت یا اہمیت کے بارے میں ہم ذہنی طور پر CONVINCE ہو جاتے ہیں ۔ اسے جسمانی طور پر برداشت کرنا آسان ہو جاتا ہے PHYSICALLY TOUGH ہونے کے لئے MENTALLY TOUGH ہونا ضروری ہے ۔ زندگی کی دوڑ میں SOFT اور ضرورت سے زیادہ SENSITIVE انسان کے لئے کوئی جگہ نہیں ۔

سوال SOCIAL TOLERANCE کیا ہے ؟

جواب چھوٹے بڑے ہر سوشل گروپ میں سمجھ دار اور نا سمجھ ' شائستہ اور بد تمیز ' ہمدرد اور حاسد ' خوش مزاج اور بد مزاج ' صلح پسند اور جھگڑالو غرض ہر PERSONALITY PATTERN کے لوگ ہوتے ہیں ۔

سوال اس فرق کی وجہ ؟

جواب ذہانت اور مزاج کا فرق تو BUILT ۔ IN فطری ہوتا ہے ۔ البتہ عادتوں اور MANNERS کا فرق اکثر و بیشتر گھریلو ماحول اور ابتدائی تربیت کی وجہ سے پایا جاتا ہے

سوال پھر SOCIAL TOLERANCE کیا ہے؟

جواب اپنے آپ سے مختلف لوگوں کو صبر و تحمل سے برداشت کرنے اور ان کے ساتھ ضروری حد تک ADJUST کرنے کا نام SOCIAL TOLERANCE ہے

سوال اس کی کیا اہمیت ہے ؟

جواب SOCIAL TOLERANCE سماجی زندگی کی پہلی ضرورت ہے - کوئی سوشل گروپ انفرادی اختلافات کو خوش دلی سے برداشت کئے بغیر کارگر نہیں ہو سکتا -

سوال INTELLECTUAL TOLERANCE کا کیا مطلب ہے ؟

جواب جس طرح ایک سوشل گروپ میں ذہانت ' مزاج اور عادات کا فرق ہوتا ہے اس طرح اس گروپ میں رنگ' ذات ' نسل' زبان' عقیدہ' مذہب' علاقہ اور کلچر کا فرق بھی ہو سکتا ہے - ایک بڑے سوشل گروپ میں تو ان میں سے ایک یا ایک سے زیادہ چیزوں کا مختلف ہونا کم و بیش یقینی سی بات ہے - اس صورت میں INTELLECTUAL TOLERANCE کا تقاضا ہے کہ گروپ کے لوگ اس قسم کے ہر فرق کو بنیادی انسانی حقوق FUNDAMENTAL HUMAN RIGHTS کے طور پر قبول کریں - اور ہر قسم کے رابطوں اور معاملات کی راہ میں اس فرق کو رکاوٹ نہ بننے دیں -

سوال اگر اس قسم کی TOLERANCE نہ ہو تو اس کا نتیجہ کیا ہو گا ؟

جواب اگر کسی معاشرہ میں SOCIAL اور INTELLECTUAL TOLERANCE نہ ہو تو ایسا معاشرہ مسلسل اندرونی کشمکش اور TENSION کی وجہ سے بہت جلد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جائے گا پاکستان ایسے جمہوری ملک کی بقاء اور ترقی کا انحصار جہاں نسل ' زبان ' عقیدہ' علاقہ اور کلچر کا فرق کسی نہ کسی شکل میں ہر جگہ موجود ہے بڑی حد تک رواداری اور ایک دوسرے کی برداشت پر ہے -

صبر قرآن حکیم کی روشنی میں

میزبان   آج کا موضوع ہے صبر قرآن حکیم کی روشنی میں

سوال   کیا مطلب ؟

جواب   موضوع کا مطلب ہے کہ صبر کے بارے میں قرآن حکیم کیا کہتا ہے

سوال   صبر کی معنی کیا ہیں

جواب   صبر کا لفظ عربی میں دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے

سوال   کون کون سے ؟

جواب   ایک تو برداشت کرنے ' سہنے کے مفہوم میں - دوسرے ثابت قدمی کے معنوں میں

سوال   اس کی مثال یا مثالیں ؟

جواب   مثلاً چوتھے سپارہ کی تیسری سورۃ کی آیت ہے

یاایھا الذین امنوا اصبروا و صابروا ○

ترجمہ " اے ایمان والو صبر کرو اور ثابت قدم رہو " اسی پارہ اور اسی سورت کی ایک اور آیت ہے **ان اللہ یحب الصبرین**

ترجمہ " خدا ثابت قدم رکھنے والوں کو پسند کرتا ہے " اللہ تعالٰی نے قرآن حکیم میں صبر کرنے کی بار بار تاکید کی ہے

سوال   مثلاً ؟

جواب   مثلاً دسویں پارہ میں ہے - **ان اللہ مع الصابرین**

ترجمہ " بے شک اللہ صبر کرنے والوں ' ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے " اور انتیسویں پارہ میں ہے

فاصبر صبرا جمیلا (ترجمہ) اچھی طرح صبر کرتے رہو

اکیسویں پارہ کی ایک آیت ہے

واصبر علی ما اصابک ان ذالک من عزم الامور ○

(ترجمہ) مصیبت میں ہمت کرو بے شک یہ ہمت کا کام ہے

میزبان　صبر ایمان کی علامت ہے

سوال　کیسے ؟

جواب　صبر کرنا بغیر ایمان کے ممکن نہیں جس کا ایمان جتنا زیادہ مضبوط ہوتا ہے وہ اتنا زیادہ صبر کرتا ہے

میزبان　قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے کے ساتھ ساتھ حق کو پھیلانے اور صبر کرنے کا حکم دیا ہے

سوال　وہ کونسی سورۃ ہے ؟

جواب　**والعصر ان الانسان لفی خسر ○ الا الذین امنو و عملو الصلحت ○ واتوصو بالحق و توصو بالصبر ○**

(ترجمہ) زمانہ گواہ ہے کہ انسان گھاٹے میں ہے سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیئے اور نیک کاموں کی دوسروں کو نصیحت کی۔ اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی

میزبان　اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

سوال　وہ کونسی آیت ہے ؟

جواب　**ان اللہ مع الصابرین ○**

خدا کے لئے

میزبان　آج کا موضوع ہے خدا کیلئے

خدا کیلئے　مت کرنا کوئی غلط کام اس امید میں کہ یہ چھپا رہے گا

خدا کیلئے　مت کرنا زیادتی کسی کے ساتھ اس غلط فہمی میں کہ اس کی آنچ تم تک

نہیں پہنچے گی

خدا کیلئے مت برباد کر لینا اپنا مستقبل دوسروں سے ضد کرنے میں

خدا کیلئے نفرت کی آگ کو نفرت سے بجھانے کی کوشش کبھی نہ کرنا

خدا کیلئے اپنی غلطیوں کو دوسروں کے سر تھوپ کر اپنی اصلاح کے دروازے مت بند کر لینا

خدا کیلئے لڑ جھگڑ کر ڈرا دھمکا کر مار پیٹ کر کسی کو بدلنے کی غلطی کبھی نہ کرنا

خدا کیلئے مت ضائع کرنا اپنا وقت ان لوگوں سے الجھنے میں جو تم سے مختلف ہیں

خدا کیلئے مت تباہ کر لینا اپنی ذہنی سکون یہ سوچتے رہنے میں کہ دوسرے تمہارے بارے میں کیا سوچتے ہیں

خدا کیلئے ان لوگوں کی اعتماد کو ٹھیس کبھی نہ پہنچانا جو تم سے محبت کرتے ہیں

خدا کیلئے زیادہ چالاک بننے کی بیوقوفی کبھی نہ کرنا

خدا کیلئے اپنے آپ کو دوسروں کے Responses کا قیدی نہ بنا لینا

خدا کیلئے جو نہیں ہے اس کی حسرت میں اس کے مزہ کو خراب نہ کر لینا جو حاصل ہے۔

خدا کیلئے یہ کبھی نہ بھولنا کہ تمہاری سب سے بڑی مضبوطی تمہارا کردار ہے

خدا کیلئے اچھی باتوں میں بھی اعتدال کے راستہ سے نہ ہٹنا کہ اچھی سے اچھی بات بھی ایک حد تک اچھی ہوتی ہے۔

اس صورت میں آپ کیا کریں گے

کلاس میں !

☆ کسی ٹیچر کو کلاس میں آنے میں غیر معمولی دیر ہو جائے

☆ اگر کوئی ٹیچر اپنی ڈائری چھوڑ جائے جس میں آپ کا امتحانی پرچہ بھی ہو

- ☆ کلاس میں لڑکوں کی شرارت سے کوئی چیز ٹوٹ جائے
- ☆ یا خود آپ سے کوئی نقصان ہو جائے
- ☆ کلاس میں بجلی کا کوئی سوئچ ٹوٹا ہوا یا بجلی کا کوئی تار ننگا نظر آئے
- ☆ کلاس کا ہیٹر یا پنکھا یکا یک سپارک (SPARK) دینے لگے
- ☆ ٹیچر پڑھا رہا ہو اور کوئی لڑکا چپکے سے کچھ لکھ کر آپ کو پاس آن PASS ON کرے
- ☆ جب لڑکے کسی نئے لڑکے کو تنگ کر رہے ہوں
- ☆ جب کوئی لڑکا آپ کو مستقل باتوں میں لگائے رکھتا ہو اور ڈاجنگ (DODGING) کے گر سکھانے کی کوشش کرتا ہو
- ☆ جب کسی لڑکے کے خلاف جھوٹی گواہی دی جا رہی ہو

سکول کے میدان میں !

- ☆ جب سکول کے آس پاس کوئی آدمی آپ کو مشتبہ حالت میں گھومتا پھرتا نظر آئے
- ☆ کہیں بجلی کی تار ٹوٹی ہوئی یا لٹکتی ہوئی نظر آئے
- ☆ جب کوئی بچہ گر جائے اور اس کے چوٹ آ جائے
- ☆ جب کھیل میں کوئی بچہ خطرناک حرکتیں کرتا نظر آئے جیسے کسی کو سوئنگ (SWING) کی طرف دھکا دینا
- ☆ کسی کو ٹرپ کرنا یا چپکے سے آ کر کسی کو پیچھے سے دھکا دینا
- ☆ جب کسی کا نک نیم رکھ کر اسے تنگ کیا جا رہا ہو
- ☆ جب کسی Handicapped بچہ کو کوئی پرابلم ہو
- ☆ جب کوئی نیا بچہ ایک طرف کو چپ چاپ کھڑا ہو
- ☆ جب کوئی قیمتی چیز پڑی ہوئی ملے
- ☆ اگر سکول پراپرٹی کی کوئی چیز ضائع ہو رہی ہو یا کوئی خراب کر رہا ہو

- ☆ اگر پاکستانی پرچم کی جھنڈی کہیں زمین پر گری نظر آئے
- ☆ قائداعظم کی تصویر کا ٹکٹ اگر کہیں نیچے پڑا ہوا ہو
- ☆ کاغذ کا کوئی ایسا ٹکڑا کہیں گرا نظر آئے جس پر کوئی قرآنی آیت چھپی ہوئی ہو

راستہ میں، سفر میں !

- ☆ کوئی اجنبی آپ کو لفٹ دینا چاہے
- ☆ کوئی ناواقف آپ کو ڈرنکس، سویٹس یا کھانے پینے کی کوئی چیز آفر کرے
- ☆ کوئی اجنبی آپ پر یہ ظاہر کرے کہ وہ آپ کے گھر والوں کو جانتا ہے
- ☆ کوئی اجنبی آپ میں غیر معمولی دلچسپی لے آپ کا نام پتہ پوچھے یا آپ کے والدین کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہے
- ☆ سفر میں کوئی آپ کو کوئی اپنی دکھ بھری کہانی سنائے
- ☆ سفر ہی میں کوئی اپ ٹو ڈیٹ مسافر بھی آپ سے کہے میں ابھی آیا ذرا میرے سامان سوٹ کیس بریف کیس وغیرہ پر نظر رکھنا
- ☆ اگر سڑک پر آپ کے سامنے کوئی حادثہ ہو جائے یا کچھ دیر پہلے ہو چکا ہو
- ☆ یا خدانخواستہ خود آپ کے ساتھ کوئی چھوٹا موٹا ٹریفک ایکسیڈنٹ ہو جائے
- ☆ جب سڑک پر کوئی قیمتی چیز پڑی ہوئی ملے
- ☆ جب کوئی ناواقف آپ سے لفٹ مانگے ؟
- ☆ جب ٹریفک سگنل تو ریڈ RED پر ہو لیکن سڑک بالکل خالی ہو اور ٹریفک پولیس بھی نہ ہو
- ☆ جب کوئی گاڑی کو بہت تیز چلانے یا چلوانے پر اصرار کرے

گھر میں !

- ☆ گھر پر آپ اکیلے ہوں اور کوئی اجنبی دروازے پر دستک دے یا بار بار بیل دے

☆ کوئی ایسا آدمی اپنے آپ کو آپکا رشتہ دار ظاہر کرے جسے آپ پہلے سے نہ جانتے ہوں

☆ کوئی اجنبی اپنے آپ کو آپ کے ابا یا بھائی کا واقف کار ظاہر کرے اور گھر کے اندر آنا چاہے

☆ کوئی اجنبی ناوقت آپ کو بار بار فون کرے اور آپ کا یا آپ کے کسی بہن بھائی کا نام مشتبہ انداز میں پوچھے

☆ اگر کچن سے یا کسی اور کمرہ سے گیس کے اخراج کی بو آئے

☆ اگر بجلی کا تار جلنے کی بو آئے

☆ اگر گھر میں کہیں بجلی کا سوئچ ٹوٹا ہوا ہو یا کوئی تار ننگی ہو گئی ہو ؟

☆ اگر پنکھے ٹیبل لیمپ واشنگ مشین آئرن بجلی سے چلنے والی کسی چیز میں بجلی آ گئی ہو

☆ اگر جلدی میں آپ کی امی جیولری باکس کھلا چھوڑ کر کسی تقریب میں چلی گئی ہوں

☆ اگر گھر میں کہیں فائر آرم کھلے پڑے رہ گئے ہوں ؟

☆ اگر ایسے سرکاری کاغذات جن پر کانفیڈنشل یا سیکرٹ Secret لکھا ہو آپ کے ابا اتفاق سے ڈرائینگ روم میں چھوڑ کر چلے گئے ہوں

☆ اگر کوئی ملازم رشتہ دار یا واقف کار آپ کی ضرورت سے زیادہ خاطرداری کرے وہ بھی والدین سے چھپا کر اگر کوئی غیر یا اپنا خواہ وہ کوئی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو آپ کے والدین سے زیادہ آپ کا ہمدرد بننے کی کوشش کرے کسی بھی بہانے سے ۔

☆ اگر اپنا یا غیر کوئی بھی سادہ کاغذ پر آپ سے دستخط کرانے کی کوشش کرے

☆ اگر کبھی آپ کو گمنام فون ملے

☆ اگر کوئی معمولی سا واقف کار کسی بہانے سے آپ کو بہت زیادہ قیمتی تحفہ

دینے کی کوشش کرے

☆ اگر کوئی رشتہ دار بھی آپ کو کوئی ایسا بڑا فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے جو آپ کا حق نہ ہو

☆ اگر کسی غلطی پر آپ کے والدین آپ کے کسی بھائی بہن کی تواضع کر رہے ہوں

☆ اگر خود والدین اپنے کمرہ میں کسی مسئلہ پر گرما گرمی سے ٹاکرہ کر رہے ہوں

☆ اگر آپ کی غلطی پر کسی اور سے باز پرس کی جا رہی ہو

☆ اگر آپ کی غلطی کی سزا کسی اور کو مل رہی ہو

☆ اگر آپ کو کسی بات پر اپنے والدین سے کوئی گلہ ہو یا کسی مسئلہ پر آپ ابا امی کی رائے سے مختلف رائے یا جذبات رکھتے ہوں

☆ اگر آپ کو یہ یقین ہو جائے کہ آپ کے والدین کو کسی معاملہ کو یا آپ کو سمجھنے میں غلط فہمی ہو گئی ہے

☆ اگر آپ کو یہ وہم ہو جائے کہ کوئی بہن بھائی آپ سے حسد کرتا ہے

☆ اگر کبھی آپ کو یہ خیال بار بار آئے کہ گھر میں آپ کو نظرانداز کیا جا رہا ہے

☆ اگر کوئی وہم یا خوف آپ کو ہر وقت پریشان رکھنے لگے

☆ اگر آپ کو اپنے مستقبل کے بارے میں کچھ اندیشے Worries صبح شام پریشان کرنے لگیں

دوستوں کے حوالے سے

☆ آپ اجازت لے کر بھی کسی دوست کے گھر گئے ہوں اور وہاں بہت دیر ہو جائے۔

☆ اگر آپ کا دوست کسی ایسی جگہ چلنے کو کہے جہاں جانے کی اجازت آپ کے والدین نے نہ دی ہو

☆ اگر آپ کا دوست یا کوئی اور آپ کو کوئی ایسی کتاب یا رسالہ پڑھنے کو دے جس

کو چھپ کر پڑھنے کی ضرورت ہو

☆ آپ کا دوست یا کوئی آپ کو راز داری سے کوئی ایسی چیز تحفے میں دے جس کی قیمت بہت زیادہ ہو

☆ آپ کا دوست یا کوئی اور آپ پر بے تحاشا روپیہ صرف کرے اور وہ بھی چھپا کر

☆ اگر آپ کا دوست اپنے گھر والوں سے چھپا کر گاڑی نکال کے لائے اور آپ کو بھی سیر کرانے کی آفر کرے

☆ اگر آپ کو پکا ثبوت مل جائے کہ آپ کا دوست اپنے گھر والوں سے جھوٹ بولتا ہے۔

☆ اگر آپ کا دوست ویسے تو اچھا ہو لیکن فضول خرچ بے انتہا ہو

☆ اگر آپ کا کوئی دوست یا کلاس فیلو کوئی کام والدین یا اساتذہ سے چھپا کر کرنے کو کہے

☆ اگر کسی بڑی کلاس کا لڑکا خواہ مخواہ آپ کو بھائی بنانے کی کوشش کرے یا عمر میں کوئی بڑا آدمی ناجائز مراعات دے یا آپ سے رابطہ بڑھانے کی کوشش کرے

☆ اگر کوئی دوست یا کوئی اور آپ کو سگریٹ آفر کرے

صحت کے بنیادی اصول

سوال صحت کا پہلا اصول کیا ہے ؟

جواب صحت کا پہلا اصول پرسنل ہائی جین Personal Hygiene ہے

سوال پرسنل ہائی جین کا کیا مطلب ہے ؟

جواب پرسنل ہائی جین پرسن Person سے نکلا ہے ۔ پرسن بہ معنی ذات ' پرسنل کا مطلب ہوا ذاتی اور ہائی جین کا مطلب ہے صحت ' صفائی ۔ پرسنل ہائی جین کا مطلب ہوا ذاتی یا جسمانی صحت و صفائی

سوال پرسنل ہائی جین کہاں سے شروع ہوتی ہے ؟

جواب پرسنل ہائی جین ہاتھوں کی صفائی سے شروع ہوتی ہے ۔ پرسنل ہائی جین میں تمام جسم کی صفائی شامل ہے ۔ خاص طور پر دانتوں کی صفائی

سوال خاص طور پر دانتوں کی صفائی کیوں ؟

جواب اس لئے کہ دانتوں کی صفائی اچھی صحت کے لئے لازمی شرط ہے

سوال صحت کا دوسرا اصول کیا ہے ؟

جواب صحت کا دوسرا اصول صحیح غذا ہے

سوال صحیح غذا سے کیا مراد ہے ؟

جواب صحیح غذا سے مراد یہ ہے کہ ہم جو کچھ کھائیں پئیں اس میں اس تناسب سے وہ تمام غذائی اجزاء موجود ہوں جو جسم کو توانائی دینے کے لئے ضروری ہیں

سوال ایسی غذا کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب متوازن یا متناسب غذا Balanced Diet

سوال متوازن غذا کیسے حاصل ہو ؟

جواب سب طرح کی چیزیں کھانے پینے سے خاص طور سے دودھ اور انڈا

سوال	خاص طور سے دودھ اور انڈا کیوں ؟

جواب	کیونکہ دودھ مکمل غذا ہے

سوال	اور انڈا ؟

جواب	انڈا بھی نہایت غذائیت رکھتا ہے

سوال	دالیں اور سبزیاں ؟

جواب	دالیں بھی اچھی غذا ہیں ۔ سبزیاں تو لازمی طور پر کھانی چاہئیں

سوال	سب سبزیاں ؟

جواب	جی ہاں ۔ جس موسم میں جو سبزی پیدا ہوتی ہے وہ سب باری باری استعمال کرنی چاہئیں خاص طور پر سبز پتوں والی سبزیاں

سوال	اور پھل ؟

جواب	جی ہاں ۔ پھل بھی ضرور کھانے چاہئیں بہتر ہے کہ موسم کے سب پھل کھائے جائیں ۔

سوال	کھانا کھانے کا سب سے اچھا طریقہ کیا ہے ؟

جواب	یہ کہ جو کچھ کھایا جائے بھوک سے کھایا جائے ' وقت پر اطمینان سے ہر وقت منہ چلاتے رہنا اچھا نہیں ہوتا ۔

سوال	کیا کھانا دوڑتے بھاگتے جلدی جلدی کھانا چاہئے ؟

جواب	نہیں ۔ کھانا اطمینان سے بیٹھ کر چبا چبا کر کھانا چاہئے

سوال	کھانا کس قسم کے موڈ میں کھانا چاہئے ؟

جواب	خوشگوار موڈ میں

سوال	کھانا کھاتے وقت کس قسم کی باتیں کرنی چاہئیں ؟

جواب	لائیٹ ' ہلکی پھلکی

سوال	کیا غصہ یا پریشانی کی حالت میں کھانا کھانا چاہئے ؟

جواب	نہیں ۔ غصہ یا پریشانی کی حالت میں کھایا ہوا کھانا بدن کو نہیں لگتا

سوال کیا کھانا کھاتے وقت پڑھنا چاہیئے ؟

جواب جی نہیں

سوال کیا کھانا کھانے کے فوراً بعد پڑھنا چاہیئے ؟

جواب نہیں

سوال کیا کھانا کھانے کے فوراً بعد نہانا چاہیئے ؟

جواب جی نہیں

سوال کیا کھانا کھانے کے فوراً بعد کھیلنا چاہیئے ؟

جواب جی نہیں

سوال کیوں نہیں ؟

جواب کھانا کھانے کے فوراً بعد معدہ کو زیادہ دوران خون کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے کھانا کھانے کے فوراً بعد پڑھنا ' کھیلنا یا نہانا مناسب نہیں

سوال کھانا کس طرح کھایا جائے ؟

جواب کھانا کھاتے وقت دونوں طرف کی داڑھوں کو استعمال کرنا چاہیئے

سوال کیا چیونگم کا شوق کرنا چاہیئے ؟

جواب چیونگم کوئی غذا نہیں

سوال کیا کولڈ ڈرنکس لینی چاہئیں ؟

جواب بیشتر کولڈ ڈرنکس میں بھی غذائیت نہیں ہوتی خالص جوس وغیرہ کی اور بات ہے

سوال کیا چائے پینا چاہیئے ؟

جواب دوا کے طور پر غذا کے طور پر نہیں

سوال کیوں نہیں ؟

جواب کیونکہ چائے میں بھی غذائیت نہیں ہوتی اس لئے کم از کم بچوں کو چائے ہرگز نہیں پینی چاہیئے

سوال پھر کیا پئیں ؟

جواب دودھ

سوال دودھ پینے کا سب سے اچھا طریقہ کیا ہے ؟

جواب سپ Sip کر کے

سوال سپ Sip کر کے کیوں ؟

جواب سپ کرنے سے دودھ میں منہ کا وہ لعاب شامل ہو جاتا ہے جو اسے ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے

سوال دودھ زیادہ گرم ہو تو کوئی حرج ہے ؟

جواب حرج تو ہے ۔ دودھ ہو یا کوئی اور کھانا زیادہ گرم تو نقصان دہ ہوتا ہے

سوال اور زیادہ مرچ مصالحے دار کھانے ؟

جواب زیادتی ہر چیز کی بری ہوتی ہے

سوال صحت کی تیسری شرط کیا ہے ؟

جواب صاف پانی

سوال دن میں کتنا پانی پیا جائے ؟

جواب کم از کم چھ گلاس ۔ گرمیوں میں دس بارہ

سوال گرمیوں میں زیادہ کیوں ؟

جواب کیونکہ پسینہ کے ذریعے جسم سے زیادہ پانی خارج ہو جاتا ہے ' گرمیوں میں پانی میں تھوڑا سا نمک بھی ملا لینا چاہیے

سوال نمک کیوں ؟

جواب چونکہ پسینہ کے ذریعے جسم سے نمکیات بھی خارج ہو جاتے ہیں

سوال کھانے کے ساتھ کتنا پانی پینا چاہیے ؟

جواب کھانے کے شروع میں تو بالکل نہیں کھانے کے دوران پانی پینا بہتر ہے

سوال کیا بہت زیادہ ٹھنڈا پانی پینے سے نقصان ہوتا ہے ؟

جواب ہر چیز کی زیادتی نقصان دہ ہوتی ہے

سوال صاف پانی کہاں سے آئے ؟

جواب پانی کو فلٹر کر کے پیا جائے ورنہ پانی کو پہلے ابال لینا بہتر ہو گا

سوال صحت کی چوتھی ضرورت کیا ہے ؟

جواب صاف ہوا

سوال ہر وقت ؟

جواب جی ہاں ۔ صبح و شام ' گھر میں ' سکول میں ' ہر جگہ صاف ہوا چاہئے

سوال کیا جاڑوں میں کمرہ بند کر کے سونا چاہئے ؟

جواب کمرہ بالکل بند کر کے اس طرح سونا کہ ہوا کی آمد و رفت ہی بند ہو جائے مضر ہے جاڑوں میں بھی نہ صرف روشندان کھلے ہونے چاہئیں بلکہ آمنے سامنے کا ایک دروازہ اور کھڑکی بھی ۔

سوال کیوں ؟

جواب تاکہ کراس وینٹی لیشن (Cross Ventilation) ہوتا رہے

سوال کیا جاڑوں میں منہ لپیٹ کر سونا چاہئے ؟

جواب ہرگز نہیں ۔ منہ کھلا ہونا چاہئے اور سانس ناک سے لینا چاہئے

سوال ناک سے کیوں ؟

جواب کیونکہ سانس لینے کا یہی صحیح طریقہ ہے

سوال صحت کا پانچواں تقاضا کیا ہے ؟

جواب ورزش (Excercise)

سوال جسم کو درست رکھنے کے لئے کچھ ورزش (Excercise) کی ضرورت بھی ہوتی ہے ؟

جواب جی ہاں ۔ جسم کو درست رکھنے کے لئے ورزش کی بھی اشد ضرورت ہے

سوال اور کھیل ؟

جواب یقیناً کھیل کی بھی ' آؤٹ ڈور ' ان ڈور اسپورٹس سے خوب ورزش ہو جاتی ہے

سوال کس عمر میں ورزش کرنی چاہیے ؟

جواب ہر عمر میں ورزش کی ضرورت ہوتی ہے

سوال صحت کی چھٹی ضرورت کیا ہے ؟

جواب مینٹل ہائی جین (Mental Hygiene)

سوال مینٹل ہائی جین کا مطلب کیا ہے ؟

جواب مینٹل ہائی جین کا مطلب ہے کہ انسان کا ذہن بھی پاک صاف ہو

سوال ذہن پاک و صاف ہونے سے کیا مراد ہے ؟

جواب انسان جو کچھ سوچتا ہے اس کا اثر براہ راست اس کی صحت پر پڑتا ہے منفی جذبات صحت کو برباد کر دیتے ہیں

سوال منفی جذبات کیا ہوتے ہیں ؟

جواب غصہ ' نفرت ' حسد منفی جذبات ہیں

سوال صحت کی کوئی اور ضرورت ؟

جواب صحت کی سب سے بڑی ضرورت اعتدال اور ڈسپلن ہے

سوال اعتدال سے کیا مراد ہے ؟

جواب اعتدال کا مطلب ہے بیچ کا راستہ ' اعتدال سے مراد ہے کہ کھانے ' پینے ' سونے ' جاگنے ' ورزش کرنے میں اعتدال سے کام لیا جائے یعنی نہ بہت زیادہ نہ بہت کم ۔ حدیث نبویؐ ہے کہ **خیرالامور اوسطھا** یہ اصول صحت کا بھی ہے

سوال ڈسپلن کا صحت سے کیا تعلق ہے ؟

جواب بڑا گہرا تعلق ہے بغیر ڈسپلن کے صحت برقرار نہیں رہ سکتی

سوال صحت کے حوالے سے ڈسپلن کا کیا مطلب ہے ؟

جواب — صحت کے حوالے سے ڈسپلن کا مطلب ہے کہ جو کام بھی کیا جائے کھانا ' پینا ' سونا ' جاگنا ' کھیلنا وہ اعتدال سے اور وقت پر کیا جائے اور قاعدے سے کیا جائے

سوال — صحت کی کوئی اور ضرورت ؟

جواب — شکر گزاری اور صحت کی دعا

چوتھا باب

روشنی کی تلاش

- کتاب کیا ہے؟
- کتاب نما

کتاب کیا ہے؟

☆ کتاب علم کا خزانہ ہے

☆ کتاب روشنی کا مینار ہے

☆ کتاب بہترین دوست ہے

☆ کتاب تنہائی کا ساتھی ہے

☆ کتابیں تین قسم کی ہوتی ہیں ۔ تفریحی ' علمی ' اخلاقی

☆ کچھ کتابیں صرف تصویریں دیکھنے کے لئے ' کچھ ورق الٹنے کے لئے کچھ سرسری طور پر پڑھنے کے لئے اور کچھ لفظ بہ لفظ مطالعہ کرنے کے لئے ہوتی ہیں

☆ جو کتاب زیادہ دلچسپ ہو ضروری نہیں کہ زیادہ مفید بھی ہو

☆ جو کتاب ذرا مشکل سے سمجھ میں آئے عموماً وہ زیادہ کام کی ہوتی ہے

☆ ایک اچھی کتاب جہاں کچھ سوالوں کا جواب دیتی ہے تو کچھ سوال ذہن میں چھوڑ بھی جاتی ہے

☆ کتاب وہ بھی اچھی ہوتی ہے جو دماغ کو روشن کرے لیکن سب سے اچھی کتاب وہ ہے جو آدمی کو انسان بنائے

☆ جس طرح انسان اپنے دوستوں سے پہچانا جاتا ہے اسی طرح انسان ان کتابوں سے بھی پہچانا جاتا ہے جو وہ پڑھتا ہے

☆ اچھی کتاب کبھی پرانی نہیں ہوتی

☆ ایک مصنف کی شخصیت کا بہترین حصہ اس کی کتابوں میں ہوتا ہے

☆ ایک مصنف اپنی کتابوں میں زندہ رہتا ہے

☆ بیوقوف ٹھوکر کھا کر سنبھلتا ہے گویا اپنے تجربے سے سیکھتا ہے عقلمند دوسروں کے تجربات یعنی (کتابوں اور استادوں) سے بھی سیکھتا ہے

☆ ایک کتاب ایک آدمی کی لئے کچھ ' دوسرے آدمی کے لئے کچھ ہوتی ہے

☆ ہر کتاب سے انسان اپنی عقل اور تجربے کے مطابق سیکھتا ہے

☆ دنیا کو بدلنے میں کتابوں نے اہم کردار ادا کیا ہے

☆ ایک اچھی کتاب کو نوجوانی میں پڑھنا ایسا ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کو ایک بند کمرے کے دریچے سے دیکھا جائے ۔ اسی کتاب کو ادھیڑ عمر میں پڑھنا ایسا ہے جیسے چودھویں کے چاند کو گھر کے آنگن سے دیکھا جائے اور بڑھاپے میں اسی کتاب کو پڑھنا ایسا ہے جیسے چودھویں کے چاند کو کھلے میدان میں دریا کے کنارے کھڑے ہو کر دیکھا جائے

☆ ہر چھپی ہوئی چیز جس کی جلد خوشنما اور کور خوبصورت ہو کتاب نہیں ہوتی ۔

کتاب نما

سوال علم کیا ہے ؟
جواب تجربہ
سوال کتاب کیا ہے ؟
جواب لکھا ہوا تجربہ ۔
سوال کیسا تجربہ ؟
جواب اہم تجربہ ۔
سوال کس کا ؟
جواب کسی عظیم شخصیت کا ؟
سوال ہم کتابیں کیوں پڑھتے ہیں ؟
جواب تاکہ عظیم شخصیتوں کے عظیم تجربات یا علم سے استفادہ کر سکیں۔
سوال اگر ہم کتابیں نہ پڑھیں تو ؟
جواب تو ہم ہزاروں سال میں حاصل کئے ہوئے اس تمام علم سے محروم ہو جائیں گے جو کتابوں کی شکل میں محفوظ ہے ۔
سوال اگر ہم صرف اپنے تجربات سے سیکھنا چاہیں تو ؟
جواب تو ساری زندگی گزار کر بھی ہم اتنا علم حاصل نہ کر سکیں گے ۔ جتنا پتھر کے زمانہ کے لوگوں کو حاصل تھا۔
سوال علم حاصل کرنے کا سب سے موثر طریقہ کیا ہے ؟
جواب زیادہ سے زیادہ پڑھنا۔
سوال کس طرح پڑھنا ؟
جواب سوچ سمجھ کر۔

سوال کیا صرف نصابی کتابیں پڑھنا کافی ہے ؟

جواب ہرگز نہیں۔

سوال کیوں ؟

جواب چونکہ نصابی کتابوں میں کسی مضمون کی بنیادی باتوں کا بہت مختصر تعارف ہوتا ہے۔ تفصیل نصابی کتابوں سے باہر بے شمار کتابوں میں بکھری ہوئی ہوتی ہے۔

سوال کون زیادہ سیکھتا ہے ؟

جواب جو نصاب سے باہر زیادہ سے زیادہ پڑھتا اور سوچتا ہے۔

سوال کتابیں کتنی قسم کی ہوتی ہیں ؟

جواب کتابیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

سوال کون کون سی ؟

جواب معلوماتی ، علمی اور تفریحی۔

سوال ہم کیا پڑھیں ؟

جواب تینوں قسموں کی کلاسیکی کتابیں اپنے اپنے وقت پر۔

سوال کلاسیکی سے کیا مراد ہے ؟

جواب معیاری، اعلیٰ درجے کی ' ہر موضوع پر معیاری یا کلاسیکی کتابیں پڑھنی چاہئیں۔

سوال اردو کی چند معیاری کتابوں کے نام ؟

جواب کس موضوع پر۔

سوال مذہب پر ؟

جواب سیرت النبیؐ ' الفاروق ' روشنی

سوال تاریخ پر ؟

جواب تاریخ اسلام ' دنیا کی کہانی ' کمپنی کی حکومت ' قصص ہند۔

سوال　سوانح حیات یا بائیو گرافی ؟

جواب　جہان دانش ' شہاب نامہ۔

سوال　پاکستانیت پر ؟

جواب　جدوجہد آزادی ' پاکستان کی نظریاتی بنیادیں ' معمار قوم محمد علی جناح

سوال　داستان ' ناول ' افسانہ ؟

جواب　طلسم ہوش ربا (انتخاب) فسانہ آزاد (انتخاب) باغ و بہار توبتہ **النصوح**
فردوس بریں ' زاد راہ ' معظم علی اور تلوار ٹوٹ گئی۔

سوال　ادب پر ؟

جواب　مضامین سرسید ' خطوط غالب ' سیپارۂ دل گنجہائے گراں مایہ زندگی از
فضل حق ' درس زندگی (از پطرس) اردو کا انشائی ادب (از وحید قریشی)
آواز دوست۔

سوال　شاعری ؟

جواب　مسدس حالی ' شاہنامہ اسلام ' بانگ درا ' ضرب کلیم ' بال جبریل۔

پانچواں باب

منارۂ نور

- خیر کثیر۔ علم
- آنحضرت بحیثیت معلم
- روزہ اور رمضان
- روزہ احادیث کی روشنی میں
- رمضان کا پس منظر
- احادیث کی چھ صحیح کتابیں صحاح ستہ
- خطبہ حجتہ الوداع

خیر کثیر- علم

مہمان خصوصی اور حاضرین گرامی !

آج یوم نزول قرآن کے مبارک موقع پر میں " علم " کے موضوع پر قرآن حکیم اور احادیث نبوی کے حوالے سے کچھ عرض کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

جناب والا !

قرآن حکیم میں حکمت کو خیر کثیر کہا گیا ہے۔ یعنی علم و حکمت سے بھلائی اور بہتری کے بہت سے پہلو نکلتے ہیں اس میں کیا شک ہے کہ حکمت خیر کثیر ہے۔ قرآن حکیم ہی میں خود اللہ تعالیٰ جل شانہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو دعائیں مانگنے کو کہا ان میں ایک یہ بھی ہے کہ **رب زدنی علما** اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ تحصیل علم ایک مسلسل عمل ہے اس لیے اس میں ہر دم اضافے کی دعا کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ علم و حکمت کی کوئی حد اور انتہا نہیں ہے۔ **ولفوق کل زی علم علیم** ہر علم والے سے بڑھ کر ایک علم والا ہے۔

علم اور تعلیم کے شرف و عظمت کی اس سے بڑھ کر کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعثت کا ایک مقصد تعلیم دینا بھی ٹھہرایا اور اپنے آپ کو معلم کہا حدیث نبوی ہے **انما بعثت معلما** "میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔"

اسلام روشنی کا داعی ' روشنی کا پیامبر ہے۔ طلب علم کو اسلام میں ایک مذہبی فریضے کی حیثیت حاصل ہے۔ مشہور حدیث ہے **طلب العلم فریضته علی کل مسلم و مسلمته** یعنی "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے" اور اس میں عمر کی بھی قید نہیں۔ ایک نہیں بہت سی احادیث ایسی ہیں جن سے علم کی اور حصول علم کی فضیلت ثابت ہوتی ہے ایک مرتبہ آپ نے فرمایا۔

جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے ۔ ایک اور موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔

جو شخص علم کی طلب میں نکلتا ہے تو وہ لوٹنے وقت تک اللہ کے راستے میں ہوتا ہے ایک اور حدیث میں عابد و زاہد پر عالم کو ترجیح دی گئی ہے ۔

جناب والا !

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ علم میں صرف دینی علوم شامل ہیں یا فنی اور سائنسی علوم بھی ؟ اسلام میں دین و دنیا ' مادہ اور روح کی تفریق نہیں ' قرآن میں سیرو فی الارض اور اللہ کی آیات یعنی نشانیوں کے مطالعے و مشاہدے اور تفکر و تدبر کی تلقین کی گئی ہے ۔ افلا تفکرون اور افلا تدبرون کے فقرے بار بار آتے ہیں ۔ اسلام کے اسی تعلیمی و تحقیقی نقطہ نظر سے تحصیل علم و حکمت کی وہ عظیم اور ہمہ گیر تحریک اٹھی جس نے گیارہویں اور بارہویں صدی میں بغداد اور اندلس کو دنیا کا روشن ترین خطہ بنا دیا تھا ۔ جدید مغرب کی علمی و تحقیقی سرگرمیوں کے سوتے مسلم اسپین ہی سے پھوٹے ۔ یہ ساری دنیا کو معلوم ہے کہ دنیا کا سب سے پہلا انسائیکلوپیڈیا مسلمانوں ہی نے دسویں صدی عیسوی میں اخوان الصفا کے نام سے مرتب کیا تھا ۔

جناب والا !

آخر میں ' میں ایک معروف حدیث کی طرف اشارہ کروں گا ۔ یعنی "علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین تک جانا پڑے"

جناب والا !

اس حدیث کے بغور مطالعہ سے تین نکتے نکلتے ہیں اول یہ کہ حصول علم کے لیے جتنی زحمت و مشقت اٹھانی پڑے ' اٹھانا چاہیئے ۔ چین اس زمانے کی معلوم دنیا کا بعید ترین ملک تھا ۔ جہاں تک پہنچنا مشکل ترین مسئلہ تھا اس کے باوجود چین تک جانے کی ہدایت کی گئی۔

دوسرے یہ کہ اس میں غیر مذہبی سائنسی اور فنی علوم کے حصول کو اتنی اہمیت دی گئی ہے ۔ ظاہر ہے کہ قرآن و حدیث کا مرکز تو مکہ مدینہ تھے اگر حصول علم کے لیے چین تک جانے کا کہا گیا ہے تو یقیناً یہ علم محض دینی علم نہیں ہو سکتا۔

غور فرمائیے ' چین اس وقت تک اسلام کی روشنی سے فیض یاب نہیں تھا ۔ وہاں کی زبان بھی عربی نہیں تھی ۔ وہاں کے استاد بھی مسلمان نہیں ہو سکتے تھے ۔ اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے ؟ یہی کہ سائنسی و فنی علوم کا مطالعہ کرنا غیر ملکی زبان سیکھنا ' غیر مسلم استادوں سے پڑھنا اور غیر مسلموں کی لکھی ہوئی کتابیں پڑھنا سب جائز ہے بلکہ نہایت ضروری ہے۔

حاضرین گرامی !

آج اس مبارک تقریب کے موقع پر اس حدیث پر غور کرنا ضروری ہے تاکہ تحصیل علم کو ہم ایک عبادت سمجھیں ' ہمارا سکول ہی ہمارا چین ہے ۔ آخر میں آپ کو علامہ اقبال کا وہ قول یاد دلاؤں گا جو انہوں نے لندن میں ۱۹۳۲ء میں مسلم طلباء سے کہا تھا کہ

"علم حاصل کرو اور علم پیدا بھی کرو"

شکریہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بحیثیت معلم

امجد خواتین و حضرات !

اب ایک مذاکرہ پیش کیا جاتا ہے۔ عنوان ہے

" آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بحیثیت معلم "

میں بشیر سے درخوست کروں گا کہ وہ گفتگو کا آغاز کریں۔

بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جب منصب نبوت سے سرفراز ہوئے تو آپ نے اپنی بعثت کا مقصد خود بتایا۔

انما بعثت معلما " میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں" اور پھر اخلاق کے بارے میں فرمایا **انما بعثت لا تمم مکارم الاخلاق** "میں بھیجا گیا ہوں تا کہ بہترین اخلاق کی تکمیل کروں۔"

اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ افضل العلم اخلاق ہے گویا تعلیم کا سب سے بلند مقصد بہترین اخلاق کی تعمیر و تکمیل ہے۔

طلباء کے لیے بھی اس میں ایک اشارہ ہے۔ تعلیم کا مقصد صرف کتابی معلومات جمع کرنا ہی نہیں بلکہ افضل تر مقصد کردار و اخلاق کی تعمیر و تکمیل ہے۔

عثمان رسول اللہ کے معلم اخلاق ہونے کے بارے میں قرآن حکیم میں صراحت سے موجود ہے۔ تیسرے پارے میں ہے۔

لقد من اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم یتلوا علیھم ایتہ و یزکیھم و یعلمھم الکتب و الحکمۃ (۳ - ۱۶۴)

" بے شک اللہ نے مومنوں پر احسان کیا کہ ان میں ان ہی میں سے رسول بھیجا جو ان کو اس کی آیات سناتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور

ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔"

اس آیت کریمہ سے رسول اللہؐ کی بعثت کے چار مقاصد متعین ہوتے ہیں۔

پہلا : اللہ کی آیات پڑھ کر سنانا۔ یعنی اللہ کا کلام اور پیغام بعینہٖ لوگوں تک پہنچانا

دوسرا : اللہ کے کلام کی تشریح کرنا زبان سے اور عمل سے۔

تیسرا : حکمت کی تعلیم دینا

چوتھا : تزکیہ کرنا یعنی انسانوں کی ذہنی و جذباتی تربیت

امجد — شاہنواز ! کچھ آپ بھی روشنی ڈالیے۔

شاہنواز — قرآن حکیم میں ہمیں علم کے بارے میں جو دعا سکھائی گئی وہ ہے

رب زدنی علما "اے میرے رب، میرے علم میں اضافہ فرما۔"

یہ دعا بہت معنی خیز ہے اس میں مسلسل حصول علم کی ترغیب ہے۔ حصول علم کی کوئی انتہا نہیں، علم کی ہر منزل کے بعد بھی منزلیں ہوتی ہیں ارشاد خداوندی ہے۔

وفوق کل ذی علم علیم اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک علم والا ہے۔

تو رہ نورد شوق ہے منزل نہ کر قبول

امجد — یہاں یہ مجلس برخاست ہوتی ہے۔

روزہ اور رمضان

میزبان آج کا موضوع روزہ ہے

سوال روزے اور رمضان کا کیا تعلق ہے ؟

جواب اسلامی سال کے نویں مہینے کا نام رمضان ہے اس مہینے میں روزے رکھے جاتے ہیں

سوال رمضان کا کیا مطلب ہے ؟

جواب رمضان عربی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی ہیں " جلنا "

سوال روزہ کس زبان کا لفظ ہے ؟

جواب روزہ فارسی لفظ روز سے بنا ہے یہ اردو اور فارسی زبان کا لفظ ہے

سوال روزہ کے لئے عربی لفظ کیا ہے ؟

جواب روزہ کے لئے قرآن مجید میں صوم کا لفظ استعمال ہوا ہے

سوال صوم کے کیا معنی ہیں ؟

جواب صوم کے معنی ہیں کسی کام سے رکنا ' کسی کام یا چیز کو چھوڑنا ۔ روزے یا صوم میں چونکہ کھانے پینے یا دوسری خواہشات چھوڑنا پڑتا ہے اس لئے اسے روزہ یا صوم کہتے ہیں

سوال روزے کب فرض ہوئے ؟

جواب ہجرت کے دوسرے سال مدینہ منورہ میں فرض ہوئے

سوال کیوں ؟

جواب تا کہ مسلمانوں کو اخلاقی طور پر مضبوط کیا جائے تا کہ ان کی قوت برداشت ' ان کی قوت صبر کو مضبوط کیا جائے

سوال روزے کی اہمیت کیا ہے ؟

جواب روزہ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے

سوال ماہ رمضان کی اور اہمیت کیا ہے ؟

جواب ماہ رمضان کو تین امتیاز حاصل ہیں

سوال کیا ؟

جواب اول یہ کہ یہ روزوں اور تراویح کا مہینہ ہے ' دوسری یہ کے رمضان کے آخری عشرہ میں ایک بابرکت رات آتی ہے جسے لیلتہ القدر کہتے ہیں ' تیسرے یہ کہ اسی مہینہ میں رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو قرآن پاک نازل ہونا شروع ہوا اور مکمل ہوا

سوال صوم کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ؟

جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " جو شخص روزے کے باوجود بری باتوں سے باز نہ آئے تو اسے بھوکا پیاسا رہنے کی ضرورت نہیں "

سوال لیلتہ القدر کے کیا معنی ہیں ؟

جواب لیل کے معنی ہیں رات اور قدر کے معنی ہیں تولنا ' اندازہ کرنا ۔ اس طرح لیلتہ القدر کے معنی ہوئے تولنے کی رات ' اندازہ کرنے کی رات

سوال لیلتہ القدر کی فضیلت کیا ہے ؟

جواب یہ بہت بابرکت رات ہے قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے کہ اس رات میں عبادت کرنے کا ثواب ہزار مہینوں عبادت کرنے سے بہتر ہے

سوال لیلتہ القدر کونسی رات ہے ؟

جواب رمضان المبارک کے آخری عشرے میں کوئی طاق رات یعنی رمضان کی تیسویں ' پچیسویں ' ستائیسویں رات ۔ عموماً ستائیسویں شب کو جو نزول قرآن کی رات ہے لیلتہ القدر سمجھا جاتا ہے

سوال اعتکاف اور رمضان کا کیا تعلق ہے ؟

جواب　　رمضان شریف کے آخری دس دنوں میں اعتکاف بیٹھنا سنت ہے

سوال　　اعتکاف کے لفظی معنی کیا ہیں ؟

جواب　　اعتکاف بیٹھنے کا مطلب ہے عام دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرنا ' دنیاوی کاموں کو چھوڑ کر صرف عبادت کرتے رہنا

سوال　　اعتکاف کہاں کیا جاتا ہے ؟

جواب　　اعتکاف مسجد میں کیا جاتا ہے ۔ عورتوں کے لئے گھر میں ہی اعتکاف ہو گا

روزہ اور احادیث نبویؐ

شعبان کی آخری تاریخ کو رسول اللہؐ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا :

" اے لوگو ! ایک بڑی عظمت والا ' بڑی برکت والا مہینہ قریب آگیا ہے وہ ایک مہینہ ہے جس کی ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ میں روزہ رکھنا فرض قرار دیا ہے اور اس مہینے کی راتوں میں تراویح پڑھنا سنت کر دیا ہے یہ صبر کا مہینہ ہے جس کا بدلہ جنت ہے یہ حاجت مندوں کی امداد کرنے کا مہینہ ہے "

صحیح بخاری اور مسلم میں ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا :

" روزہ ڈھال ہے اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ اپنی زبان سے بری بات نہ نکالے ' گالی نہ دے ' ہنگامہ بدتمیزی نہ کرے اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرے "

حضرت ابوہریرہؓ سے صحیح بخاری میں روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا :

" جو شخص روزے کے باوجود بری باتیں کرنے سے باز نہ آئے تو اللہ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ۔ "

" روزہ ڈھال ہے ' شیطان کے اثر سے بچنے کے لیے ' نفس کی ترغیبات کا مقابلہ کرنے کے لیے ۔ "

رمضان کا پس منظر

رمضان کے روزے ہجرت کے دوسرے سال مدینہ میں فرض ہوئے ۔ روزوں کی فرضیت کا موقع بہت اہمیت رکھتا ہے ۔ مسلمان تعداد میں کم تھے ' بے سروسامان تھے ' مادی وسائل سے محروم تھے ' لیکن بہت جلد انہیں غیر اسلامی قوتوں سے ٹکرانا تھا اور اسلامی قدروں کو دنیا میں پھیلانا تھا ۔ قیادت اور امامت کے اس اصلاحی مشن کی تکمیل کے لیے ضروری تھا کہ مسلمانوں کو مضبوط اور ناقابل تسخیر بنایا جائے چونکہ اصل طاقت اخلاقی ہوتی ہے اور اصل مضبوطی کردار کی مضبوطی ہوتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزوں کے ذریعے سے مسلمانوں کو اخلاقی اعتبار سے مضبوط اور توانا بنایا ۔ سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا نفس ہے'' روزہ اندرونی شیطان کو زیر کرنے کا سب سے موثر ذریعہ ہے ۔ ضبط نفس کی تربیت کے لیے روزے سے بڑھ کر اور کوئی تربیت نہیں ہے روزے کے لیے عربی کا لفظ صوم ہے ۔ جس کے لفظی معنی کسی شے سے رک جانے اور اس کو ترک کر دینے کے ہیں ۔ عرب میں گھوڑوں کو بھوک 'پیاس اور تیز ہوا کا عادی بنایا جاتا تھا اس کو بھی صوم کہتے تھے ۔ روزہ سخت کوشی اور جفاکشی کی تربیت حاصل کرنے کی سب سے موثر صورت ہے اور یہ سخت کوشی زندگی میں فلاح اور سرفرازی کی کنجی ہے اقبال کا شعر ہے۔ ؎

ہے شباب اپنے لہو کی آگ میں جلنے کا نام
سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں

حدیث کی چھ صحیح کتابیں

(صحاح ستہ پر مذاکرہ)

سوال صحاح ستہ سے کیا مراد ہے ؟

جواب حدیث کی چھ مستند کتابیں صحاح ستہ کہلاتی ہیں ۔

سوال ان کے نام کیا ہے ؟

جواب بخاری ٬مسلم ٬ترمذی ٬ ابوداؤد ٬ نسائی اور ابن ماجہ

حدیث کی کتابوں کے یہ نام ان کے مؤلفوں کے نام پر ہیں ان میں سے ہر کتاب کو احتراماً شریف کے لفظ کے ساتھ پکارا جاتا ہے ۔ جیسے بخاری شریف ٬ مسلم شریف ٬ ترمذی شریف وغیرہ۔

سوال ان میں کچھ فرق ہے ؟

جواب ان چھ میں سے بخاری اور مسلم کو زیادہ اہمیت حاصل ہے ان کو صحیحین کہا جاتا ہے

سوال صحیحین کا کیا مطلب ہے ؟

جواب دو صحیح کتابیں ۔

سوال کوئی اور فرق بھی ہے ؟

جواب بہت نازک فرق ہے ۔ مثلاً ایک اصول ترتیب کے لحاظ سے ہے بخاری و مسلم احادیث کا بنیادی ذخیرہ ہیں ۔ ان کے ماخذ اور راوی زیادہ مستند اور معتبر ہیں ۔ احادیث کے باقی چار مجموعے فقہی مسائل کے لحاظ سے ترتیب دیئے گئے ہیں ٬ انہیں سنن کہتے ہیں ۔

سوال سنن سے کیا مراد ہے ؟

جواب سنن سنت کی جمع ہے ۔ ترمذی شریف کو سنن ترمذی اور ابوداؤد کو سنن ابوداؤد کہتے ہیں ۔ اسی طرح سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ ۔

سوال حدیث کسے کہتے ہیں ؟

جواب حدیث کے لفظی معنی بات کے ہیں ۔ اصطلاح میں حدیث ان باتوں کو کہتے ہیں جو حضورؐ نے خود کیں اور دوسروں کو کرنے کا حکم دیا ۔ صحابہ کو جو کچھ کرتے دیکھا اور اسے پسند فرمایا ۔ یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ حضورؐ کا ہر فعل سنت ہے اور ہر قول حدیث ۔

سوال کچھ بخاری شریف کے بارے میں بتایئے ؟

جواب بخاری شریف کے مؤلف کا نام امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل تھا ۔ ۸۱۰ء میں بخارا میں پیدا ہوئے ۔ اسی نسبت سے امام بخاری کہلاتے ہیں اور ان کی ترتیب دی ہوئی حدیث کی کتاب کا نام بخاری شریف ہے ۔ یہ دو جلدوں میں ہے ۔ امام بخاری نے چھ لاکھ احادیث میں سے چند ہزار حدیثیں چھانٹ کر اپنی کتاب میں جمع کی ہیں ۔ خود امام بخاری نے اپنی کتاب کا نام الجامع الصحیح رکھا تھا ۔

سوال بخاری شریف کی دو ایک حدیثیں سنایئے ؟

جواب " بہادر وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے "

" سب سے پسندیدہ شخص وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں "

" شرم و حیا ایمان کا حصہ ہے "

سوال کچھ مسلم شریف کے بارے میں بتائیے ؟

جواب مسلم شریف کے مرتب کا نام امام مسلم ہے ۔ یہ خراسان کے شہر نیشاپور میں ۸۲۴ء میں پیدا ہوئے ۔ ۳ لاکھ احادیث میں سے ہزار منتخب کیں ۔ بخاری اور مسلم کو ملا کر صحیحین کہا جاتا ہے اور ایسی حدیث کو جو دونوں میں ہو متفق علیہ کہتے ہیں ۔

سوال — کوئی متفق علیہ حدیث سنائیے ؟

جواب — مثلاً غصے کو ضبط کرنے کی فضیلت کے بارے میں حدیث دونوں میں ہے اسے متفق علیہ کہا جائے گا ۔

سوال — مسلم شریف کی کوئی خاص حدیث سنائیے ؟

جواب — جو شخص اچھی مثال قائم کرے گا اسے اپنا اجر بھی ملے گا اور اس اچھی مثال کا ثواب بھی ۔ اسی طرح گناہ کے نتائج کا معاملہ ہے ۔

سوال — کوئی اور حدیث ؟

جواب — اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرو جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو

سوال — ترمذی شریف کے بارے میں کچھ بتائیے ؟

جواب — ترمذی شریف کو سنن ترمذی کہتے ہیں ۔ اس کے مولف کا نام امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ہے جو ۸۳۱ء میں ترمذ میں پیدا ہوئے ۔ اس لیے کتاب کا نام سنن ترمذی مشہور ہوا ۔

سوال — سنن ترمذی کی کوئی خاص حدیث سنائیے ؟

جواب — اللہ تعالیٰ تمہاری صورت اور دولت کو نہیں دیکھتا ۔ اس کی نظر تمہارے دلوں اور نیتوں پر ہوتی ہے ۔ پھر آپ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے فرمایا : نیکی کا گھر یہ ہے ۔ اسے آپ نے تین بار دہرایا ۔

سوال — سنن ابوداؤد پر کچھ روشنی ڈالیے ؟

جواب — اس کے مؤلف کا نام سلیمان بن اشعث ہے ۔ کنیت ابوداؤد ہے ۸۲۴ء میں سیستان میں پیدا ہوئے ۔

سوال — سنن ابوداؤد کی کوئی حدیث ؟

جواب — اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ۔

سوال — نسائی شریف کے باری میں کچھ بتائیے ؟

جواب سنن نسائی کے مؤلف کا نام احمد بن شعیب تھا۔ خراسان کے شہر نساء میں ۸۳۶ء میں پیدا ہوئے

سوال نسائی شریف کی کوئی اہم حدیث ؟

جواب مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں

سوال سنن ابن ماجہ کے بارے میں کچھ بتائیے ؟

جواب سنن ابن ماجہ کے مؤلف کا نام ابو عبداللہ محمد بن بزید بن عبداللہ ابن ماجہ تھا۔ ماں کا نام ماجہ تھا۔ اس لیے ابن ماجہ کہلائے۔

سوال سنن ابن ماجہ کی کوئی خاص حدیث ؟

جواب اے اللہ ! مجھے جو کچھ علم دیا ہے اسے نفع بخش بنا۔

نوٹ: بعض علماء نے امام مالک کی کتاب موطا کو حدیث کی چھٹی مستند کتاب قرار دیا ہے۔ لیکن زیادہ کا اتفاق ابن ماجہ پر ہے۔

خطبہ حجتہ الوداع

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آخری حج کے موقعہ پر فرمایا۔

۱۔ لوگو ! تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح اس دن، اس مہینے میں، اس شہر میں محترم ہیں۔

۲۔ خبردار ! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔ تمہیں خدا کے سامنے حاضر ہونا ہے۔ وہ تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس کرے گا۔

۳۔ لوگو ! جاہلیت کی ہر بات کو میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں۔ جاہلیت کے تمام خون کے جھگڑے باطل کر دیئے گئے سب سے پہلے میں اپنے خاندان کے ربیعہ بن الحارث کا خون معاف کرتا ہوں۔

۴۔ جاہلیت کے زمانے کا سود ختم کر دیا گیا ہے۔ سب سے پہلے میں اپنے خاندان کے عباس بن عبدالمطلب کا سود چھوڑتا ہوں۔

۵۔ عورتوں کے بارے میں خدا سے ڈرو۔ تمہارا عورتوں پر اور عورتوں کا تم پر حق ہے۔

۶۔ لوگو ! میں تم میں دو چیزیں چھوڑ چلا ہوں اگر تم انہیں مضبوطی سے پکڑ لو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے ' وہ ہیں اللہ کی کتاب اور میری سنت۔

۷۔ لوگو ! نہ میرے بعد کوئی پیغمبر ہے اور نہ کوئی امت۔

۸۔ تم اپنے پروردگار کی عبادت کرو۔ پانچ وقت کی نماز ادا کرو۔ سال بھر میں ایک ماہ کے روزے رکھو اور میرے احکام کی اطاعت کرو ' تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو گے۔

۹۔ لوگو ! بیشک تمہارا رب ایک ہے ' تمہارا باپ ایک ہے۔ عربی کو عجمی پر ' سرخ کو سیاہ پر کوئی فضیلت نہیں ' مگر تقویٰ کی بنا پر۔

۱۰۔ ہر قرض ادا کیا جائے۔ ادھار چیز واپس کی جائے ' ضامن تاوان کا ذمہ دار ہے۔

۱۱۔ اگر کوئی نکٹا ' سیاہ فام غلام بھی تمہارا امیر بنا دیا جائے اور وہ تم کو خدا کی کتاب کے مطابق لے کر چلے تو اس کی فرمانبرداری کرو۔

شخصیت ساز لٹریچر

- ○ دعائے علم
- ○ نئے طلباء کے نام ایک خط
- ○ نیا سکول مبارک ہو !
- ○ خدا حافظ ' روشنی کے مسافر خدا حافظ !
- ○ دعائے صحت
- ○ سکول کا ضابطہ اخلاق

دعائے علم

قرآن حکیم میں
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
اقرا باسم ربک
پڑھو' اللہ کے نام کے ساتھ
ہم سب
دعا کرتے ہیں
ہم یہاں
جو کچھ پڑھیں
اللہ کے نام کے ساتھ
اور
پڑھیں
صرف اللہ کے لیے
رسول اللہ نے
دعا کی
رب زدنی علما"
اے رب میرے علم میں اضافہ فرما
روز و شب
ہماری دعا بھی یہی ہے
رب زدنی علما"
اے رب ہمارے علم میں اضافہ فرما

رب زدنی علما
اے رب ہمارے علم میں اضافہ فرما
رسول اللہ نے دعا کی
اللھم انی اسلک علما نافعا
اے اللہ میں تجھ سے علم نافع کا طلب
گار ہوں
صبح و شام
ہماری دعا بھی یہی ہے۔
اے اللہ
ہمیں علم نافع عطا فرما
رسول کریم نے فرمایا
علم خیر کثیر ہے
ہر دم ہر لمحہ
ہماری دعا ہے بار الہ
ہمیں وہ علم عطا فرما
جو
باعث خیر کثیر ہو
قرآن حکیم میں
اللہ جل شانہ
اپنے بندوں سے پوچھتا ہے
افلا تعقلون
تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے
ہماری دعا ہے

یہ جگہ وہ جگہ ہو
یہ سکول وہ سکول ہو
جہاں ہم
عقل سے کام لینا سیکھیں
قرآن حکیم میں
اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے
افلا تتفکرون
تم لوگ
غور و فکر کیوں نہیں کرتے
ہماری دعا ہے
یہ جگہ وہ جگہ ہو
یہ سکول وہ سکول ہو
جہاں ہم غور و فکر کرنا
سیکھیں
قرآن حکیم میں
عزیزا لحکیم
رب المشرقین و المغربین
پوچھتا ہے
افلا تدبرون
تم لوگ تدبر کیوں نہیں کرتے
ہماری دعا ہے
یہ جگہ وہ جگہ ہو
جہاں ہم

تدبر کرنا
تحقیق کرنا
سیکھیں
حدیث قدسی ہے
العلم نور
علم روشنی ہے
ہماری دعا ہے
یہ جگہ وہ جگہ ہو
یہ سکول وہ سکول ہو
جہاں سے
ہمیں روشنی ملے
سارے پاکستان کو
روشنی ملے
اور
ملے روشنی
دنیا جہاں کو
آمین !
ثم آمین !
یا رب العالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نئے طلباء کے نام ایک خط

عزیزم !

سب سے پہلے تو تم اپنے پرنسپل کی دلی دعائیں لو ' خدا تمہیں اپنی امان میں رکھے ۔ آج بھی اور کل بھی ! خدا تمہیں خوش رکھے آج بھی اور تا زندگی ! خدا کرے تم سے تمہاری امی کے دل کو ٹھنڈک پہنچے ۔ خدا کرے تم سے تمہارے ابو کی امیدیں برآئیں خدا کرے تم اتنی ترقی کرو کہ تمہارے سکول کو تم پر فخر ہو ' خدا کرے تم ایسے کارنامے انجام دو کہ تم سے سارے پاکستان کا نام روشن ہو !

خدا کرے زندگی کے سفر میں تمہاری پہچان یہ ہو کہ ٹھہرو تو چھاؤں ہو اور چلو تو روشنی !

جان استاد !

تم نے اس سکول میں داخلہ لیا ۔ مبارک ہو ' بار بار مبارک ہو ' آج سے تم جیسے بھی ہو سکول کے ہو اور سکول تمہارا ہے ۔

تمہارا سکول الحمدللہ ! یوں تو پہلے سے بہت اچھا سکول ہے تاہم مجھے یقین ہے کہ تمہارے یہاں آنے سے یہ اور اچھا ہو جائے گا ۔ کیوں ؟ اس لیے کہ ہر بچے میں (چھپی یا ظاہر) کوئی نہ کوئی ایسی خوبی ضرور ہوتی ہے جو کسی دوسرے میں نہیں ہوتی ۔ مجھے امید ہے کہ تم اپنی ذات کے اندر چھپے ہوئے امکانات کو بروئے کار لانے کے لیے ضروری جدوجہد کرنے کا عزم اور حوصلہ رکھتے ہو ۔ اللہ جل شانہ کا واضح وعدہ ہے :

لیس للانسان الا ما سعی ○

"یعنی انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کے لیے وہ سعی کرتا ہے۔"

عزیز من !

تمہیں بھی سکول سے بہت سی امیدیں ہوں گی۔ ہمیں بھی تم سے بہت سی امیدیں ہیں۔ ہم کوشش کریں گے کہ یہاں تمہیں کوئی خوف نہ ستائے۔ کوئی بے چینی تمہیں بے چین نہ رکھے۔ پڑھنا لکھنا تو بعد کی بات ہے پہلا مسئلہ تو یہ ہے کہ یہاں تمہیں تحفظ کا احساس ہو۔ جو توجہ سے حاصل ہوتا ہے' حوصلہ افزائی سے بڑھتا ہے اور پیار سے مضبوط ہوتا ہے۔ انشاء اللہ تمہیں یہاں توجہ بھی ملے گی اور محبت بھی۔

یاد رکھو' لمبے سے لمبے سفر کی ابتداء پہلے قدم سے ہوتی ہے' بیج ہی سے پیڑ بنتا ہے۔ رفتہ رفتہ بچہ ماں کی گود سے اتر کر زندگی کی شاہراہ پر قدم رکھتا ہے۔ آہستہ آہستہ ہر قدم آگے کی طرف بڑھتا ہے اور بلندیوں کی طرف بھی۔ تم جانتے ہو بلندیوں کو سر کرنا آسان نہیں ہوتا اس میں جان بھی مارنی پڑتی ہے اور خطرات کا مقابلہ بھی کرنا پڑتا ہے۔ جسے کامیابی کی اونچی چوٹی تک پہنچنا ہوتا ہے وہ نہ مشقت سے جی چراتا ہے اور نہ خطرات سے ڈرتا ہے۔ بلندیوں تک پہنچنے کا انعام بھی تو بڑا ہوتا ہے اگر بڑا بننا آسان ہوتا تو ہر کوئی بڑا بن جایا کرتا۔ ہر قیمتی چیز کی طرح بڑائی بھی اپنی قیمت رکھتی ہے اگر تم بڑائی چاہتے ہو تو اس بڑائی کی قیمت ادا کرنے کے لئے بھی تیار رہو۔

جان پدر !

اب تک تم سایہ دار درختوں کی چھاؤں میں ہموار راستوں پر سفر کر رہے تھے۔ اب چڑھائی شروع ہوتی ہے اب ہمت و حوصلے اور کردار کے امتحان کا وقت آن پہنچا ہے اب کھرا کھوٹا کسوٹی پر رکھا جائے گا۔ اب جو کمر کس کے آگے بڑھے گا وہی منزل مراد تک پہنچے گا۔

گھر اور سکول میں فرق

میرے بچے ! گھر میں اور سکول میں والدین اور باہر کی دنیا میں جو فرق ہے وہ بھی تم اچھی طرح سمجھ لو۔ گھر میں بچہ چھوٹا ہو یا بڑا دوسرے اسے سہارا دیتے ہی۔ گھر سے باہر قدم رکھتے ہی اسے پاؤں پر کھڑا ہونا پڑتا ہے ہمیشہ سے ایسا ہوتا آیا ہے۔ یہی دنیا کی ریت ہے۔

پھر یہ سمجھو کہ گھر میں ' ماں باپ قابلیت کو نہیں ضرورت کو دیکھتے ہیں ۔ گھر میں کوئی مقابلہ کوئی امتحان نہیں ہوتا ۔ سکول میں عوماً مقابلہ کی فضا ہوتی ہے ۔ کلاس میں بھی اور کلاس سے باہر بھی یہاں جو مقابلہ میں جیتتا ہے وہ انعام پاتا ہے ۔ باقی منہ دیکھتے رہ جاتے ہیں ۔ گھر میں رعایت ہو سکتی ہے اور ہوتی ہے ۔ گھر میں لاڈ ہو سکتا ہے اور ہوتا ہی ۔ لیکن باہر نہیں گھر میں ضد ' من مانی یا سستی چل سکتی ہے لیکن باہر نہیں ۔

سکول قابلیت ' محنت اور شوق کا کھیل ہے یہاں وہی بچہ آنکھ کا تار ہو گا جو جان مارے ' جو جی توڑ کے کوشش کرے ' دوسروں کے کام آئے ' جو مل جل کے رہنا جانتا ہو ۔ جو اپنی اور کلاس کی ' سکول کی عزت کا خیال رکھے ۔ یہاں تنگ دلی ' تن آسانی اور لاپرواہی کی کوئی جگہ نہیں ۔

علم کے پر عزم طلب گار !

سکول میں تم صرف کتابیں پڑھنے اور امتحانات پاس کرنے نہیں آتے ۔ یہاں تم زندگی بنانے آئے ہو یہ کامیابی کی شاہراہ پر تمہارا پہلا قدم ہے ۔ یہاں بہت سی کامیابیاں تمہارا انتظار کر رہی ہیں ۔

سکول کا زمانہ کئی لحاظ سے زندگی کا بہترین زمانہ ہوتا ہے ۔ یہاں شاندار مستقبل کی بنیادی ہی نہیں پڑتی یہاں زندگی بھر کے اچھے دوست ہی نہیں ملتے ' ایسے روشن دماغ ' شریف النفس اور شفیق اساتذہ سے بھی نیاز حاصل ہوتا ہے جو نصابی کتابیں ہی

نہیں پڑھاتے درس زندگی بھی دیتے ہیں اور خود عظمتوں کی علامت بن جاتے ہیں ۔

روشنی کے نوخیز مسافر !

تعلیم صرف نصابی کتابیں رٹنے اور امتحان پاس کرنے کا نام نہیں تعلیم کا اصل مقصد ذہن کی نشو ونما ہے ۔ مطالعہ سے مشاہدے سے ' تجربے سے دماغ کو روشن کرنا ہے ۔ اس لئے صرف جاننا کافی نہیں سمجھنا بھی ضروری ہے ' اور سمجھنا بغیر سوچنے کے ممکن نہیں اس لیے بہتر تعلیم وہ ہے صحیح تعلیم وہ ہے جو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرے ' جو ذہن کی تخلیقی صلاحیتوں کو بیدار کرے ۔

لیکن صرف علم ہی کافی نہیں صرف جاننے اور سوچنے سے زندگی کی کٹھن منزلیں سر نہیں ہوں گی علم ذریعہ ہے اور کردار مطلوب و مقصود ۔ محض علم تو دو دھاری تلوار ہے ۔ اس سے فائدہ بھی ہو سکتا ہے اور نقصان بھی ۔ کردار سے علم خیر کثیر بنتا ہے ۔ اس لیے جب خدا سے علم کی دعا کی جاتی ہے تو علم نافع کی دعا کی جاتی ہے ایک مفکر کا قول ہے :

کہ آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا ۔ آدمی پیدا ہوتا ہے اور انسان تہذیبی عمل سے بنتا ہے ۔ تعلیم و تربیت ہی وہ تہذیبی عمل ہے جس کے ذریعے سے آدمی انسان میں بدلتا ہے جو اس کے اندر چھپا ہوتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ آدمی سے انسان بننے کا سفر ایک مشکل سفر ہے ۔ ہر ایک کے نصیب میں انسان ہونا بھی نہیں ہوتا ۔ لیکن تم اس مشکل کو آسان کرو تم اس مقام بلند پر کمند ڈالو ۔ ہمت سے حوصلے سے سفر شروع کرو اور بڑھے چلو ۔ شاہین کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا ۔

زندگی آزمائش بھی ہے اور انعام بھی ' زندگی اپنے عظیم انعامات صرف ان دلیروں اور بہادروں کو پیش کرتی ہے ۔ جو آزمائش کی بھٹی سے تپ کر نکلے ہوں ۔ تم نے ایک بلند چوٹی پر پہنچنے کے لیے پتھروں پر چلنا شروع کر دیا ہے ۔ احتیاط سے حوصلے سے آگے بڑھتے رہو ۔ اللہ تمہارا حامی و ناصر ہو ۔

آخر میں ' میں تمہاری توجہ ایک اور ذمہ داری کی طرف بھی دلانا چاہتا ہوں کہ گھر کے ' سکول کے علاوہ تمہارا ایک رشتہ ' ایک تعلق اور بھی ہے یعنی پاکستان !

پاکستان کے ہونہار سپوت !

پاکستان تمہارا ہے ' تم پاکستان کے ہو ۔ تم اچھے ہوئے تو پاکستان بھی اچھا ہوگا ۔ تمہارا ذہن روشن ہوگا تو پاکستان کے بام و در بھی روشن ہوں گے ۔ تمہاری زندگی میں نظم و ضبط ہو گا تو اس کی جھلک کسی نہ کسی طرح ' کسی نہ کسی جگہ ' کبھی نہ کبھی پاکستان میں بھی نظر آئے گی ۔ تم محنت اور ذہانت سے اپنے آپ کو مضبوط بناؤ گے ۔ تو پاکستان بھی بالاخر مضبوط ہو گا ۔ تم گھر اور سکول میں انصاف ' خدمت ' قربانی ' برداشت اور درگزر کے رویوں کو اپناؤ گے تو پاکستان میں بھی دیر سویر انصاف ' خدمت ' برداشت اور درگزر کی فضا پیدا ہوگی ۔

جان من ' جان پاکستان !

یقین رکھو نیا پاکستان اور صحیح پاکستان سکولوں ہی میں پروان چڑھے گا تم طلباء ہی پاکستان کے حقیقی معمار ہو ۔ تم ہی پاکستان کا مستقبل ہو ۔ قائد اعظمؒ نے ایک بار نوجوان طلباء سے کہا تھا :

" تم ہی میں سے بہت سے جناح پیدا ہوں گے "

مجھے یقین ہے کہ ضرور ہوں گے اور میرا دل چاہتا ہے کہ تم بھی ان میں سے ایک ہو ۔

Sاد باد منزل مراد
مرکز یقین شاد باد

دعا گو

پرنسپل

مبارک ہو

مبارک ہو
تمہیں
اپنا نیا سکول
مبارک ہو
ایک نیا گھر
ایک بڑا گھر
ایک خاندان
ایک بڑا خاندان
سب اپنے
یہ بھی اور وہ بھی
یہاں کوئی اجنبی نہیں'
اور
کوئی غیر نہیں !
مبارک ہو
تمہیں
اپنا نیا سکول
مبارک ہو
روشنی
افق تا افق
اور
چھاؤں

ہر سو
ہر طرف !
مبارک ہو
تمہیں
اپنا نیا سکول
اور
مبارک ہو
روشنی کا نیا سفر
نئے راستے
نئی منزلیں
نئی آزمائشیں
اور
نئے انعامات !
آؤ!
بڑھیں
نئی بلندیوں
کی
طرف
اور
نئے
چاند' سورج
پیدا کریں
تاکہ
روشن ہوں

ارض پاکستان
کے
بام و در !
آؤ !
آگے بڑھیں
آدمی سے
انسان بنیں
اور
بنیں
باعث
خیر کثیر !
اس سکول
کے
نئے
چشم و چراغ !
مبارک ہو'
روشنی کا
یہ نیا سفر
اور
مبارک ہوں
نئے مرحلے
نئی منزلیں
اللہ تمہارے ساتھ ہے۔
اللہ تمہارے ساتھ ہو

خدا حافظ

خدا حافظ
تم جہاں بھی رہو
خوش رہو
مہکتے رہو
چمکتے رہو
اور
پھیلے
تمہاری خوشبو
تمہاری روشنی
دور، دور !
دعائیں
ہماری
تمہارے ساتھ ہیں
آج بھی
اور
کل بھی
خدا حافظ
روشنی کے مسافر
خدا حافظ !

دعائے صحت

ہیلو ' کون بول رہا ہے
سر ' میں ہوں ....
ڈیر ' ....
خیریت تو ہے ؟
سکول کیوں نہیں آ رہے ؟
سر طبیعت خراب ہے کئی دن سے
کیوں کیا ہوا ؟
.... ہے
کوئی بات نہیں
یہ زندگی ہے
کبھی دھوپ
کبھی چھاؤں
یہ سلسلہ تو چلتا ہی رہتا ہے
میرے بچے !
اداس نہ ہونا
پریشان نہ ہونا
یہ چند دنوں کی بات ہے
پھر تم
نظر آؤ گے

ہنستے کھیلتے
کبھی یہاں
کبھی وہاں
جلد
بہت جلد
انشاء اللہ
انشاء اللہ
تمہاری ٹیچرز
تمہارے دوست
تمہارے ساتھی
سب یاد کرتے ہیں
تمہیں
اور کرتے ہیں
دعا بھی
تمہاری صحت کے لئے
تمہاری خوشی کے لئے
تمہاری ترقی کے لئے
اور
اس دن کے لئے

جب تم
چمکو گے
چاند سورج
بن کر
پاکستان کے
افق پر
انشاء اللہ !
میری جان !
اداس نہ ہونا
پریشان نہ ہونا
کبھی دھوپ
کبھی چھاؤں
یہ سلسلہ تو چلتا ہی رہتا ہے
دعائیں ہماری
تمہارے ساتھ ہیں

آج بھی
اور
کل بھی
تمہاری صحت کے لئے
تمہاری ترقی کے لئے
اور
اس دن کے بعد
جب تم
چمکو گے
چاند سورج
بن کر
پاکستان کے
افق پر
انشاء اللہ !
انشاء اللہ !

ضابطہ اخلاق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

☆ مجھے فخر ہے کہ میں اس سکول کا طالب علم ہوں۔

☆ علم کی روشنی کی تلاش میری زندگی ہے۔

☆ میں ہردم دعا کرتا ہوں۔

رب زدنی علما ○ رب زدنی علما ○

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما

☆ جہاں' جس طرح بھی ممکن ہو میں پاکستان کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

☆ ہر کام کو دیانت داری اور ذمہ داری سے کرتا ہوں۔

☆ اخلاقی جرات رکھتا ہوں میں ہر حال میں سچ بول سکتا ہوں۔

☆ ہر معاملہ میں ہر ایک کے ساتھ انصاف کرتا ہوں اور میری کوشش ہوتی ہے
کہ میں عدل سے آگے بڑھ کر احسان اور ایثار کر سکوں۔

☆ اللہ کا شکر ہے کہ میں۔
محنت کر سکتا ہوں' خدمت کر سکتا ہوں۔

☆ الحمدللہ کہ۔

مجھ میں برداشت کا مادہ ہے۔

میں صبر کر سکتا ہوں۔

درگزر کر سکتا ہوں۔

☆ اللہ کا کرم ہے کہ اس نے مجھے حسد کرنے کے عذاب سے محفوظ رکھا ہے۔

☆ میں صرف اچھائی اور بھلائی کے کاموں میں دوسروں سے تعاون کرتا ہوں۔

☆ اپنے لباس ہی کو صاف ستھرا نہیں رکھتا اپنی عادتوں اور زبان کو بھی پاک صاف رکھتا ہوں۔

☆ اپنے والدین کا فرماں بردار ہوں۔

☆ بڑوں کا ادب کرتا ہوں اور چھوٹوں کا خیال رکھتا ہوں۔

☆ اپنے سکول کے اسٹاف کا احترام کرتا ہوں اور ان کی ہدایات پر عمل کرتا ہوں اسکول کے قواعد و ضوابط کا پابند ہوں۔

لَيۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی
لَيۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

One gets what one strives for.
One gets what one strives for.

COURAGE TO KNOW

Courage to forgive
Is
Great
No doubt
Very great
Courage
To own one's mistakes
Is
Honourable
Very honourable
Indeed
But
Courage to know
Is
The greatest, my dear!
Greatest.

FEAR OF FREEDOM

"Is fear of knowledge there?"
"Yes, it is."
"Is fear of responsibility there?"
"Yes, it is."
"Is fear of freedom there?"
"Yes, it's very much there."
"What is fear of freedom?"
"Irresponsibility!"

Yes, my dear
Greater the rewards too
Go on plodding
My dear
Future hope of Pakistan!
Go on plodding
Inch ahead
Every day
Firmly and steadily
However
Weary the way
Climb the hill
My dear
Future pride of Pakistan!
Climb the hill
With a will
To reach the top
Never stop
For a while
Never look back
For a moment
Always
Look forward
And look
Beyond the hill
As well
Go on toiling
My dear
Future Jinnah of Pakistan
Go on toiling
Day in and day out
With a will
To reach the top
And
Struggle relentlessly
To stay at the top

CLIMB THE HILL

Climb the hill
My dear
Future builder of Pakistan!
Climb the hill
With a will
To reach the top
And
Onto the top of the hill
You'll reach
If you only so will
Climb the hill
My dear
Future pillar of Pakistan!
Climb the hill
Though
Oft you may stumble
Never be downcast
Be up
On your feet
With courage and hope
To reach the top
And
Exert harder
To stay at the top
Remember
My dear
Future protector of Pakistan!
Remember!
Progress and problems are the twins
Born together
They always go together
The bigger the challenge
The bigger the challenge
The heavier the odds
The greater the rewards

APPENDIX

1. Climb the Hill
2. Courage to Know
3. Fear of Freedom

BIRTH DAY/WEDDING DAY GREETINGS TO THE TEACHERS

Dear Miss/Mrs/Mr.

Assalam-o-Alaikum

Today is your birthday/wedding anniversary.
Warmest Congratulations!

All your colleagues and all your pupils at the School join me in expending their heartiest felicitations to you on this auspicious occasion,

We pray that Almighty Allah, the Beneficent, the Merciful, showers His blessings on you now and for ever. We pray that this day and all the days in years to come be full of blissful happiness for you and for the all near and dear ones that are around you. We pray that Almighty Allah the Gracious blesses you the way you would like to be blessed in your heart of hearts.

With great pleasure.

Yours

PRINCIPAL

I hope with your co-operation and encouragement, your daughter/son/wife will be able to make her/his contribution in this educational venture of great national value.

I thank you .for reposing requisite confidence in this School by consenting to her/his serving here. I assure you, we on our part would go all out to come up to your expectations and would do our utmost to make this School a happy-home for teachers and pupils alike.

I would also like to assure you that with this School, her/his career prospects are quite bright. She/he was selected on merit, and she/he will move up on merit. We want commitment, competence and hard-work and nothing else.

Thank you once again for sparing her/his services for us. God bless you and your family now and for ever. Kindly pray for us, pray for this School.

With profound regards.

Yours

PRINCIPAL

A LETTER TO THE NEW TEACHERS' PARENTS/HUSBANDS

Dear,

Assalam-o-Alaikum

Your daughter/son/wife ____________________ has joined this School as a teacher in ____________________ Congratulation!

This School is not just another English medium school equipped with modern educational/electronic gadgetry and functioning in the sophisticated environment. It's much more than that. It has been set up with a vision and a mission. The vision is that of creative education and the mission lies in value-orientation.

It is a new institution with comparatively humble beginnings but it is going to grow, to develop, to blossom into a quality institution which will be a class by itself, Insha-Allah.

It's great opportunity to contribute one's bit in building-up an institution like this. I know it's going to be a very demanding task but I am also sure that the experience would be equally rewarding and satisfying in ways more than one.

teacher.

Lastly, a word about the teaching experience. If you have not had much experience of teaching school classes earlier, well,it is obviously a disadvantage to start with, but not without a silver lining, i.e. you won't have to unlearn stereo-typed methods and attitudes to teaching (it's better to have had no experience at all rather than bad experience). In that case you will make a fresh start and that too way. In fact, experience or no experience, it is the will to teach, that counts, it is the commitment to teaching that matters. If you love teaching, if you love children, if there is an urge in you to give your best to the blossoming children, you don't have to worry about methods of teaching or experience. It will come to you flying. Teaching is like mothering. It will come to you naturally if you are a genuine teacher. Each teacher has his/her own style of teaching which is a projection of his/her own personality.

Remember what you do now with this great opportunity of moulding and shaping these Future Hopes of Pakistan, will have far-reaching effect on your own personality, on your own family for generations to come. Don't take it lightly. The stakes are very high, very high indeed.

So my dear young teacher! In a way you are embarking on a voyage of discovery. Take the oars, and go ahead.

'To strive to seek, to find and not to yield'

God bless you, God bless you now and forever.

Yours sincerely,

Now a word about your dress and deportment. What dress you choose to wear every morning, how you carry yourself about, projects an image of your personality. Let it be the image of a teacher, of a mentor, not that of any other personage, however, attractive or impressive but ineffective with reference to the role of a teacher.

In the beginning of this communication, I said that this School has been set up with a vision of creative education. The hard core of creativity is comprehension or understanding. As you know, teaching is one thing, learning another. The acid test of effective teaching is effective learning and the effective learning can not be done without first understanding the learning unit. Effective teacher is the one who helps and guides his/her pupils to understand his/her lesson. So understanding is the first and foremost requirement (blind rote-work is the last thing to be resorted to at this School) and understanding does not come without asking searching questions.

Besides creativity, value-orientation (character-building) Public Speaking and Pakistaniat are integral components of our curriculum. In fact, this dimension of our education has already become the hall-mark of our image.

If you are young, so much the better. The child needs your youthfulness i.e. your cheerfulness, your hopefulness, your sensitiveness and over and above that, your stamina to work hard and long. Without much domestic obligation, you are in a better position to put in more interest, more time, more energy in your work. But the child also needs maturity of outlook and approach, tolerance and above all patience. Yes, patience is the thing. Patience is the most precious attribute of a

misinformation. But let there be no ill-will. Forgive and forget. You may be young in age but your position is that of a mentor. The parents are also OURS, because they are the parents of OUR children.

Another piece of advice that I should like to give you is: 'Learn to be fair and firm'. All children like a teacher who is fair, however hard otherwise. Erratic behaviour puzzles the children most. Consequently, unconsciously they draw back from a teacher who is erratic, moody and unpredictable. Moodiness of the teacher robs the children of their sense of security, which is their first psychological need.

Bare knowledge, the children can obtain from any other sources i.e. printed material, audio or video media etc, but for value-orientation, for character-building, for attitude-formation and self-confidence, they look up to the teacher alone. Hence, educating the children, grooming them is much more important than mere teaching the text books. In fact, if the child is properly orientated, he is always a keen learner.

So be very careful about what sort of image your personality projects. Your pupils may be slow in learning what you are teaching from the books, but they are never slow in absorbing your life style, your values and attitude, your enthusiasm or lack of it etc. From the way you enter the class, the way you utter the first word, the way you cast your first glance at the class, each and every child in the class, at once makes out what your mood is. The RADAR of a child's heart is most sensitive, it goes on flicking Red and Green signals all the time. One may hoodwink the whole world, but not the child. His ESP (Extra Sensory Perception) never fails him. He knows who is genuine and who is not.

others to show off his superiority, so he more often than not, behaves differently, even oddly or rudely. All these oddities are either to give vent to the originality or to attract attention. Bright children tend to be naughty children. They also tend to lack concentration.

Remember you are going to deal with all types of parents; some very much concerned, some very demanding, some highly critical and some exceptionally cooperative and understanding. You have be very considerate, patient, discreet and careful while dealing directly or indirectly with the Parents of you pupils. I should recommend that you had better know the Bio Data of as many parents as possible or at least that of the parents of the bright, problem or difficult children. Meet them informally if feasible. Discuss the behavioural, developmental and growth problems with them and keep notes of such contacts for reference. Here too, be genuine, plain and straight-forward; open to suggestion and correction. Parents too at once make out, though they may not speak out, what is your calibre and commitment and they too value your commitment more than any other quality of your personality.

While talking about the parents let me give you a piece of advice from my own experience. Parents are parents. They see things in the perspective and prospective of their own dear child. Their only source of information is mostly their own son/daughter and most parents tend to believe whatever their dear child says, be it the whole truth or not. Hence in good faith, but mostly based on misinformation or misunderstanding, some of them may say many things, and that too in a manner which may not be always very pleasant, yet you have to put up with it. Never, never confront nor retaliate. Accept what is true; what is correct. Just ignore what is not right, what is sheer misunderstanding or

discourage him, if you intentionally or unintentionally ignore him, he feels rejected and neglected and consequent upon that feeling, his self-image is badly affected and he loses confidence in his 'self'. Beating, bullying or nagging are such bad things because they damage a child's self-image and destroy his self-confidence. In fact nagging is worse than beating. It harms psychologically. It's said that a cold look or an indifferent stare, may do more harm than an outburst of temper. So avoid these cold, silent but most damaging punishments. For boosting up a positive self-image, find ways and means of letting each child have some experience of success. Let him feel 'I can'. Let him move from 'I can' to 'I will'! If that is done, half of the battle is won.

Respect the child's originality. Let him express his originality, his own thinkings and feelings even if the language he uses is not quite correct. Language is one thing, originality or creativity another. What matters is originality not grammatical correctness. Primarily you have to promote your pupil's originality, build up his individuality. Let the child come out with what is there in his heart and mind.

While teaching a text book, by all means give notes and points as and when necessary. Such notes and prepared answers are good for the average child who can not write answers on his own, but do respect the right of the bright child to write the way he wants to write even if it is different from the book and from the version you have given. In fact the bright child, by virtue of his brightness finds it irksome to copy word by word either from the book or from the notes given by the teacher. Since he can think, he thinks he has a right to speak out, or write out. Sometimes it's a matter of ego also. The bright child unconsciously wants to be different from

a. Personal commitment and by his/her
b. Professional competence.

Of the two qualities, the first i.e. the commitment, the devotion, the dedication comes first always and every time. Any shortfall in the competence level i.e. any lack of experience etc, can be made up by sincerity of purpose, by willingness to work hard and long; but any let-up in the devotion to duty or interest in the work, can never, never be off-set by any other attribute - personal or academic. The child first of all needs your love, your attention, your interest in his caring. If the child accepts you as a person, he will accept you as a teacher. If he doesn't, he won't.

Now a point or two about the children you teach. Each child is inherently different from the other temperamentally even if the I.Q. is more or less the same. (In fact I.Q. too varies widely). Then come the differences resulting from home environment, previous schooling, upbringing, cultural background, motivation, life-style, working and living habits etc. So know your pupils and their parents, too. If you are not formally trained in teaching school children, it would do you a great deal of good if you could study a book or two on Child Psychology and Methodology of school teaching.

What a child needs most at this stage of his life, is - a positive self-image. (Whatever a child consciously or unconsciously thinks and feels about his 'self' is his self-image). A child's self-image is built-up from his own experience and from what others especially the teachers say to him and from how they deal with him. If he succeeds his self-image moves up and when he fails, his self-image goes down. Likewise, if you own him, if you accept him, if you encourage him, his self-image brightens up and if you wittingly or unwittingly

education and the mission lies in its value-orientation.

As you know education has two main components i.e. knowledge component and the value component. Here, at this School both these components are catered for.

So as a teacher of this School, your role is two-fold - as a teacher and as a mentor. As a teacher you will be of course teaching the text books, but as a mentor your great task is to give value-orientation to the personality of each and every child that you teach. Value orientation, in plain words, means helping the child build-up a set of proper moral, social and patriotic values and attitudes, inculcating productive living and study habits, good manners and discipline. Generally speaking all these aspects of training are covered under the term --- character building. I believe this second part of your duty i.e. giving value-orientation and personality-building, is going to be more demanding, though equally rewarding in ways more than one. In this role, your own personality is the crucial factor. A teacher is the first ideal of a child. For him/her, you are everything. For a child, you are the symbol not only of knowledge but also of what is good and great in the world. Your prestige value at this stage of his/her life, is simply incalculable. What you say, what you suggest in the class even casually, will carry more weight with the innocent little ones, than what their own parents say, howsoever competent they may be by themselves. For a child, you are the 'Oracle", the infallible one, none else.

Howsoever sophisticated be the curriculum and educational facilities available, it is ultimately the quality of the teachers that determines the quality of a school. And the quality of a teacher is determined by his/her :

A LETTER TO THE NEW TEACHERS

My Dear Teacher,

Assalam-o-Alaikum

You have chosen to serve this School. Wonderful! Congratulations! Most heartily welcome to the Schools' family. Now this School is yours. It sinks or sails with you and you gain or lose with its rise and fall. Let there be no doubt on that count.

By the Grace of God, this School is already a fine institution, but I'm sure with your joining the teaching faculty, the institution would further improve in ways more than one, as each teacher is unique in one way or the other. Hence he/she can make his/her own unique contribution to the institution if he/she only cares to do so. I'm sure you would give your best to the School and I assure you, the School would in its turn, be most prompt to give its best to you.

I thank you for obliging this School by accepting the position offered to you. Let's hope it's the beginning of a long fruitful partnership on either side. God bless you, now and forever.

Dear new colleague!

This School is not just another English medium school equipped with sophisticated educational paraphernalia. It's much more that. It has been set up with a vision and a mission. The vision is that of creative

Mostly the parents even if they happen to be professional teachers for one reason or the other do not ordinarily prove good teachers to their own children. Because they are too emotionally involved in the process, they tend to lose patience or temper. If you are an exception, so much the better, otherwise I request you never to lose patience, lest you lose the child.

Kindly pray for us, pray for the School. God bless you, your son/daughter and your whole family.

With great hopes for co-operation.

Yours

(PRINCIPAL)

I should like to ask you not to let your child pick-up the extremely bad habit of studying till very late at night on the eve of the exams, which is mostly counter-productive. Any body who knows the alchemy of the brain cells involved in the process of learning, and reproducing knowledge will tell you that.

In short, if some-how you could help your dear one take to a proper life style, i.e., living habits as well as study habits, half of the battle of academics, in fact that of whole life would be won.

This school is aiming at providing total education to each child which includes a creative life-style.

Dear Parent :

I should like to draw your attention to another point - the Home Work. By all means, do help your dear child with his/her home work. In fact it is a requirement. But going so far as doing the Home Work for him/her, will defeat the whole purpose of giving the Home Work. There is definitely a line between helping and spoon-feeding. Spoon feeding has far reaching adverse effect on the self-image of the child. Learning is by doing and self-confidence comes from doing things on one's own.

lastly, I am constrained to make a special request to you. If your dear one ever comes out with any complaint, kindly check it back with the school before believing or disbelieving it. Rushing to hasty conclusions or to sweeping generalizations does not help. A pinch of salt is the answer. Kindly do confirm, do find out the other side of the story too. Otherwise you may be placed in an embarrassing position.

to grudge the time and energy utilised in the co-currular activities, rather encourage all creative pursuits that your son/daughter takes to.

Another point that I should like to discuss with you, is the question of evaluation of the learning experience. Evaluation, whatever from it takes spread over whatever period, is of course a must. It helps both the one who teaches and the one who is at the other end, the learner, (It's also a mechanism of accountability which is beside the point at the moment). In the long run, this school aims at eliminating all formal periodic tests and terminal examinations. All class work and home assignments would be graded/evaluated daily and on weekly basis. And it would be on the basis of these cumulative grades, that the final score would be arrived at. The idea is that the child works hard regularly and takes to a life style conducive to achieving success not only in the academic examinations but also in the examination of life at large.

The underlying reason for this approach to evaluation is that the learning is a process of gradual growth which must take its due course of time. However learning and evaluating must go on simultaneously. They are the two dimensions of the same process. Until that happens and the new system becomes operational, I request you not to make the tests and examinations a night-mare for your dear child. If you do, he may be constrained to resort to cheating in one form or the other. For him the answer lies in :

(a) Preparing the lesson in advance.
(b) Being attentive in the class and finally.
(c) Doing all class work and home-work carefully and regularly.

not be just a new school but the beginning of a new era in his/her life.

I hope and pray that he/she inches ahead every day to extend the frontiers of his/her knowledge by his/her own active efforts.

I hope and pray that he/she goes on moving from strength to strength in character and conduct.

I hope and pray that each dawn dawns upon him/her with the new awareness of his/her/limits and limitations, of his wants and needs, of his/her obligations and responsibilities.

I hope and pray that he/she likes to a life style that will keep him/her healthy and happy now and in years to come.

I hope and pray that he/she grows and blossoms into a worthy son/daughter of Pakistan, whom you and I would be proud of, one day.

I assure you that for him/her as for other dear little children, we would go all out to make this School a happy-home with light all around.

Here I may also put in a word about the co-curricular activities in the School. This school, run on the traditional Public School system of education as expounded by Dr. Arnold of Rugby, (of course adapted to suit our own genius) lays due stress on leadership-orientation, character-building, public-speaking and research projects etc. All these activities and pursuits are an integral part of our curriculum. (Other things being equal, it is these activities that eventually make all the difference in one's career). Therefore, I request you not

A LETTER TO THE NEW ADMISSION'S PARENTS

My Dear Parent,

Assalam-o-Alaikum

Your son/daughter ________________ has been placed on the rolls of this School. Congratulations! I accept him/her as he/she is, with great pleasure and with an equally deep sense of responsibility. In fact it is a privilege to be entrusted with this most demanding but no less rewarding task of educating the future builders of Pakistan.

I thank you for the confidence that you have reposed in this School by getting him/her admitted here.

This School is not just another English medium school equipped with modern educational/electronic gadgetry and functioning in the sophisticated environment. It's much more than that. It has been set up with a vision and a mission. The vision is that of creative education and the mission lies in value-orientation.

It is a new institution with comparatively humble beginnings but it is going to grow, to develop, to blossom into a quality institution which will be a class by itself, Inshah-Allah.

I hope and pray that for him/her this School will

My dear future hope of Pakistan!

Years, years back, I came across a beautiful song in a play, I reproduce the same for you as it exactly says what I feel about you at the moment.

For me are your songs as your smiles and tears.
For me, forever, for all the years, I have conquered all your fears.
Now, forever, for all the years.
For me are you, and your smile.
Now, forever and all the while.

God bless you, God bless you, now and forever.

With great hopes.

Affectionately Yours.

(PRINCIPAL)

Time and tide wait for none. Now or never. There is no option.

My own dear one!

Pakistaniat (Love of Pakistan and of all that it stands for) is also an outstanding tradition of this School. Remember now and forever that you are a Muslim and Pakistani first and foremost. Let all around you make out from what you do and from how you behave here and there that you are a worthy son of Pakistan.

Before concluding this rather long introductory letter, I should like to remind you of another reality which you may not be conscious of at the moment, that the parents of the children of your age, go on worrying about their children's conduct, habits and more so about their education. Remember that nothing pleases the parents as much as finding their children working hard on their own, for that is the sure sign that they would be a success in future. From you, your parents want nothing but your own well-being, your own health and happiness and a respectable career in the years to come. So don't take the love of your parents lightly. Come up to their expectations in your own interest.

I hope and pray that you not only benefit from your stay here, but you enjoy it as well. I hope and I pray that here each day is a new day for you with ever-growing awareness of your obligations and responsibilities.

Hence, my dear worthy son/daughter of Pakistan, inch ahead every day in search of light, move from strength to strength in character and conduct. Let your tomorrow be better than your yesterday.

My dear new pupil!

Now I would like to discuss another point with you. Be it this School or any other school, it's a community. In the class room and outside, you will come in contact with your class fellows and a host of school fellows of all types and temperaments. The bigger the group, the more the challenge of learning of how to get on with them, which is one of the most important aspects of your education at this School. The secret of getting on with others, is to be fair and considerate with everybody. Selfishness is one thing that you will have to avoid at all costs. In the school you can not afford to behave childishly, selfishly or aggressively. If you do so, you will not get away with it. Retaliation will follow instantly and your life will become miserable.

Tolerance is another thing that you will have to take to. Learn to laugh away petty problems and pricks. Learn to forget and forgive silly jealousies too; as all these stresses and strains are part of the game.

My dear future pride of the School,

Character-building is an important component of education at this School. Public-speaking is compulsory for all classes. It helps to develop confidence, and confidence, as you know, is the hard core of success. Another characteristic of your School is that it provides so many opportunities for developing leadership qualities like prefectorial appointments, proctorial duties, honour system and S. S. G. (Social Service Group).

All these facilities and opportunities are for your build-up, for your improvement, and for your personality development. Don't miss them. Don't let them slip away.

In the process of education, what matters most is 'You' the learner, the student. The teacher can teach you, but he cannot do the learning for you. Learning can be done by you alone, by nobody else and that too by your own active effort. By now, I think you are grown up enough to realize that your education, your career, your success in life, is by and large your own 'Show'. Of course, your parents are there to provide the background facilities and your teachers are there to guide you but what you do with these facilities and this guidance, is your own choice.

At this School, God has given you a grand opportunity to be the architect of your own career. Let it not be said, that you did not prove equal to the task. I'm sure, you can, if you will (Please note the school Motto is : I can, I will. Ponder over it. It's very meaningful).

In this context, let me tell you that teaching is of two types i.e., reproductive teaching and creative teaching. So is learning. APS teaching is creative. And we want you to take to creative learning. Creative learning is active learning. It involves understanding at every step. So while learning, use your brains, exert hard to go to the sources of knowledge straight. Take to the habit of using dictionaries, encyclopedias, source books extensively. Here the library is a regular feature of educational programme. Computer centre, video cell, the museum, are all there to help you extend the frontiers of your knowledge.

Here I may remind you that all learning, be it reproductive or creative, is a long process of gradual growth. So both at home and at school you will have to work very hard and that too regularly and methodically. Learn to labour and to wait.

A LETTER TO THE NEW ADMISSIONS

My Dear New admission,

Assalam-o-Alaikum

May Allah, the Beneficent, the Merciful, bless you with His boundless bounties now and forever. May by the grace of Allah, the Gracious, the Almighty, your life be full of light and delight now and in the years to come.

Heartiest congratulations on your admission in this School. With great pleasure, I welcome you to the School, and with open arms I accept you as you are, with all your limits and limitations.

Now this School is yours. It's already a fine institution, with your coming here, I'm sure it would become still better, for each child has something in him that nobody else has. Hence each child in the school can add something or the other to the school if he only cares to do so. It's just a matter of discovering one's potential and developing it steadily and perseveringly. In this task of discovering your 'Self' and developing it, the School can help you a lot.

Your School is not just another English medium school. It's a Public School. A Public School is one that in addition to teaching text books, gives you confidence, builds your character and develops leadership qualities as well. I short, a Public School provides total education. Your School is a Public School in that sense. We on our part will go all out to help you develop all sides of your personality, if only you care to do so.

GET-WELL WISHES

We hear
You're not well
How sad!

Your teachers miss you
'Why is it, our dear __________ is not coming to school'.
Your class-fellows also miss you
'Where's our fine friend ___________ now a days'.

I miss you too
Every morning
When you're not there
At the school gate
To shake hands
With me
Warmly and cheerfully.

Hope
To see you
Soon
Hale and hearty
Running around
Frisking about
In the school.

Cheer-up, my dear_________
Cheer up
We all pray for you
For your early recovery
For your health and happiness
Now and forever
May Allah, bless you
May Allah, bless you
Now and forever.

Happy Birthday
To You

Dated__________

My Dear

All your school fellows, your teachers, and I sincerely pray to God, the Gracious, the Merciful, that this day, this year and all the days and all the years in future, be full of light and delight for you; and that you grow and blossom in years to come in a manner that your peers, your teachers may one day excitedly say, "Here is our dear__________________________.
Lo! What great heights steadily and committedly, he has scaled; Wonderful! Wonderful! We are proud of him, profoundly proud of him! He is a worthy son of Pakistan."

Hence my dear______________________! inch ahead every day in search of light; move from strength to strength in character and conduct. Let your tomorrow be better than your yesterday. God bless you! God bless you! Now and forever!

With great expectations

Affectionately Yours

(PRINCIPAL)

As you are the future pride of Pakistan.
Go on blossoming, my dear!
From place to place.
Go on shining, my dear!
From horizon to horizon.

With tears and smiles,
We say:
Khuda Hafiz to you.

My dear!
May Allah be with you,
May Allah be with you,
Now
And
Forever.

Quran is the sheet-anchor of Islam.

-- Quaid-e-Azam

~~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~~

FAREWELL SONG

A shining star,
Be it in sight or out of sight,
Shines all the same.

A rising star,
Be it in this part of the sky or the other,
Spreads the light all the same.

My dear____________________
A rising star, you are!
A shining star, you are!
Be it this school or that
Go on toiling
My dear,
Day in and day out
In search of light,
And
Go on spreading
That light
Too!

All your class fellows,
All your school fellows
And
All your teachers
At your school____________________
Sincerely and earnestly
Wish you
A life of light and delight
Now
And
In years to come!
Our hopes are with you
As you are the future hope of Pakistan.
Our pride is in you

My dear!
Future pride of Pakistan!
Let your tomorrow be better than your yesterday,
Let your peers, your parents, your school
Be proud of you
One day!

May Allah bless you,
My dear!
May Allah bless you!
Now and forever.

WELCOME SONG

My dear son/daughter!
Welcome!
To
A bigger home
Happy and hearty.

Welcome!
My dear child!
Welcome!
To
A larger family
Fair and fine.

Welcome!
My dear new admission!
Welcome!
To
Your new school
With light and delight all around.
Welcome!
My dear new student!
To
Adventure of knowledge
Though
Most demanding,
Yet
Most rewarding,
Too.

So,
My dear, future hope of Pakistan!
Inch ahead every day
In search of sweetness and light,
Steadily and perseveringly.

MORAL CODE

1. I am proud of my school.
2. I am always on the move in search of light.
3. I always pray to Almighty Allah to extend the frontiers of my knowledge.
4. It's my proud obligation to serve Pakistan in whatever way I can.
5. Whatever task I do, I do honestly and responsibly.
6. I have moral courage. I can tell the truth whatever the cost.
7. I am fair and just in all my dealings and I also try to move one step forward, and be kind and self-sacrificing.
8. I'm grateful to Almighty Allah that I can work hard and wait.
9. I thank Almighty Allah that I can put up with disappointments and that I'm patient and forgiving.
10. In His infinite mercy Almighty Allah has saved me from the hell of jealousy.
11. I cooperate with others only in what is good and just.
12. I keep my thoughts and tongue clean as well as my dress.
13. I always obey my parents.
14. I respect the elders and look after the younger/junior ones.
15. I abide by all rules and regulations of my School.

SCHOOL PRAYER

O. God, give me clean hands, and clean words, and clean thoughts.
Help me to stand for the hard right against the easy wrong.
Save me from habits that harm.
Teach me to work hard and play fair.
Forgive me when I am unkind and forgive others who are unkind to me.
Keep me ready to help others, and send me chances to do good every day.

SCHOOL PLEDGE

Land of our faith, our hope, our pride,
For whose dear sake our fathers died;
Beloved Pakistan! we pledge to thee,
Head, heart, and hand through the years to be!

PART - VI

PERSONALITY BUILDING LITERATURE

1. School Prayer
2. School Pledge
3. School Moral Code
4. Welcome Song
5. Farewell Song
6. Birthday Greetings to Children
7. Get-well Song
8. A Letter to the New Admissions
9. A Letter to the Parents of New Admissions
10. A Letter to the New Teachers
11. A Letter to the Parents/Husband of the New Teachers
12. Birthday/Wedding Day Greetings to the School Staff

Q. What is an encyclopedia?

A. A book or set of books giving information about every branch of knowledge or on one subject in ABC order.

Q. What is a reference library?

A. The one containing books to be consulted but not to be taken away.

Q. Which is a good dictionary?

A. An Advanced Learner's Dictionary of Current English.

Q. What is special about this dictionary?

A. In addition to giving meanings of words, it also gives their usage, i.e., how a word is actually used in current English.

Islam is the sheet-anchor of Pakistan.

-- Quaid-e-Azam

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

Q. What are Longmans main series for the junior school and the senior school?

A. For the junior school, the best series is :
Pleasant Books in Easy English from stage 1 to 4.

Q. For the senior school children?

A. For the senior school children, the two series are :

(a) Longmans Simplified English Series. There are 40 titles in this series. Another series for the secondary school is :

(b) Longmans New Method Supplementary Readers from stage 1 to 4.

Q. What is special about these books?

A. They are simplified classics brought within the vocabulary of New Method Readers.

Q. Is there any special composition book by Longmans?

A. Yes, a very good book of composition for class II and III is :
Longmans Progressive Picture Compositions by Donne Byrne.

Q. What's a reference book?

A. A book which is not read through and through but is consulted as and when required for information.

Q. For example?

A. A dictionary is reference book, an encyclopedia is a reference book.

Q. What is a dictionary?

A. A book of words and their meanings arranged in ABC order.

Q. For all age groups?
A. Yes. For all age groups of school-going children.

Q. What are the O.U.P. series?
A. Mainly, there are three series.

Q. For example?
A. (1) English Picture Readers Grade I and II.
(2) Progressive English Readers Grade I and II.
(3) Tales Retold for Easy Reading.

Q. Could you name some of the books in each series.
A. In English Picture Readers series grade I, world's great stories have been retold, for instance :
(a) Sind-bad the Sailor (b) Aladdin & Ali Baba
(c) Hercules (d) Gulliver's Travels
(e) Don Quixote

In English Picture Readers grade II, some of the titles are :
(a) Robinson Crusoe (b) Treasure Island
(c) Kidnapped (d) David Copperfield
(e) Great Expectations (f) Jane Eyre

Q. What are the titles in the third series?
A. In the series namely - Tales Retold for Easy Reading, some of the titles are :
(a) Tales of Ancients (b) Stories of Sind-bad the Sailor
(c) Tales from Gulliver's Travels (d) Biggles and Company
(e) Adam Bede (f) Jane Eyre
(g) Tales from Birbal

Q. What about Longmans books?
A. Yes, Longmans books are equally useful and interesting.

A. For which classes?

Q. From prep to class IV.

A. Lady Bird series of books are quite good for this age group.

Q. Could you suggest some books for the senior school from class VI to VIII.

A. Enid Blyton books are recommended for this age group.

Q. What is special about Blyton books?

A. They are mostly adventure stories, interesting and easy to read.

Q. How many books are there in this series?

A. About 400 books are there in this series. Some of these are quite suitable for the younger ones as well.

Q. Any suitable series for the children in their mid-teens?

A. Hardy Boys and Biggles and Company.

Q. Which books would you recommend for the students in their late teens.

A. P. G. Woodhouse books.

Q. Any other series for the senior school from class VI onward?

A. O.U.P. books are quite good.

Q. What is O.U.P?

A. O.U.P. stands for Oxford University Press.

Q. What is special about O.U.P. books?

A. O.U.P. books have been especially prepared for school-going children.

A. "Tell Me Why" is another set of very informative books in the question answer form, fully illustrated, published by Hamlyn.

Q. What are the titles?

A. (1) Tell Me Why (2) More Tell Me Why
(3) Here are More Tell Why (4) Still More Tel Me Why
(5) Lots More Tell Me Why

Q. What is the total cost of the set?

A. About Rs. 2,500.00

Q. Could you name a book or books that would help the parents to bring up their children better.

A. "Successful Parenting" is such a set of books published by Time-Life costing Rs. 5,500.00.

Q. In how many volumes?

A. In 10 volumes.

Q. What are the titles?

A. The titles are :
(1) Your Baby's First Year
(2) Your Growing Child
(3) Food and Your Child
(4) When Others care For Your Child
(5) Living Space for Children
(6) Play Time
(7) Understanding Your School Age Child
(8) Raising a Happy Child
(9) Family Ties
(10) Childhood Medical Guide

WHAT GENERAL BOOKS TO READ

Q. Kindly suggest some books for general reading.

(5)	Your Body	(6)	Our World
(7)	Universe	(8)	Discovering Science
(9)	Science at Work	(10)	Mathemagic
(11)	People and Palaces	(12)	Celebrations
(13)	Exploring the Past	(14)	Make and Do
(15)	Art Around Us	(16)	Parent Guide
(17)	Child Craft Dictionary	(18)	Child Craft Picture Atlas

Q. What is special about these books?

A. Each book is a small encyclopedia, full of coloured pictures. It's a very useful and interesting set of G. K. books for the senior school children.

Q. What's the price?

A. About 7,000.00 rupees.

Q. Could you name another set of this kind?

A. The "Children's Treasury of Knowledge". It's a Time-Life set in 8 volumes.

Q. What are the titles?

A.

(1)	Prehistoric Life	(2)	Plants
(3)	Insects	(4)	Under-Water Life
(5)	Universe and Earth Sciences	(6)	Mathematics and Computer
(7)	Life, Leisure and Hobbies	(8)	Transport and Communication

Q. What's special about this set of books.

A. It's a little more advanced, especially meant for the senior students.

Q. Could you name a G. K. book or books of general interest good both for the children and their parents alike.

A. In eleven volumes.

Q. What are the titles?
A. The titles are :

(1) Every Day Life
(2) Things Around Us
(3) Animal Friends
(4) Wild Animals
(5) Dinosaurs
(6) Insect World
(7) Sky and Earth
(8) Life in the Water
(9) Nature
(10) Science Starter
(11) Wheels and Wings

Q. What is special about this set of books?
A. These books are in the form of searching questions that most of the children go on asking. Moreover, the books are full of eye catching colourful pictures.

Q. What is the price of this set?
A. Rs. 5,500.00

Q. Kindly name a book of this kind for the bigger children.
A. Exactly of which age group?

Q. From 11+ to 16+.
A. "Child Craft" is a good general knowledge book for the secondary school children.

Q. In how many volumes?
A. In 18 volumes, published by World Book House.

Q. What are the titles?
A. The titles are :

(1) Stories and Poems
(2) The Green Kingdom
(3) About Animals
(4) Nature and Danger

8. Why do we see a mirage when nothing is there? (38)
9. How far away are the stars? (44)
10. Why do people float inside a space ship? (47)
11. How many colours does sun light have? (48)
12. Why is some smoke black while other smoke is gray or white? (50)
13. Why can't we see smell? (52)
14. Why don't birds get shocked when they sit on an electric wire? (60)
15. Why does food spoil? (62)
16. Why does ice float in water? (68)
17. How is glass made? (76)
18. How is uranium used to make electricity? (72)

WHEELS AND WINGS

1. What makes a care move? (12)
2. Why does a ship float? (48)
3. What makes a ship move? (52)
4. How does an aeroplane fly? (60)
5. How does a helicopter fly? (62)
6. Who does a space shuttle get into space?

IN SEARCH OF GENERAL KNOWLEDGE

Q. Kindly tell me the name of a good General Knowledge book for the children?

A. Of which age group?

Q. From five+ to ten+.

A. A "Child's First Library of Learning" published by Time-Life is a good set of books for the children of this age group.

Q. In how many volumes?

SCIENCE STARTER

SKY AND EARTH

LIFE IN THE WATER

NATURE

WILD ANIMALS

DINOSAURS

INSECT WORLD

ANIMAL FRIENDS

EVERY DAY LIFE

THINGS AROUND US

Learning', published by Time-Life costing about Rs. 7,000.00, has ten titles. Questions in this series have been taken from these books and set under the same ten headings.

Q. How to find the correct answer?
A. All the questions have been arranged under ten headings. The heading of each section of the questions shows the name of the book and number given within bracket at the end of each question tells you the page in the same book where you can find the answer.

Q. For example?
A. The first question under the heading, Every Day Life: is "Why do we always walk facing the traffic (18). It means that the name of the book is: 'Every Day Life' and the page where you can find the answer is 18. If you want the answer to any question get hold of the book bearing the same name what the heading of the question is and then open that book at the given page where you will find the answer with pictures. But first think over the question as hard as you can.

Q. What is the value of this series?
A. This series called "Question of the Day" is a sort of suggested syllabus in general knowledge from class I to class V

Q. Why has this syllabus in general knowledge been set in the form of questions?
A. So that the children learn to learn. Learn how to search for knowledge and get used to creative learning, the research method. Thinking is learning. Thinking is everything.

around them, therefore, most of them go on asking questions about every thing. The more intelligent a child is, the more he/she asks questions. Questioning is knowing. Asking is understanding.

Q. Should we ask more questions?
A. Surely. the more you ask, the more you learn.

Q. Ask questions from whom?
A. Both from you own mind and from others and from the books.

Q. How can we ask from a book?
A. By consulting it. In fact you lean most from books.

Q. Why?
A. Because any one person can not know everything but there are hundreds of thousands of books, one book or the other can give you the answer you want.

Q. How many questions are there in this series. "Question of the Day".
A. About 150.

Q. What is the age group, these questions have been set for?
A. From 5+ to 10+

Q. Have the questions been arranged according to some plan?
A. Yes. They have been set according to a plan.

Q. What's that plan?
A. The set of books named 'A Child's First Library of

QUESTION OF THE DAY

INTRODUCTION

Teacher : Today we are introducing a new series. Question of the Day.

Q. What is it?
A. It is a series of questions.

Q. What is the purpose of this series of questions?
A. The purpose is that you try to find the answer to these questions first on your own.

Q. How can we do that?
A. By thinking. Think and think over each question.

Q. Why thinking? Why shouldn't we get the answer straight away from a teacher or find it from a book?
A. Because thinking leads to understanding. The more you think over a question, the more you understand it. Thinking is the foundation of all true knowledge. Thinking is knowing.

Q. What is this method called?
A. Research method. Research method is the method of effective learning.

Q. Can a school-going child follow this method?
A. Why not.

Q. How?
A. By thinking. By questioning.

Q. Can a child think?
A. Why not. All children want to understand what is

WE LIVE IN DEEDS, NOT YEARS

We live in deeds, not years:
In thoughts, not breaths;
In feelings, not figures on a dial,
We should count time by heart throbs
He most lives
Who thinks most, feels the noblest, acts the best.

LIFE'S BATTLES

Life's battles don't always go
To the stronger or faster man
But soon or late the man who wins
Is the man, who thinks he can.

If you want knowledge toil for it and if you want pleasure, toil for it, toil is the law.

(Ruskin)

The golden age is before us, not behind us.

(St. Simon)

Habit is ten times nature.

The one, who endures, conquers.

(Wellington)

He prayeth well who loveth well.

(Coleridge)

Defer no time, delays have dangerous ends.

(Shakespeare)

Some books are to be tasted, others to be swallowed and some few to be chewed and digested.

(Bacon)

They also serve who only stand and wait.

(Milton)

IT'S ALL IN THE STATE OF MIND

If you think, you are beaten, you are
If you think, you dare not, you don't
If you like to win but you think you can't
It is almost certain, you won't:
If you think you'll lose, you are lost
For out in the world, we find
Success begins with a fellow's will
It's all in the state of mind.

William Pitt said :
Necessity is the argument of tyrants, it is the creed of slaves.

Goldsmith said :
The little things are great to little men.

Theodore Roosevelt said :
Do what you can, with what you have and where you are.

Bertrand Russel said :
The secret of happiness is this, let your interests be as wide as possible and let your reactions to things and persons that interest you, be as far as possible friendly rather that hostile.

Dr. Jack Gibb says :
Trust begets trust, fear escalates fear.

Sow an act, reap a habit,
Sow a habit, reap a character
Sow a character, reap a destiny.

God has given us a grand opportunity to show our worth as the architects of a new nation. Let it not be said that we did not prove equal to the task.

(Quaid-e-Azam)

There is nothing greater in this world than your own conscience.

(Quaid-e-Azam)

Charity for all, malice towards none.

(Lincoln)

Leadership is an act; not position.

(Shakespeare)

We want to see the child in pursuit of knowledge, not knowledge in pursuit of child.

(G. B. Shaw)

The main thing needed to make men happy is intelligence and it can be fostered by education.

(Bertrand Russel)

Not to decide is to decide.

(Henry Cot)

The truth is more important than the facts.

Oliver Goldsmith says :
Those that think must govern those that toil.

To be prepared for war is one of the mot effective means of preserving peace.

(George Washington)

Only the actions of the just smell sweet
And blossom in their dust.

(J. Shirely)

It is a luxury to be understood.

(Emerson)

A good man can afford to be good all the time but a bad man can not afford to be bad all the time.

Shakespeare in Henry VIII says :
All delays are dangerous in war.

William Pitt said :
Where law ends tyranny begins.

(Gen Ghetwood)

In great attempt, it is glorious even to fail.

(Longinus)

Our doubts are traitors
And make us lose the good we oft might win by fearing to attempt.

(Shakespeare)

Self-trust is the first scent of success

(Emerson)

Albert Einstein says :
A hundred times every day, I remind myself that my inner and outer life depends on the labour of other men living and dead and that I must exert myself in order to give in the same measure as I have received and am still receiving.

In King Lear, Shakespeare says :
Ripeness is all.

Bertrand Russel says :
To be happy is to be good.

Milton in Paradise Lost says :
To be weak is to be miserable.

Abraham Lincoln said :
You can fool some of the people all the time and all of the people for some time but you can not fool all the people all the time.

Where boasting ends, dignity begins.

Our enemies are our outward conscience.

Thinking is of two types : convergent thinking and divergent thinking. All scientific progress is traceable to the process of divergent thinking; when you go on questioning, and challenging the ideas; when you go on probing in search of truth; when you do not take any thing even a law or a discovery, as the final word. But every man does not think and thinking does not come on its own. It is to be cultivated; it is to be developed assiduously, scientifically. Unfortunately our whole system of education-teaching, learning, examining is reproductive. It is not creative. It does not promote thinking much less divergent thinking which is actually required.

To promote the cause of creative education and develop the faculty of thinking, if possible divergent thinking, the exercises in thinking in the form of thought - provoking questions based on quotations mostly gleaned from the classical English literature, have been devised. They can be pondered over individually in private or discussed, debated, analysed and talked about thoughtfully at Thinkers' Forums. In most cases a good deal of research will be involved in the process.

"There is nothing greater in this world than your own conscience and when you appear before your God you can say that you did your duty with the highest sense of integrity and with loyalty and faithfulness".

(Quaid-e-Azam)

The safety, honour and welfare of your country
Come first always and every time,
The honour, welfare and comfort of the men
You command, come next
Your own ease, comfort and safety
Come last always and every time,

EXERCISES IN THINKING

INTRODUCTION

Philip James Bailey, an old English poet, is absolutely right when he says :

> He lives most
> Who thinks most, feels the noblest and acts the best.

It is to be noted that the intellectual poet places thinking first before 'feeling the noblest' and 'acting the best'. It is as it should be. Infact it is the quality of thinking that makes one man different from the other. All education aims at raising the level of thinking. Desecrates, the famous French philosopher (1596 - 1650) very aptly said, "I think; therefore I am". The quality of living goes with the quality of thinking. Infact, it is the quality of thinking that, other things being equal, determines the survival of the individuals as well as the communities.

Thinking is one thing that has been especially enjoined upon the Muslims. Phrases like

افلا تعقلون - افلا تفکرون - افلا تدبرون

occur again and again in the Quranul-Hakim and the Believers have been asked to do deep thinking into the meanings of the Holy Book.

افلا یتدبرون القرآن

Iqbal asked the scholars to collect knowledge as well as create knowledge. But creating knowledge is not possible without thinking, without developing the habit of critical thinking.

A. Definitely it is. In fact, the reproductive teaching leads to reproductive learning and the creative teaching leads to creative learning.

Q. What is reproductive teaching?

A. When the teacher only repeats what is there in the book without making the students understand what the concept is.

Q. What is creative teaching?

A. In creative teaching the teacher explains what the concept is, and makes his students understand it. In creative teaching the teacher guides the class to find out the answer on their own from the source material. Creative teaching is real teaching.

Q. Can all teachers do creative teaching?

A. No, only committed creative teachers can do creative teaching.

Quaid-e-Azam said to the Muslim students in 1937 :
Well, many Jinnahs will arise from amongst you.

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

REPRODUCTIVE LEARNING VERSUS CREATIVE LEARNING

Q. Of how many types is the learning?
A. Mainly of two types.

Q. What two types?
A. Reproductive learning versus creative learning.

Q. What is the difference between these two types of learning?
A. In reproductive learning the emphasis is on knowing the answer, not on understanding the answer.

Q. And in creative learning?
A. In creative learning, the emphasis is on understanding the concept, not on rote-work.

Q. Is there any other difference?
A. Yes, there is. Creative learning is active learning whereas reproductive learning is passive learning.

Q. What is active learning?
A. In active learning the learner himself searches for the answer. He goes straight to the sources of knowledge and gets the knowledge by his own active effort.

Q. What is passive learning?
A. In passive learning the student gets the prepared answer either from the teacher or from the book without understanding it and without consulting any reference book or source material. Passive learning is of very little use.

Q. Is teaching also reproductive or creative?

BOOKS

Carlyle said :

All that mankind has done, thought, or gained is lying as in magic preservation in the pages of books. They are the chosen possessions of mankind.

Milton said :

A good book is the precious life - blood of a master spirit embalmed and treasured-up on purpose to a life beyond life.

Bacon said :

Some books are to be tasted, others to be swallowed, and a few to be chewed and digested.

Bacon said :

Histories make men wise, poetry witty, Mathematics subtle, sciences deep, morals grave, logic and rhetoric able to contend.

QUOTABLE QUOTES ON KNOWLEDGE

Hazrat Ali said :

1. The scholar (Aalim) is superior to the one who prays all the time (Aabid).
2. Knowledge (Ilm) is better than prayers (Ibadat).
3. The rich man protects his riches whereas knowledge protects the one who possesses knowledge.
4. If money is expended it decreases whereas if knowledge is expended, it increases.
5. The scholar is the master, the rich man is the slave.
6. The scholar is immortal.
7. The one who knows his self (nafs) knows his Creator (Rab).

The Quaid said :

8. Knowledge is light, ignorance is darkness.
9. Knowledge is greater force than sword.

Allama Iqbal said :

10. Collect knowledge as well as create knowledge.

Socrates said :

11. At last it is knowledge that wins not power.
12. Virtue is knowledge, vice is ignorance.
13. Vice is the outcome of ignorance.

Aristotle said :

14. It's no shame to ask what you don't know.

Roger Bacon said :

15. The one who asks more, learns more.

gets knowledge and gives it to the other.

35. The one who learns and the one who teaches both equally share this good deed (Khaire-kaseer).
36. The one who is blessed with knowledge and gives it to others, is worth envying.
37. The scholar is the beacon-light of the Earth.
38. When God wishes to bless any nation, He increases the number of scholars in it and decreases the number of ignorant people.
39. The knowledge that does not benefit any body is like a treasure from which nothing is spent.
40. That scholar will be subjected to punishment (Azab) whose knowledge does not benefit the world.
41. The scholar who carries out research in any branch of knowledge with a view that it will benefit the future generations, will be rewarded equal to the grains of sand.
42. The faulting of a scholar will take him to Hell.
43. The one who keeps the knowledge secret, is surely ill-fated.

The Prophet said :

21. An intelligent question is half of the answer.
22. O, Muslims! Ask questions from the scholars (teachers).
23. Ask again and again about what you do not know.
24. Questioning does good to the one who asks the question, it does good to the one who answers the question and it does good also to the person who listens to it.

Knowledge and Thinking.

The Prophet said :

25. Thinking for a short while is better than praying for years.
26. O, Muslims! Look deeply into every thing.
27. O, Muslims! Think deeply over the creatures of God.
28. O, Muslims! Think deeply over blessings of God.

Knowledge and Intellect

The Prophet said :

29. The one blessed with high intellect (Aql) is a success.
30. Reward and Punishment depend on intellect (Aql).
31. O, Ali! When others would want to be close to God through their good deeds, you should seek to be close to God through intellect (Aql).

Knowledge and Scholars

The Prophet said :

32. O, Muslims! Respect the scholars (the teachers).
33. Sitting with scholars is equal to praying (Ibadat).
34. Greatest good (Sadqa-e-Jaria) is that one Muslim

THE PROPHET ON KNOWLEDGE

The Prophet prayed to God :

1. O, God! Give me more and more knowledge.
2. O, God! Grant me the knowledge that is useful.

The Prophet said :

3. I have been sent as a teacher.
4. I have come to impart knowledge (Hikmat).
5. Knowledge is my legacy.
6. Knowledge is my weapon.
7. Knowledge is the spirit of Islam.
8. Knowledge is a pillar of Islam.
9. Knowledge is light.
10. Knowledge is the greatest good (Khaire kaseer).
11. Knowledge is a contribution (Sadqa) that lasts forever.
12. Searching for knowledge is equal to Jehad - waging war for Allah.
13. Acquiring knowledge is equal to praying to Allah (Ibadat).
14. Knowledge is a friend to a Muslim and intellect is his guide.
15. By knowledge one makes out what is allowed (Halal) and what is not allowed (Haram).
16. To search for knowledge is the obligation of every Muslim.
17. To get education is the duty of every Muslim man and woman.
18. O, Muslims! Search for knowledge even if it is in China.
19. Knowledge is the lost property of a Muslim.
20. A word of Hikmat (Wisdom) is the lost treasure of a Muslim, he has greater right over it wherever he finds it.

Knowledge and Questioning.

PART - V
CREATIVE EDUCATION

1. Sayings of the Prophet on Knowledge
2. Quotable Quotes on
   (a) Knowledge
   (b) Books
3. Reproductive Learning Versus Creative Learning
4. Exercises in Thinking
5. Question of the Day
6. In Search of General Knowledge
7. What General Books to Read.

Remember your first and most valuable asset is your health. Care for it. Look after it carefully now, when you are young and naturally energetic so that in years to come you fight the battle of life successfully and when the time comes to grow old, you grow old gracefully. Take to a life style that keeps you healthy and, therefore, happy and consequent upon that a success too.

Quaid-e-Azam once said :

"Wasting one's own things is sheer foolishness but wasting things that belong to the country is nothing less than a crime." Take good care of school property. Ultimately, it belongs to, Pakistan'.

Mere knowing the National Anthem by heart is not enough. Try to understand each word of it and the underlying theme and its background.

Let us all be proud of our dear Pakistan
Land of our faith, our hope, our pride,
For whose dear sake our fathers died,
Beloved Pakistan! We pledge to thee,
Head, heart and hand through the years to be.

Work as disciplined soldiers.

-- Quaid-e-Azam

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

comes to expending your time, energy and money.

Here in the school the guiding principle is "Trust". Each one is trusted. You should follow this Trust System. Learn to mind your own steps and behave responsibly and justify the confidence reposed in you. Remember what Churchill once said :

The price of greatness is responsibility".

Fellow feeling is by itself something good. So is group loyalty. But all types of relationships have a limit. That limit is justice, that which is right, not wrong. You should not go beyond that point. So do not co-operate with others in what is unjust, unfair, bad or wrong.

Injustice, in any form, cuts across the very roots of social living.

Give due respect to all your seniors. It's part of your training.

Take care of your manners always and everywhere. For manners show how well you have been brought-up. It is a matter of honour and prestige, your own and that of your parents and teachers.

Be properly and smartly dressed-up for all occasions and you must be punctual without fail. Punctuality shows how responsible and disciplined you are.

'Neither a lender nor a borrower be', is a sound rule. You should avoid borrowing things if doing so is not absolutely urgent. In that case, return the borrowed articles in good condition, with thanks, of course.

Jealousy is always counter productive; in most cases, it can be traced back to the inferiority complex.

Remember the Chinese proverb. Patience wins as long last.

Success and failures are all part of life. One success or success in one field does not mean that you will go winning all the time and in all areas of human endeavour. Similarly one odd failure or a failure in one field, does not mean either that you would go on failing all the time or in all the fields. Life is a whole. Luck is a whole. It's a marathon race. You have to run a hundred and one rounds. Losing an odd round does not matter much. In life there are numberless chances and equally numberless opportunities and challenges in numberless fields. So go on trying, with faith in God, faith in yourself and in your mission.

Hard times do come in one form or the other. Hold on when they do. But God is gracious. The dark pall definitely falls out. When it does, thank God but do not relax. Still toil. In relentless toiling lies your ultimate success.

Let, I can, I will, be your motto.

Discipline provides you the necessary physical and mental foundation to concentrate on your studies; it enables you to make fuller use of your time, energy and mental faculties. Hence the more disciplined the student, the better the chances of his doing better at academics. Therefore, it is said that discipline is the hard core of success.

Develop the sense of priorities. You should know what are your wants and what are your needs when it

Knowledge is different from information. Gradually move from information to knowledge. This will involve thinking.

Thinking is of two kinds. Convergent thinking and divergent thinking. True knowledge comes from divergent thinking.

Courage is of three types; physical courage, intellectual courage and moral courage. Of these, moral courage matters the most. It's the hard core of character. Be especially proud of your moral courage.

Telling the truth is the acid test of moral courage.

Let fair-play be your watch word. Be fair in all your dealings. This is your moral, religious and legal obligation. But being fair and just, is not enough. Move one step forward. Be kind, considerate and helpful. This attitude will go a long way to make your own social life pleasant and tension-free, therefore, more productive and more satisfying.

Rise above petty things. It's the brave boy/girl, the confident boy/girl, who forgives and forgets. Without forgiveness, life is governed by an endless cycle of resentment and retaliation.

One's needs are different from one's wants. Know the difference between the two.

There is nothing as harmful and as damaging for personal growth and happiness as self-devaluation.

Bullying and bragging are sure symptoms of psychological weakness.

IN SEARCH OF GUIDANCE

You are a Muslim and Pakistani first and foremost. Let all around you make out from what you say and do, and from how you behave here and there, that you are a worthy son/daughter of Pakistan. Let your peers, parents, and teachers be proud of your conduct and character.

There is nothing as good, as great, as useful as knowledge. So go all out to seek knowledge. But you can not do so in one go, nor by fits and starts. It's a long process of gradual growth. So acquire knowledge diligently, steadily and perseveringly.

Always pray to God to extend the frontiers of your knowledge.

Each child is born with immense potential for development. Discover your talents. Develop your potential.

Teaching is one thing and learning another. The teacher can help you how to learn but he cannot do the learning for you. Learning can be done only by you, by your own mind.

Learning is of two types, reproductive learning and creative learning. Go in for creative learning. Mere reproductive learning is of very little use. So learn actively and creatively. Think, think and think. Use your brain.

Research approach is called for. Delve deep by asking searching questions, by challenging ideas and by experimenting. Go straight to the sources of knowledge.

Ayesha : How many times, do you clean your teeth?

Maryam : Twice.

Ayesha : When?

Maryam : In the morning and in the evening before going to bed.

Ayesha : How do you brush your teeth?

Maryam : I brush my teeth like this _____ from up-side down and the other way.

Ayesha : Do you brush your teeth from side to side?

Maryam : No. I don't. It's bad for gums.

Ayesha : Do you always clean your teeth after dinner?

Maryam : Yes, I always brush my teeth after dinner.

Ayesha : Do you eat any candies after cleaning your teeth in the evening?

Maryam : No, I don't. It's bad for teeth.

Ayesha : Do you eat candies?

Maryam : Yes, but not much. I never eat sweets, toffees or ice-cream after cleaning my teeth at night.

Ayesha : Do you take chewing gum?

Maryam : Not much. But certainly not in the class room.

~~~~~~~~~~~~~~~~~~

March on, March on.

-- Quaid-e-Azam

~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Q 34. Do you ever use the comb of your brother?
A. I don't.

Q 35. Do you use the vest or socks of your brother?
A. No, I don't use the vest or socks of any body else.

Q 36. Do you give these things to others?
A. No. I don't.

Q 37. How many times do you change your vest, socks, under-wear in a week?
A. In summer, every day; in winter twice a week.

Q 38. Do you drink clean water?
A. I always drink clean water.

Q 39. Do you ever eat cut fruit from the Bazar?
A. No, I never eat cut fruit from the Bazar.

Q 40. Do you buy foods from the roadside vendors?
A. No, I never eat things from road-side vendors.

Q 41. Do you sleep with your face all covered and all doors and windows of the room closed in winter?
A. No, I don't sleep that way.

Q 42. Why do some children have skin diseases?
A. Because they are not careful about personal hygiene.

~~~~~~~~~~~~~~~~

GOOD TEETH : GOOD HEALTH

Ayesha : Maryam, my dear sister, why are your teeth so good?

Maryam : Because I clean my teeth every day.
~~~~~~~~~~~~~~~~

cream which some body else has been eating?
A. No, I don't.

Q 24. Do you drink water from a glass which others have been using?
A. No, I don't drink water from a common glass.

Q 25. Do you ever chew at the back of a pencil?
A. No, I never do that.

Q 26. Do you ever suck your thumb in the day or at night?
A. No, I never suck my thumb, while awake or asleep.

Q 27. Do you ever spit on the ground?
A. No, I never spit on the ground.

Q 28. Do you ever cough without covering your mouth?
A. No, I never do that.

Q 29. Do you ever sneeze without having a tissue or hanky?
A. No, I never do that.

Q 30. Do you pick your nose?
A. No, I don't pick my nose.

Q 31. Do you ever poke your finger into your mouth?
A. No, I never do that.

Q 32. Do you rub your eyes with your hand when some thing gets into your eyes?
A. No, I don't do that.

Q 33. Do you ever use the towel of your brother?
A. No, I don't.

A. No, I never bite my nails.

Q 13. Do you always keep your teeth clean?
A. Yes, I always keep my teeth clean.

Q 14. Do you know how to brush the teeth?
A. Yes, I know how to brush the teeth.

Q 15. How do you brush your teeth? Show me.
A. This is how I brush my teeth. (from up-side down and the other way round.)

Q 16. Do you brush your teeth in the morning?
A. Yes, I brush my teeth in the morning.

Q 17. Do you brush your teeth before going to bed?
A. I always clean my teeth before going to bed.

Q 18. Do you eat toffees and candies before going to bed?
A. No, I don't eat toffees and candies at night.

Q 19. Do you ever pick up sweets, toffees or chips from the floor and eat them?
A. No, I never do that.

Q 20. Why do some children have bad teeth?
A. Because they eat too much candies.

Q 21. Why do some children have bad gums?
A. Because they don't clean their teeth well.

Q 22. Do you ever lick your fingers after eating ice-cream?
A. No, I never lick my fingers after eating any food.

Q 23. Do you lick the same lollypop or eat the same ice-

Q 3. How many times do you have a bath in winter?
A. Twice or thrice a week, (especially on Friday).

Q 4. Do you take a bath with soap?
A. Yes, I take a bath with soap especially after games.

Q 5. Do you keep your hands clean?
A. Yes, I keep my hands clean.

Q 6. Do you wash your hands before taking your lunch?
A. Yes, I wash my hands with soap before taking my lunch.

Q 7. Do you wash your hands before taking your dinner?
A. Yes, I wash my hands before taking my dinner.

Q 8. Do you wash your hands after coming from the bath-room/toilet?
A. Yes, I always wash my hands after coming from the toilet.

Q 9. With soap or without soap?
A. After the toilet, I wash my hands with soap always and every time.

Q 10. Do you trim (cut) your nails once a week?
A. Yes, I trim my nails once a week.

Q 11. Are your nails black at the moment?
A. No, my nails are not black. Black nails are bad for health.

Q 12. Do you ever bite your nails?

Q 12. Do you ever leave a needle or pin lying about on the bed or floor?
A. No, I never do that.

Q 12A. Do you always wash your hands with soap after playing with your pet?
A. Yes. I always do that.

Q 13. Do you ever let your pet jump into your bed?
A. No, I never let my pet do that.

Q 14. Do you ever aim your air-gun at each other as a joke?
A. No, I never do that.

Q 15. Do you ever try to ride or drive the motor cycle/car on your own?
A. No, I don't.

Q 16. Do you take your little brothers or sisters on a ride with you without your mother's permission?
A. No, I don't do that.

Q 17. Do you ever play practical jokes?
A. I know it's very foolish. I never do that.

~~~~~~~~~~~~~~~~

PERSONAL HYGIENE

Q 1. How many times do you take a bath?
A. Twice or thrice a day in summer.

Q 2. When?
A. Before the school, after the school and in the evening after the games.
~~~~~~~~~~~~~~~~

Q 2. Do you play with the kitchen knife or fork?
A. No, I don't.

Q 3. Do you ever play with the electric knobs, switches or other electric/gas gadgets in the house?
A. No, I never play with electric or gas gadgets.

Q 4. Do you ever leave behind the heater on?
A. No, I don't.

Q 5. Do you ever put the electric switches on with wet hands?
A. No, I never do that. It could be very dangerous.

Q 6. Do you ever go to sleep with gas/electric heater on?
A. No, I don t.

Q 7. Do you ever leave behind the electric iron on?
A. No, I never do that.

Q 8. Do you ever leave behind the heating rod on and forget about it?
A. No, I never do that.

Q 9. Do you know what to do when the electricity catches some one?
A. Yes, I do.

Q 10. Do you ever play with the pistol or gun(any fire arms) of your father?
A. No, I never play with the fire arms even if they are unloaded.

Q 11. Do you ever try to taste medicines, cosmetics lying about in the house?
A. No, I never do that.

Q 17. Do you lock the door of the car?
A. Yes, after getting in, I lock the door.

Q 18. Do you ever stick your head out of the car-window?
A. No, I never do that.

Q 19. Do you ever play with the ignition switch, brakes, gear, steering wheel etc. in the car?
A. No, I never play with the ignition, brakes, gear or the steering-wheel in the car.

Q 20. Do you ever open the door while the car is still in motion.
A. I never open the door of the car while it is in motion.

Q 21. Do you ever take a lift from an unknown person?
A. No, I don't.

Q 22. Do you talk to strangers while on the road?
A. No, I never do that.

Q 23. Do you ever accept offers of drinks/sweets from strangers at a Bus Stop?
A. No, I never do that.

Q 24. Do you give out your name/address or that of your father to strangers?
A. No, I never do that.

Safety at Home

Q 1. Do you ever play with sharp broken things?
A. No, I don't.

Q 6. Do you walk on the pavement if there is any?
A. Yes, I always walk on the pavement, if there is any.

Q 7. Do you know which side of the road to walk along?
A. Yes, I do.

Q 8. Which side is it?
A. We always walk to the right of the road.

Q 9. Where-from do you have to cross the road?
A. At the zebra-crossing.

Q 10. What does the green signal mean?
A. It means: the road is clear, go ahead.

Q 11. What does the yellow signal mean after the red light?
A. It means: get ready, the road is about to be clear.

Q 12. What does the red light mean?
A. Red light mean: Stop and wait. Road is not clear.

Q 13. Do you ever run after a moving carriage to get into it?
A. No, I never do that.

Q 14. Do you stick out your foot from a moving van?
A. No, I never do that.

Q 15. Do you ever try to stand on the foot-board of a moving van?
A. No, I never do that. It could be very dangerous.

Q 16. Do you cycle in a zigzag on the road?
A. No, I never do that.

Q 9. Do you run around with loose shoe-laces?
A. No, I don't.

Q 10. Do you ever tie your shoe-laces together and try to jump?
A. No, I don't do that.

Q 11. Do you run about with a sweet or toffee in your mouth?
A. No, I don't. I could choke.

Q 12. Do you ever taste wild fruit while out on a picnic?
A. No, I never do that.

Safety on the Road

Q 1. Do you run about after each other while walking on the road?
A. No, I never do that.

Q 2. Do you walk on the road hand in hand with your friends?
A. No, my friends and I never walk together that way.

Q 3. Which way you look while walking on the road: right, left or in front?
A. In front.

Q 4. Do you ever try to read sign-boards of the shops around while walking on the road.
A. No, I don't do that.

Q 5. Do you start watching cars and their models while walking on the road?
A. No, I don't do that.

through the windows?

A. No, I never try to do that.

Q 11. Do you take your turn to come in or move out from the class?

A. Yes, I always take my turn.

Q 12. Do you ever play practical jokes.

A. No, I never do that.

Safety in the School-yard

Q 1. Do you pull each other by the shirt from behind?

A. No, I don't.

Q 2. Do you push any one from behind?

A. No, I never do that. He may have a bad fall.

Q 3. Do you stand in front or behind the swings?

A. No, I don't. I could get hurt.

Q 4. Do you throw banana peels on the ground?

A. No, I don't.

Q 5. Do you trip any one up, while he is walking or running?

A. No, I never do that. He may have a bad fall.

Q 6. Do you wait for your turn on the slide?

A. Yes, I do.

Q 7. Do you walk tip-toe on brick-railings?

A. No, I don't.

Q 8. Do you climb the trees around?

A. No, I don't.

PERSONAL SAFETY

Q 1. Do you ever bring a razor blade, kitchen knife, fork, or scissors to the class?
A. No, I never bring these things to the class.

Q 2. Do you ever poke your finger into the electric fittings of the class?
A. No, I never do that.

Q 3. Do you ever pull the chair from behind any one when he/she is going to sit?
A. No, I never do that. He/she may have a bad fall.

Q 4. Do you ever hit any of your class fellows on the knuckles with a ruler as a joke?
A. No, I never do that.

Q 5. Do you ever throw pencils at each other?
A. No, I don't do that.

Q 6. Do you ever hold a paper-pin between your lips?
A. No, I never do that. It may slip inside.

Q 7. Do you ever poke your finger, pencil or hairpin into your mouth?
A. No, I never do that.

Q 8. Do you always replace the cap of your pen after using it?
A. Yes, I always do that.

Q 9. Do you ever run across the class over the top of the desks?
A. No, I never do that.

Q 10. Do you ever try to get in or out of the class

Q. If the hanky is not there then?
A. If hanky is not there, then with my hand.
Q. Do you ever sneeze without covering your nose?
A. I never do that. I always cover my nose.
Q. With what?
A. With a hanky.
Q. If the hanky is not here?
A. With a tissue.
Q. And if a tissue is not there?
A. I cover my nose with my hand when even the tissue is not there.
Q. What do you say when you have sneezed?
A. I say, 'Alhamdolillah.
Q. What do you say when some body else has said 'Alḥamḍolillah' after sneezing?
A. Then I say, 'Yerhamokallah'.
Q. Do you ever clean your nose with your bare hands when your nose is running?
A. I never clean my running nose with my hands.
Q. Do you clean your running nose with a hanky?
A. Yes, I do.
Q. Do you clean your nose in the open?
A. No, I never do that.

Unity Faith Discipline

-- Quaid-e-Azam

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

Q. Who should get into the van first, the boys or girls?
A. Let girls get in first.
Q. Who should get down from the van first?
A. Again let the girls get down first.
Q. Who should get into the van/bus first, the big ones or little ones?
A. Let the little ones get into van or bus first.
Q. Who should get down first?
A. Let the little ones get down first.
Q. Do you ever stick out your hand, head or legs from the van?
A. No, I never do that.
Q. Do you ever spit in the van?
A. I never do that.
Q. Do you ever write anything in side the van?
A. No, I don't do that.
Q. Do you ever push any one out from the van?
A. No, I never do that.
Q. Do you ever wave to anyone while sitting in the van?
A. No, I don't do that.

PERSONAL HABITS

Q. Do you ever pick your nose in the class or in public?
A. No, I never do that.
Q. Why not?
A. Because it's very bad manners and
Q. And what?
A. And very unhygienic too.
Q. Do you ever cough without covering your face?
A. No, I never do that. I always cover my face.
Q. With what?
A. With a hanky or with a tissue.

Q. Do you ever close your book or stop - writing as soon as the bell goes while the teacher is still teaching?

A. No, I never do that.

Q. Do you start fidgeting as soon as the bell goes while the teacher is still teaching?

A. No, I never do that.

Q. Do you ever try to move out from class before the teacher goes out at the end of a period?

A. No, I don't do that.

Q. Who should move out first at the end of a period, boys or girls?

A. Let the girls move out first.

Q. Should the girls enter the class room last?

A. Yes, It's their privilege , of course, but before the teacher.

ON THE PLAY-GROUND

Q. Do you get to the play-ground in a line?

A. Yes, I do.

Q. Do you come back from there in a line?

A. Yes, I do.

Q. Do you push anybody while playing?

A. No, I never do that.

Q. Do you always take your turn at the swings etc?

A. Yes, I always take my turn at the swings etc.

Q. Do you trip anyone while playing?

A. No, I never do that.

Q. Do you ever question the decision of the referee?

A. No, I never do that. It's very rude.

Q. Do you clean your dusty shoes before entering the class room?

A. Yes, I always do that.

IN THE VAN OR THE BUS

A. No, I never do that.
Q. Do you ever tease anyone who uses a hearing-aid?
A. No, I never do that. It's very rude.
Q. Do you ever tease anyone who wears glasses?
A. No, I never do that.
Q. Do you ever tease anyone who has a problem in walking or talking?
A. No, I never do that. Instead, I help if I can.
Q. Do you ever cut short anyone when he is talking?
A. No, I don't do that. It's very rude.
Q. Do you take your turn in asking a question?
A. Yes, I always do.
Q. Do you ever start asking a question in the class while some one else is already asking or answering a question?
A. No, I never do that.
Q. What do you say when you want the teacher to repeat what you have not heard properly or missed?
A. Then I say, I beg you pardon Sir/Madam.
Q. Do you ever ask the teacher what page to open the book at?
A. No, I never do that. I know it is very rude.
Q. Do you ever start doing the work of any other subject while the teacher is still teaching her/his subject in the class?
A. No, I never do that.
Q. Do you ever start sharpening the pencil while the teacher is teaching?
A. Doing so distracts the attention. I never do that.
Q. Do you ever secretly pass on a paper or anything to a class fellow while the teacher is teaching?
A. It's bad manners and bad discipline. I never do that.
Q. What do you say if you have to disturb the teacher when he or she is busy?
A. I say 'Excuse me' Sir/Madam.

GOOD MANNERS
(in and around the class)

Q. Do you stand in a queue whenever it is due?
A. Yes, I always stand in a queue.
Q. Do you take your turn in a queue?
A. Yes, I always do that.
Q. Do you ever throw the wrappers around?
A. No, I never throw the wrapper here and there.
Q. Where do you put the wrappers/peelings?
A. I throw them into the dustbin.
Q. Where do you put the pencil shavings?
A. I put the pencil shavings into the dustbin.
Q. Do you know how to hand over a pencil or pen to anyone?
A. Yes, I know. The pointed side is always down.
Q. Do you know to give a pen to a teacher?
A. Yes, I know.
Q. How do you do that? Is it with the cap off or on?
A. It's with cap off and up side down.
Q. Do you know, how to return a pen after using it?
A. Yes, I know. First I replace the cap.
Q. Do you say, 'Sorry' when it is due?
A. Yes, I do.
Q. Do you say, 'Excuse me', when it's due?
A. Yes, I always say 'Excuse me' when it is due.
Q. Do you say 'Thank you' when it is due?
A. Yes, I always say 'Thank you' when it's due.
Q. Do you nick name anybody?
A. No, I never do that.
Q. Do you ever laugh at a class fellow who has made a mistake in the class?
A. No, I never do that. It's very rude.
Q. Do you laugh at any one who is punished in the class/home?
A. No, it's very rude. I never do that.
Q. Do you ever tease anyone who is hard of hearing?

PART - IV
GUIDANCE

Q. When did the Muslims start this sort of humanitarian social work ?

A. The Muslims were the first to look after the sick, the war wounded, the handicapped, the people in distress. It's our religious duty.

Work, Work, Work.

-- Quaid-e-Azam

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

RED CROSS DAY

Compere : Today we are celebrating Red Cross Day.

Q. What is Red Cross?
A. Red Cross Society is an International Welfare Organization.
Q. What does it do?
A. It helps the people in distress.
Q. In what type of distress?'
A. In all types of distress.
Q. For instance?
A. For instance, Red Cross helps the sick, the war-wounded, the war affected, the people affected by floods, famines, earth-quakes. It comes to the rescue of the people in all countries.
Q. When was the Red Cross Society founded?
A. It was founded in 1864 at Geneva in Switzerland.
Q. Where is the headquarter of Red Cross?
A. At Geneva.
Q. Red Cross is an international organization. In how many countries are the branches of Red Cross?
A. In 86 countries.
Q. Is a branch of Red Cross Society there in Pakistan?
A. Yes, it has been there in Pakistan since 1947. In 1974, its name was changed to Red Crescent Society of Pakistan.
Q. Why?
A. Because Red Cross is a Christian sign. Crescent is an Islamic sign or symbol.
Q. What does Red Cross Society of Pakistan do?
A. It does what Red Cross does. The aims and the functions of Red Crescent and Red Cross are the same. Both are humanitarian organizations.
Q. Is Red Crescent there in other countries?
A. Yes, it's there in other Muslim countries.

A. We should look after the rights of the children better. A better world means healthier, happier and better educated children.
Children are the future hope of the world.

WHITE CANE DAY

Q. What is the White Cane day?
A. White cane is for blindness.
Q. Which people carry a white cane?
A. Blind people carry a white cane.
Q. Why do the blind people carry a white cane?
A. So that the others make out that they are blind.
Q. Why do we celebrate the White-Cane Day every year?
A. So that we learn to help the blind.
Q. How can we help the blind?
A. We can help the blind with crossing the road.
Q. Should we stop the car when we see a blind person crossing a road?
A. We must stop the car to let him cross the road safely.
Q. Is the white-cane only for crossing the road?
A. No, not exactly. White-cane means that we should help the blind people with whatever way they need it.
Q. What should we do if a blind man is not carrying a white-cane?
A. We should help him all the same.
Q. Should we help the blind only?
A. No, we should help any one who needs our help; any person with any problem, be it in the eye, in the ear, in the leg, in any part of the body.

Q. Who is the most important officer of the UNO?
A. The Secretary General.
Q. What are some important agencies of the UNO?
A. W.H.O, U.N.E.S.C.O, U.N.I.C.E.F, and I.C.J.

CHILDREN'S DAY

Compere : Today we are celebrating Universal Children's Day.

Q. Why today?
A. Today is the first Monday of October. Children's Day is celebrated on the first Monday of October every year all over the world.
Q. Why particularly on the first Monday?
A. Because the UNICEF has declared the first Monday of October as Universal Children's Day.
Q. What is UNICEF?
A. UNICEF is an agency of U.N.O. which especially looks after the welfare of the children of the world.
Q. What's the purpose of celebrating the Children's Day?
A. To highlight the rights of the children. To make the people realise that a better world means better children.
Q. How to make the children better?
A. By giving them better health. By giving them better education, and by giving them better play facilities.
Q. How do the children of the world celebrate this day?
A. It's their day. It's the day of their rights. It's a day of rejoicings for them. On this day educational and recreational programmes are organized for the children.
Q. What should we do for the children?

Q. Why today?
A. Because, today is 24th of October. On 24th October every year U N O Day is celebrated all over the world.
Q. Why on 24th October?
A. Because it was on this day, i.e., 24th October in 1945 that the U N O was founded at San Francisco in USA.
Q. What does U N O stand for?
A. It stands for United Nations' Organization.
Q. Where is the Headquarter of the U N O?
A. At New York in USA.
Q. Why was the U N O founded?
A. To secure peace in the world. To make the world a better place to live in.
Q. What are the two most important institutions of the U N O?
A. General Assembly and the Security Council.
Q. How many countries are the members of the General Assembly?
A. Over 170.
Q. And how many of the Security Council?
A. Fifteen (15).
Q. How many of them are the permanent members and how many non-permanent members?
A. Five permanent and ten non-permanent.
Q. Which five countries are the permanent members?
A. USA, Britain, France, Russia and China.
Q. What is the tenure of non-permanent members?
A. Ten non-permanent members are elected for two years each on regional basis.
Q. Do non-permanent members have the veto power?
A. No, they don't. Only permanent members of the Security Council have that privilege.

A. In 1932 in London when Iqbal was over there in connection with the Second Round Table Conference.

Q. Did he discuss his Pakistan Scheme with Iqbal?

A. Yes, he did.

Q. Did Chaudhry Rahmat Ali write any other book?

A. Yes, he did.

Q. What is the name of that book?

A. The Father-Land of the Pak Nation.

Q. Where did Chowdhry Rehmat Ali live?

A. In the later years of his life Chaudhry Rahmat Ali mostly lived at Cambridge in England.

Q. When did he die?

A. In 1951.

Q. Where was he buried?

A. At Cambridge.

Q. Where was he born?

A. At Ludhiana, Punjab in 1893.

Q. Where was he educated?

A. At Islamia College Lahore.

Q. Was he a teacher?

A. Yes, he did teaching for some time at Aitchison College Lahore.

Q. When did he leave for England?

A. He left for England in 1930. First he did his Law over there. He lived for the rest of his life as a research scholar at the Cambridge U'sity.

Q. Was Chaudhry Rahmat Ali a leader?

A. No, but much more than that.

Q. What?

A. A highly imaginative far-sighted political thinker he was. God bless his soul.
We owe an eternal debt of gratitude to him.

U.N.O. DAY

Compere : Today we are celebrating U.N.O. day.

Q. Who was Chaudhry Rahmat Ali?
A. Chaudhry Rahmat Ali was one of the Founders of Pakistan.
Q. How?
A. He was the first to write a book about Pakistan.
Q. When?
A. In 1933.
Q. What's name of that book?
A. Now or Never.
Q. What's the main idea of the book?
A. The book is about the separate home-lands for the Muslims of the subcontinent.
Q. Did he coin the word Pakistan?
A. Yes, Chaudhry Rahmat Ali coined the word Pakistan in his book "Now or Never" in 1933.
Q. How did Chaudhry Rahmat Ali explain the word Pakistan in his book?
A. In Now or Never, Chaudhry Rahmat Ali explained that Pakistan is a compound word, made up of the first letters of traditional home lands of the Muslims of South Asia.
Q. How?
A. Chaudhry Rahmat Ali says: in the word Pakistan, P is for Punjab, A is for Afghania (Sarhad), K stands for Kashmir, S is for Sindh and 'tan' represents Baluchistan.
Q. What does the word "Pakistan" as a whole mean?
A. Pakistan means the Land of the Pure.
Q. What is the importance of this name?
A. It gives us an ideal. (Jo Nam Wohi Pehchan)
Q. Did Chaudhry Rahmat Ali know about the 1930 Allahabad Address of Allama Iqbal?
A. Yes, he did.
Q. Did he ever meet Allama Iqbal?
A. Yes, he did.
Q. When and where?

Q. Where was he born?
A. At Delhi.
Q. What was the full name of Sir Syed?
A. His full name was Syed Ahmed Khan. Sir was his title.
Q. What was especially great about Sir Syed?
A. Sir Syed did two great things for the Muslims :- Firstly, he told the Muslims that they are a separate nation. Secondly, he asked the Muslims to learn English and study science.
Q. Was Sir Syed a reformer?
A. Yes, Sir Syed was a great reformer.
Q. Was he an educationist?
A. Yes, he was a great educationist. In 1877, he opened a College at Aligarh for the new education of the Muslims. This College became a university in 1921. It was Sir Syed who opened the gates of modern education to the Muslims.
Q. Was he a writer?
A. Yes, he wrote many important books.
Q. What was the role of the Muslim University Aligarh in the creation of Pakistan?
A. The students of the Muslim University Aligarh worked very hard for Pakistan Movement.
Q. What's the role of Sir Syed in the creation of Pakistan?
A. Sir Syed gave the Muslims the idea of being a separate nation based on Two Nation Theory. Sir Syed laid the foundations of Pakistan.
Q. When did Sir Syed die?
A. He died on 28th March, 1898 at Aligarh.

CHAUDHRY RAHMAT ALI

Compere : We are holding this meeting in memory of Chaudhry Rahmat Ali.

A. The two Nation Theory.

Q. What is Two Nation Theory?

A. That the Muslims and the Hindus are two separate nations.

Q. Why?

A. Because their religion is different. Their culture is different. Their life-style is different.

Q. What is the basis of Muslim nation?

A. Islam. Islam is the basis of the Muslim nation. The Quaid-e-Azam said : What is the sheet anchor of the community? It is Islam. One God, one Book, one Prophet, and one Nation.

Q. Pakistan Resolution was passed at Minto Park, Lahore. What is the new name of Minto Park?

A. Iqbal Park.

Q. Why has it been named after Allama Iqbal?

A. Because it was he who formally proposed the setting up of a separate home - land of the Muslims, i.e., Pakistan in his Allahabad Address in 1930.

Q. What is Minar-e-Pakistan?

A. Minar-e-Pakistan is a lofty minaret built to commemorate the historic Pakistan Resolution.

Q. Where does it stand?

A. It stands exactly at the place where the historic Pakistan Resolution was passed in Minto Park.

SIR SYED DAY

Compere : Sir Syed was the great leader of the Muslims about a hundred years ago. To day we are celebrating Sir Syed Day.

Q. Why to-day?

A. Because it was on this day on 17th October 1817 that Sir Syed was born.

PAKISTAN DAY

Compere : To day we are celebrating Pakistan Day.

Q. Why today?
A. Because today is 23rd of March.
Q. What is special about 23rd of March?
A. It was on this day, i.e., 23rd of March 1940, the Muslims of India formally declared that they would have Pakistan, nothing else.
Q. What was the occasion?
A. The occasion was the Annual Meeting of the Al India Muslim League.
Q. Where?
A. At Minto Park, Lahore.
Q. Who presided over this Meeting of the League?
A. Quaid-Azam presided over this Meeting which made the historic declaration.
Q. What is this declaration called?
A. Pakistan Resolution.
Q. What is a resolution?
A. A resolution is a declaration of intent made in public.
Q. Why is it called Pakistan Resolution?
A. Because by this Resolution, the Muslims demanded Pakistan.
Q. What does Pakistan Resolution say?
A. Pakistan Resolution says :
The Muslims are a separate nation. They have a right to have their own separate independent states in the areas in which they are in a majority.
Q. Who proposed Pakistan Resolution?
A. Molvi AK Fazal-ul-Haq of Bengal.
Q. Who was the first to second it?
A. Chowdhry Khaliq-uz-Zaman from U.P. was the first to second it.
Q. What is the basis of Pakistan Resolution?

PART - III
GENERAL EDUCATION

1. Pakistan Day
2. Quaid-e-Azam Day Quiz
3. Iqbal Day Quiz
4. Sir Syed Day
5. Chaudhry Rahmat Ali
6. U.N.O. Day
7. Children's Day
8. White Cane Day
9. Red Cross Day

SAD, HOW SAD!

Amara,
Our dear, Amara
Is
With us
No more.
Is
With us
No more.
Sad, how sad!

Amara, dear Amara!
Quiet
You
Always
Were
Quietly moving about
Without pushing your way
Here or there
And
Quietly
You have passed away.

Amara, dear Amara!
Soft was your life style
Always talking in soft under-tones
In your own unassuming way
Is that soft
Kind voice
Still?
Still for-ever?
Really!
How heart-aching
How painful,
It is
To think
That
We won't see you again
Neither today,
Nor
Tomorrow
What a loss!
What a separation!

O, God!
Give us strength
To bear this loss.

O, God!
Give us insight
To live with this separation!
Verily
God is Great,
Verily
God is Kind.

Spontaneously written on 20th June 1991, in memory of Amara - an APS pupil of class III-A, who, under G.A. quietly passed away while undergoing a surgical operation in the ear at a Rawalpindi hospital on 11th June 1991

PRINCIPAL

Destroys
Life-long relations
Most fondly nurtured,
Very promising careers
Pains-takingly built over
the years
And
Rare opportunities
In
One
Go
That
No amount of regrets
However genuine
No amount of tears
Shed with deep repenta-
nce
And
No amount of apologies
However sincere
Can
Ever
Undo :

PATIENCE

Shakespeare
In
King Lear
Says
'Ripeness is all'
So it is
And
The hard core
Of
Ripeness
Is
Patience
That paves the way
For
A promising career.

There is
A Chinese proverb
Patience wins
It does
For
Patience
Is
The strongest weapon.

O, God!
Give me patience
More and more of it
As
I have
To win battles
(All types of them)
That lie
Ahead of me
In years to come.

Of all the challenges
That
Man faces in his life
The most demanding
One
Is
That
Of
Inter-personal relations
That is
How to get on
With the people
Be they
The near and dear ones
At home
Or
The others in the world
At large
The answer lies
In
Patience
It is
Patience
That sustains
All human relations

O, God!
Give me patience
More and more of it
So that
I could meet that
Challenge
And
Thereby live

A PRAYER

O. God!
Give me courage
To face the truth
However unpleasant.

O. God!
Give me courage
Not to blame others
When
Things go wrong.

O. God!
Give me courage
To own
My mistakes
And
Face the consequences
Like a MAN.

It's far better
To suffer
Once
And
Live thereafter,
With honour and dignity
In one's own eyes
And
In the eyes of the world at large
Than
To behave
Dishonourably
Like a coward
To save one's skin
For the time being
And thereby
Live
In the shadow of shame
For the rest of life
And
Moreover
In the long run
Lose the career
As well.

O. God!
Give me courage
Not to lose head
Nor
Heart
When
Suddenly
The horizon gets dark--
That is :
The cherished plans collapse
Unexpected problems appear from no where
And
All seems to have been lost in one stroke.

O. God!
Give me courage
Not to lose patience
When
Pressures pile up
From right and left.

O. God!
Give me courage
And light
Not to lose faith
Nor
In
Myself
Nor
My dear God!
In
YOU
Never! Never!

THOUGHT OF THE DAY

Abraham Lincoln said
For
Eery enemy
There
Is
A friend

It
Is
Far more honourable
To fail
Than
To cheat

Learn
To be
Gentle
With the
Gentle
And
Tough
With the tough.

Learn
To laugh
When
You are
Sad.

Have faith
In your own
Ideas
Even if
Every one says
They are wrong.

Steer
Yourself
Away
From
Envy
If you can.

Learn
To lose
And
Also
Enjoy
Winning.

Only
The test
Of fire
Makes
Fine steel.

(Adapted from a letter
of Abraham Lincoln)

I want to tell you
By all means
Sell
Your brain and brawn
When it comes to
But
Never
Put a price tag
On your
Heart and soul.

Adapted from a letter
of Abraham Lincoln
written to his son's
teacher

Quaid-e-Azam said to the youth :
You are the real makers of Pakistan!
You are the future hope of Pakistan!

~~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~~

They are wrong.

I want you
To steer
Yourself
Away from envy
If you can.

I want you
To learn
To lose
And
Also enjoy
Winning.

I want you
To have
Strength
Not to follow
The crowd.

My advice
To you
Is
Learn
To filter
All you hear
On a screen of truth
And
Take only
The good
That comes through.

I want you
To always have
The sublime faith
In yourself
Because
It is only then
You will have
Faith
In mankind.

By all means
Read books
As many as you can
But
Do have
Some
Quiet time
To ponder over
The eternal mystery
Of
Birds in the sky
Bees in the sun
And
Flowers on green hill-side.

I want you
To realize
Only
The test of fire
Makes
Fine steel.

I want you
To have courage
To be impatient
When
It is called far
But
Have
Patience
To be brave.

FROM A FATHER TO HIS SON

My dear
Always remember
For
Every enemy
There
Is
A friend.

In school
It
Is
Far more honourable
To fail
Than
To cheat.

I want you
To realize early
That
The bullies
Are the easiest
To lick.

I want you
To learn
To be
Gentle
With the gentle
And tough
With the tough.

I want you
To learn
How to laugh
When
You are
Sad.

I want to tell you
There
Is
No shame
In
Tears.

Remember
Me dear!
A dollar
Earned
Is of far more value
Than five found.

I want you
To learn
How to scoff
At cynics
And
Beware
Of too much
Sweetness
As well

I want you
To have faith
In your
Own ideas
Even if
Every one tells
You
That

Justice
Ensures
Stability
And keeps
The social structures
Intact
Be it
A home
An institution
Or
A community.

Injustice
Cuts across
The very roots
Of stability
And
Prompts
Disintegration
Be it
A home
An institution
Or
A community.

Justice
Promotes
Progress
And
Prosperity.

Injustice
Destroys
The very
Foundations
Of
Progress and prosperity
Of honour
And
Dignity.

Injustice
Cuts across
The very roots
Of
Social structures
Be it
A home
An institution
Or
A community.

It is
Justice
That
Makes
A people
Great and strong.

JUSTICE AND INJUSTICE

Justice
Is
The moving-spirit
Of
The way of life
That
Islam
Stands for.

Injustice
Is
Negation
Of
That spirit.

Justice
Is
The bed-rock
That
Pakistan
Is
Founded
On.

Injustice
Destroys
That very
Foundation.

Justice
Builds-up
Unity
Promotes
Discipline
And strengthens
Faith.

Injustice
Destroys
Unity
Vitiates
Discipline
And
Weakens
Faith.

Justice
Builds-up
Trust
Strengthens
Sense of security
And
Promotes
Good-will.

Injustice
Breeds
Ill-will
Provokes
Tensions
And
Produces
Frustrations
That
End-up
Either
In depression
Or
In violence.

LOVING IS SERVING

Loving is serving
Pakistan is our first love
Let's love Pakistan
By
Serving Pakistan
In whatever way
We can.

Keeping Pakistan clean
Is
One way of serving Pakistan.

For us
Our school
Is
Our Pakistan.

Let's all
Keep our school
Clean
Spick and span
Day in and day out
With pleasure and pride.

Loving is serving
Pakistan is our first love
Let's look after
Whatever belongs to Pakistan
Be it
A small thing
Or
A big thing
That's the way
Sure and sound
Of loving Pakistan
Of making Pakistan
Great and strong.

Loving is serving
Pakistan
Is
Our first love
Let's serve Pakistan
In whatever way we can.

Saving
Whatever belongs to Pakistan
Is
One way
Sure and sound
Of serving Pakistan

Let's serve Pakistan
By saving
Whatever belongs to Pakistan
Be it
A bit of chalk
A piece of paper
A drop of water
Or
A flash of electricity.

Tabindabad Pakistan
Paaindabad Pakistan.

However unpleasant

Allah loves
Those
Who tell the truth
Allah blesses those
Who face the truth.

All praise
Be
To Allah
All praise
Is
To Allah
The Kind
The Merciful.

One God, one Book, one Prophet, one Nation.
-- Quaid-e-Azam

~~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~~

LESSONS FROM LIFE

Say
Bismillah
When you begin
Say
Alhamdolillah
When
You finish.

Say
Sorry
Say
Thank you
As and when
It's due.

Take your turn
At the table
At the tuck-shop
And
In the class
Too.

Don't nick-name
It's a shame

Don't tease
It's being weak
And
Rude too

Be fair
In the game
And firm
On the promise
You make.

A promise
Is
A word of honour
You have
To honour it
If you make it.

Discuss
In the class
What is not clear
And ask
What you don't know
That's the way
You learn best.

Haste
Makes waste
Learn to labour
And
To wait.

Smile
When
It's easy
Smile
When
It's hard
Smile all the time
It's like
Sun-shine.

Tell the truth
Whatever the cost
Face the truth

JUSTICE

Justice
Is
The foundation
Of
Pakistan

Justice
Is
The spirit
Of
Islam

Justice
Is
The greatest need of life.

Do justice
Be it
Easy
Or
Be it
Hard
Do justice
At all costs.

Do justice
To
Yourself
And
Do justice
To
Others
Be they
Friends
Or foes
Do justice
To all

Justice
Is
The greatest good
That
You can do
To
Yourself
And
To others

KINDNESS

Kindness
Is
An act of grace
It
Makes life
Sweet.

Kindness
Is
Like sunshine
It
Spreads light
Around.

Kindness
Is
A blessing of Allah
The Kind, the Merciful

Be kind
To
Those
Who are kind to you
And be kind
To those
Who are not so kind to you.

Be kind
To all
Big or small
Friend or no friend
By kind
To all
Surely
Allah loves those
Who are kind to others.

32

DISCIPLINE

Discipline
Is
Freedom
More discipline
More freedom.

Freedom
Is
Responsibility
More responsibility
More freedom.

Discipline
Is
Power
More discipline
More power.

Discipline
Is
Knowledge
More discipline
More knowledge.

Discipline
Is
Progress
More discipline
More progress.

Discipline
Is
Honour
More discipline
More honour.

Discipline
Is
Character
The greater the discipline
The stronger the character.

Discipline
Is
The foundation
Of all good
That
Comes

Discipline
Makes
A person
A people
Great and strong.

wins, and how a word of timely encouragement changes a person's whole life.
Thank you, teacher!
For teaching us to take pride in ourselves, in our school and in our dear Pakistan.
Thank you, teacher!
For making me aware of my obligations to my parents, to my school, to Pakistan and to the humanity at large.
Thank you, teacher!
For giving me a vision of a new Pakistan and that of true Islam.

THE UNKNOWN TEACHER

Sing the praise of the unknown teacher. Great generals win campaigns, but it is the unknown soldier who wins the war. Famous educators plan new systems of pedagogy, but it is unknown teacher who directs and guides the young. He lives in obscurity and contends with hardship. For him no trumpets blare, no chariots wait, no golden decorations are decreed. He keeps the watch along the borders of darkness and makes the attack on the trenches of ignorance and folly. Patient in his daily duty, he strives to conquer the evil powers which are the enemies of youth. He awakes sleeping spirits. He quickens the indolent, encourages the eager, and steadies the unstable. He communicates his own joy in learning and shares with boys and girls the best treasures of his mind. He lights many candles which, in later years, will shine back to cheer him. This is his reward. Knowledge may be gained from books; but the love of knowledge is transmitted only by personal contact. No one has ever deserved better of the republic than the unknown teacher. No one is more worthy to be enrolled in a democratic aristocracy, "king of himself and servant of mankind."

THANK YOU, TEACHER

Thank you, teacher!
For opening the gates of knowledge to me.
Thank you, teacher!
For giving me courage and confidence.
Thank you, teacher!
For showing me what is good and what is bad.
Thank you, teacher!
For patting me when I'm sad.
Thank you, teacher!
For punishing me when I go wrong so that I grow strong.
Thank you, teacher!
For caring so much and for forgiving so much.
Thank you, teacher!
For all the faith you always had in me.
Thank you, teacher!
For helping me have faith in my own 'Self'.
Thank you, teacher!
For enabling me to look into my 'Self'.
Thank you, teacher!
For helping me to look out of my 'Self'.
Thank you, teacher!
For building up my career and for helping me look beyond my career.
My dear, teacher!
You have been a never-failing source of inspiration both, intellectual and moral,
Thank you, teacher, thank you!
Thank you, teacher!
For quietly putting up with my odd lapses here and there and not making an issue of them.
Thank you, teacher!
Although fully in the know of my failures and failings, yet not losing hope in me.
Thank you, teacher!
For showing us what tolerance means, how patience

THANK YOU FATHER

Thank you, father!
For getting me such a good school.
Thank you, father!
For toiling for us so hard. Day in and day out.
Thank you, father!
For making me work hard for myself.
Thank you, father!
For thinking about my future all the time.
Thank you, father!
For making me think about my future.
Thank you, father!
For making me look up.
Thank you, father!
For making me look ahead.
Thank you, father!
For helping me to inch ahead every day.
Thank you, father!
For guiding me to stand on my own feet.
Thank you, father!
For making me realise how necessary self-discipline is.
Thank you, father!
For showing me what great thing self-respect is.
Thank you, father!
For giving me courage to tell the truth.
Thank you, father!
For giving me courage to face the truth.
Thank you, father!
For showing me how to live with honour and dignity.
Thank you, father!
For loving me so much - in a father's style.
Thank you, father!
For making a MAN out of me.
Thank you, father!
Thank you.

rescue, should dear Dad take them seriously.
Thank you, mother!
For showing me how to forgive and forget and tolerate the unpleasant.
Thank you, mother!
For suffering my odd irresponsibilities.
For shedding quiet tears over them and yet neither losing patience with me nor hope in me.
Mother! How gracious, how great of you!
Thank you, my dear mother!
Thank you, now and forever.

Pakistan is a laboratory of Islam.

-- Quaid-e-Azam

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

THANK YOU, MOTHER

Thank you, mother!
For making me so happy.
Thank you, mother!
For loving me so much.
Thank you, mother!
For keeping me so clean.
Thank you, mother!
For caring for me so much, all the time.
Thank you, mother!
For being so kind to me.
Thank you, mother!
For being so nice to me.
Thank you, mother!
For looking after me so well.
Thank you, mother!
For teaching me good manners.
Thank you, mother!
For giving me good habits.
Thank you, mother!
For teaching me how to be fair with others.
Thank you, mother!
For teaching me how to share things with others.
Thank you, mother!
For toiling for us so much and so long.
Thank you, mother!
For making our home so bright and beautiful.
Thank you, mother!
For paying for me, day and night.
For pulling me up when it's due.
Thank you, mother!
For always being so patient with me.
Thank you, mother!
For teaching me how to rise above petty things.
Thank you, mother!
For over-looking my petty pranks and for coming to my

		those in need.
Maryam	:	Tell me, tell me, my dear Ali! Who is the fortunate one?
Ali	:	Fortunate is the one who spends his money in the way of Allah.
Maryam	:	Tell me, tell me, my dear Fatima! Who is the fortunate one?
Fatima	:	The one who keeps company with the wise.
Maryam	:	Tell me, tell me, my dear Bilal! Who is the fortunate one?
Bilal	:	The one who is true to his word.
Maryam	:	Tell me, tell me, my dear Hassan! Who is the fortunate one?
Hassan	:	My dear Maryam, the one who is brave and bold.
Maryam	:	Tell me, tell me, my dear Minhas! Who is the fortunate one?
Minhas	:	The one who lives and dies for Pakistan.

Pakistan is a fortress of Islam.

-- Quaid-e-Azam

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

Maryam	:	My Lord, I kneel to You.
Chorus	:	To You alone.
Omar	:	My Lord, unto You I turn my face.
Chorus	:	To You alone.
Amena	:	O, Lord, You made me and every one.
Chorus	:	You alone.
Usman	:	O, Lord, all-seeing, all-knowing You are.
Chorus	:	You alone.
Zenab	:	O, Lord, You know what is in my heart.
Chorus	:	You alone.
Ali	:	O, Lord, whatever good comes, comes from You.
Chorus	:	From You alone.

THE FORTUNATE ONE

Maryam	:	Tell me, tell me, my brother Siddique! Who is the fortunate one?
Siddique	:	The one who seeks light of knowledge day and night.
Maryam	:	Tell me, tell me, my sister Sarah! Who is the fortunate one?
Sarah	:	My dear Maryam! The one who tells the truth.
Maryam	:	Tell me, tell me, my brother Umar! Who is the fortunate one?
Umar	:	The one who fears no one but Allah.
Maryam	:	Tell me, tell me, my dear Amena! Who is the fortunate one?
Amena	:	Fortunate is the one who is good at heart.
Maryam	:	Tell me, tell me, my dear Usman! Who is the fortunate one?
Usman	:	The one who does the good and avoids the wrong.
Maryam	:	Tell me, tell me, my dear Ayesha! Who is the fortunate one?
Ayesha	:	The one indeed, who helps the poor and

ALLAH IS ONE

Allah is one.
Related to none.
Allah is one.

Allah is one.
No father, no mother.
No sister, no brother.
No daughter, no son.
Allah is one.

MUHAMMAD THE LAST PROPHET

Of all the Prophets
Muhammad is the last
Who came in the past
Adam is the first
Muhammad is the last.

OUR BOOK IS THE QURAN

Our Lord is Allah
Our Religion is Islam
Our Book is the Quran.

Our Prophet is Muhammad.
Our Book is the Quran.

O, LORD, YOU ALONE

Ayesha : My Lord, I prey to You.
Chorus : To You alone.
Siddique : My Lord, I seek Your help.
Chorus : Your help alone.

Allah
Loves
Me
You
And
Everyone.

All Praise
Be
To
Allah.

All Praise
Is
To
Allah
The Kind
The Merciful

OUR FAITH

Our faith
Is
Islam.

Our Lord
Is
Allah, the Kind, the Merciful.

Our Prophet
Is
Muhammad
(Peace be upon him)

Our Book
Is
Quran

Our Leader
Is
Quaid-e-Azam

Our
Poet
Is
Iqbal

Our flag
Is
Green and white
With
Moon and star
That shine.

Long live
Pakistan

Long live
Pakistan

ALLAH

Allah
Is
One
Only one

Allah
Is
Great
Very Great

Allah
Is
Kind
Very Kind

Allah
Is
Strong
Very Strong

Allah
Loves
Me
You
And
Everyone

Allah
Is
Kind
Very Kind
To
You
To
Me
And
To
Everyone

ALL PRAISE BE TO ALLAH

Allah
Is
Here
There
Everywhere.

Allah
Sees
This
That
And
Everything.

Allah
Knows
You
Me
Everyone
And
Everything.

Allah
Made
Me
You
Everyone
And
Everything.

PART - II
CHARACTER - BUILDING

1. Rhymes
    - (a) Allah is One
    - (b) All Praise Be to Allah
    - (c) Our Faith
    - (d) Muhammad the Last Prophet
    - (e) Our Book is the Quran
    - (f) O, Lord! You Alone
    - (g) The Fortunate One
2. Thank You, Mother!
3. Thank You, Father!
4. Thank You, Teacher!
5. The Unknown Teacher!
6. Discipline
7. Kindness
8. Justice
9. Lessons from Life
10. Loving is Serving
11. Justice and Injustice
12. From a Father to his Son
13. Thought of the Day
14. A Prayer on Courage
15. A Prayer on Patience
16. Thoughts on Impatience
17. In Memory of Ammara!

SONS OF PAKISTAN

If you want to know who we are,
We are sons of Pakistan
In times of peace or war,
You'll find us marching on.

Do we stand upto the last,
Always up on Duty's call,
Never shrinking, never lost.

Our pride's to live and die
To see our flag ever high
And freedom far and nigh.

We are sons of Pakistan!
Zindabad our Pakistan!

F. H. Hydri

RISE YOUNG PAKISTANIS RISE!

Rise, young Pakistanis! Rise
As the Quaid said,
You are the real builders of Pakistan
You are the future hopes of Pakistan
Make Pakistan what its name implies
The land of the pure
Let's all, make our dear Pakistan
Really pure - pure in all respects.

Wake up young Pakistanis!
Listen to the call of the time
Listen to the call of the duty
Your compatriots
Big and small
Are looking up to you
Rise! young Pakistanis! Rise!

March on! March on!
You proud sons and daughters of Pakistan
Stand up, girdle up!
To make a new Pakistan
A Pakistan of Quaid - e - Azam's vision.

You young Pakistanis!
Dear sons and daughters of Pakistan
Go all out in search of light
Go all out to serve Pakistan and Pakistanis
Whosoever they may be, and
Wherever they may be
They are yours, all and sundry
Pakistan is yours
You are the future of Pakistan.

GO FORWARD YOUNG MUSLIMS

Go forward, young Muslims!
Wherever you are
Your Lord created this world
And all the worlds
East or West
All is yours.

Go forward, young Muslims!
Wherever you are
Take the light of Islam
Far and wide
Spread the rays
All around
Take the message of peace
To all the places.

Go forward, young Muslims!
Wherever you are
Press forward and forward
Whatever the cost
Your Supreme Protector is
Almighty Allah!

So he was
He lived
And died for Pakistan
God bless his soul!
God bless his soul!

I'm also
A soldier of Pakistan
I'll live
And die
For Pakistan
For my dear Pakistan
Insha-Allah! Insha-Allah!
Zindabad Pakistan!
Tabindabad Pakistan!

The Quaid once quoted a Dutch proverb :
Money is lost nothing is lost
Courage is lost much is lost
Honour is lost most is lost
Soul is lost all is lost.

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

THE QUAID SAID

The Quaid said :
One God, one Book, one Prophet, one Nation.
So it is.

The Quaid said :
Pakistan has
Always been there
So it has.

The Quaid said :
Islam is
The sheet-anchor of Pakistan
So it is.

The Quaid said :
Pakistan is
A fortress of Islam
So it is.

The Quaid said :
Pakistan is
A laboratory of Islam
So it is.

The Quaid said :
Let Pakistan be
A torch-bearer
In the world of Islam
So it will be
Insha-Allah!
One day.

With great pride
The Quaid said :
I'm a soldier of Pakistan

QUAID - E - AZAM

A man of honour and dignity

Very honest
He was,
Honest
In thought
And honest
In action.

Very upright
He was,
Upright
In his
Dealings
And upright
In his
Doings.

Very strong
He was,
Strong
In faith
And strong
In character.

For Pakistan
He struggled
Hard and long;
Pakistan
He made
With his
Sweat and blood.

A man of
Courage and conviction,
A man of
Honour and dignity,
For
Pakistan
He lived
And
For Pakistan
He died.
Zindabad Quaid-e-Azam!
Zindabad Pakistan!

QUAID - E - AZAM

A man of vision and courage

A vision
He had
Clear and clean
Both
Of Pakistan
And
Of life.

Conviction
He had
Wellthought out
And
Strong
At all stages in his life.

Courage
He had
A lot of it
Both moral
And
Intellectual

Commitment
He had
Unflinching
Uncompromising
And
Relentless.

Great
He was
Both
As a man
And
As a leader.

PAKISTAN

Home sweet home!
Pakistan is my home.
A big sweet home!
I like my Pakistan.
I love my dear Pakistan.
Long live, Pakistan.
Long live. Pakistan.

Pakistan is my dear country,
Bright and beautiful.
Pakistan is my dear country,
Pure and peaceful.
I love the beloved land of Pakistan.
I love the scented dust of Pakistan.
Zindabad Pakistan.
Paindabad Pakistan.

Pakistan is my never-failing hope.
I'm the future hope of Pakistan.
Pakistan is my ever-lasting pride.
I'm the future pride of Pakistan.
The whole of Pakistan would be proud of me,
One day.
Insha-Allah! Insha-Allah!

PART - I
PAKISTANIAT

1. Pakistan
2. Quaid-e-Azam - A Man of Vision and Courage
3. Quaid-e-Azam - A Man of Honour and Dignity
4. The Quaid Said
5. Go Forward Young Muslims!
6. Rise, Young Pakistanis, Rise!
7. Sons of Pakistan

PRAISE BE TO ALLAH

Praise be to Allah in beautiful words,
The Creator and the Lord of all the worlds.

Most Merciful He is, and Most Beneficent,
He is also Master of the Day of Judgment.

Thee alone we worship, only Thy help we seek;
Thee alone we call in the time of need;
Guide us O Lord, to the path that is straight,
Path of the people, who Thy favour have obtained.

Not the path of those, whom Thou had thrown away,
Who earned Thy anger, or who went astray.

(Ameen)

PART - VI

PERSONALITY BUILDING LITERATURE

APPENDIX

PART - III

GENERAL EDUCATION

PART - IV

GUIDANCE

PART - V

CREATIVE EDUCATION

CONTENTS

PART - I

PAKISTANIAT

PART - II

CHARACTER - BUILDING

Now a word about the technique of putting across the matter. More or less all the material has been put in the form of Questions and Answers. This Socratic method of exposition has been purposely adopted for obvious reasons.

I hope and pray that this book serves the cause it has been written and produced for.

Saeed Rashid

FOREWORD

In the ultimate analysis, it is education that matters most, be it the life of an individual or that of a nation. It is education or lack of it that makes all the difference for good or bad. So education, really good education at that, has got to be the first priority. There is absolutely no option on that count.

And education, as is well-known, has two distinct components, i.e., the knowledge component and the value component. Both are equally important. But unfortunately in most of our schools justice is not being done to either of the two components for a number of reasons. Most of the teaching and learning done is reproductive as against creative. Generally, the whole emphasis is on mere rote-work and at best on passively acquiring information as opposed to actively searching for knowledge.

The value-component of education, namely, character-building is in a still worse state. Not much planned work is being carried out in this area of educational programming. In actual fact, personality building as supreme educational objective does not figure in our curricula at all.

This collection is a humble pioneering effort in that direction. This is a sort of Handbook for programming character-building and for promoting creativity in teaching and learning. Pakistaniat is yet another distinguishing feature of the book. A very strong streak of Pakistaniat runs through the whole volume, from word to word, from page to page.

THE EDITOR

Prof Muhammad Saeed Rashid, born on 20th Jan, 1927, was educated at Breilly and Muslim University Aligarh. He served at Military College Jhelum for about forty years as a teacher of English and as a House Master. Besides, he was also the Director of Research and Development Cell of the same institution for a number of years. Presently he is the Principal of Army Public School, Mangla Cantt.

Being a veteran of Pakistan Movement, his unstinted and unflinching commitment and life-long mission has been to promote the cause of Pakistaniat __ his first and last passion.

His published works are as under :

Living With Leadership
Learning To Lead
In Search Of Light
Ripeness Is All
A Lasting Lighthouse
Hayat - e- Quaid - e - Azam
Guftar - o - Kirdar - e - Quaid - e - Azam
Tazkara - e - Iqbal
Mukalmat - e - Iqbal
Shad - Bad - Manzil - e - Murad
Kirdar - Ki - Kirnain
Kirdar Saz
Tazkara - e - Shuhada
Jurataon Kay Nishan
Haq Nawaz Kiyani Shaheed Sitara - e - Jurat
Akram Shaheed Nishan - e - Haider
Dastan - e - Ilm - o - Amal (2 volumes)
Alavi Nama
Chiraghon Ki Qatar

While addressing a congregation of the Muslim students at Calcutta in 1937, the Quaid said, "Well, many Jinnahs will arise from amongst you".

Dedicated

To

The Future Jinnahs of Pakistan.

Name of the Book	:	Pakistaniat And Character Building
Author	:	Prof Saeed Rashid
Address	:	349/15 Chaklala III Rawalpindi
Subject of the Book	:	Pakistaniat, Character Building and Creativity Orientation in Education.
Purpose of the Book	:	To serve as a Handbook for programming creativity, character-building exercises and co-curricular activities.
Addressed to	:	School - going children and to their teachers and parents.
Publishers	:	Qureshi Brothers, Tehsil Road, Jhelum, Ph : 3892.
Composed by:		Ravian Computer Composing Center, Street No. 5, Machli Mandi, O/s Mori Gate, Circular Road, Lahore.
Year of Publication	:	1992
Price Deluxe Edition	:	Rs. 300/-
Price Paper Back	:	Rs. 150/-

Pakistaniat and Character Building

A Programme for Value-oriented Creative Education

Saeed Rashid

سلمان

SALMAN SALEEM

PRESENTS